شمع شبستان نوری

اقبال احمد نوری

رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف

شمع شبستان نوری — اقبال احمد نوری

حیات مفتی اعظم ہند

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جملہ عقیدت مندان حضور مفتی اعظم [illegible] خوشی ہوگی کہ نہایت ہی [illegible] اور فوٹو آفسیٹ پر چھپا ہوا [illegible] حامی اہل سنت قاطع کفر و بدعت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کی دینی و علمی [illegible] و ریاضات زہد و ورع تقویٰ و طہارت [illegible] ہی شاندار انداز میں [illegible] حضور مفتی اعظم عالم رضی اللہ عنہ کی شخصیت [illegible] حاصل کر سکتے ہیں۔ لہٰذا پہلی فرصت [illegible] کتاب منگائیں۔

ملنے کا پتہ

(اقبال احمد نوری)

رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں [illegible]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

شمعِ شبستانِ نوری

یعنی

شمعِ شبستانِ رضا کا پانچواں حصہ

یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ، یا خواجہ غریب نواز المدد، یا سبیل اللہ

بحرمۃ سیدی اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم ولی اللہ

مرتبہ

اقبال احمد نوری

۳۵۳
ع ل ت

از اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف

(c) جملہ حقوق طبع بحق اقبال احمد نوری و جمال احمد نوری
مالک رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی کے نام محفوظ ہیں

پہلی بار : جولائی ۱۹۹۵ء مطابق صفر المظفر ۱۴۱۵ھ

نام کتاب : شمعِ شبستانِ نوری
نام مؤلف : اقبال احمد نوری
مطبوعہ : پریس دہلی
کتابت : وحید اللہ خاں نالاپار، رامپور، برق الماسی بریلوی
تعداد : ۲۰۰۰، دو ہزار
ہدیہ : روپے

پبلشر :

(اقبال احمد) رضوی کتب خانہ، بازار صندل خاں، بریلی شریف
یو پی پن کوڈ ۲۴۳۰۰۳

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
عرضِ مؤلف	۱۰	اعداد کی ضرورت و اہمیت	
پیشِ لفظ	۱۱	نقش ابجد شمسی	
شرفِ انتساب	۱۳	اعداد نکالنے کے قوانین	
شمعِ شبستانِ رضا اور نوری	۱۴	حروف کی کہانی اعداد کی زبانی	۳۲
ایک سوال ؟	۱۵	نقش تعداد حروف تہجی	۳۳
		قانونِ قدرت	۳۴
حروف کی اہمیت	۱۶	ہر قسم کے کیڑوں سے بچنے کی دھونی	۳۶
ہر جانور کی ایک فطری بولی ہے	۱۶	قانون کے ساز پر حروف و اعداد کی کہانی	۳۸
انسانوں کی الگ الگ بولی کیوں ؟	۱۶	عروسِ قدرت کی نقاب کشائی	۳۹
ہماری زبان خدا کا احسان	۱۶	۹ کا عدد مظہر صفات وحق وفی	۴۰
حروف کی حیثیت	۱۷	اعداد و محبت	۴۲
حروفِ مفردہ میں کثرت و وحدت کی یک جائی	۱۸	آپ نسبتوں سے کس طرح فائدہ حاصل کریں؟	۴۴
		طبِ نبوی گٹھیا کے درد اور عرق النسا کا علاج	۴۶
حروف کے مراتب	۱۹	نقش اعداد غالب و مغلوب	۴۷
حروف کو اللہ نے ولایت کا شرف بخشا	۲۰	حروف مفردہ کے اوصاف و فوائد	
دل کے امراض کا علاج طبِ نبوی سے	۲۲	اور عامل بننے کا طریقہ	
(الف) تمام حروف کا قطب ہے	۲۳	الف کے اوصاف	۴۸
ولایتِ خاص	۲۶	الف کے فوائد: بے حساب مال و دولت	۴۹

مضامین	صفحہ نمبر
الف کے عامل بننے کا طریقہ	۴۹
ب کے اوصاف	۵۰
ب کے فوائد قید سے رہائی	۵۱
ب کا عامل بننے کا طریقہ	۵۱
ت کے اوصاف	۵۳
عامل بننے کا طریقہ	۵۳
ث کے اوصاف	۵۴
ث کے فوائد نافرمان کو فرمانبردار بنانا	۵۵
عامل بننے کا طریقہ	۵۵
ج کے اوصاف	۵۶
ج کے فوائد دیدار سرکار اور بیماری کیلئے	۵۷
عامل بننے کا طریقہ	۵۷
ح کے اوصاف	۵۸
ح کے فوائد دشمنوں سے نجات	۵۹
عامل بننے کا طریقہ	۵۹
خ کے اوصاف	۶۰
خ کے فوائد غائب کی خبر ملنے کا ذریعہ	۶۱
ادائیگی قرض اور خیر و برکت	۶۱
عامل بننے کا طریقہ	۶۱
دال کے اوصاف	۶۲
دال کے فوائد	۶۳
عامل بننے کا طریقہ	۶۳

مضامین	صفحہ نمبر
ذال کے اوصاف	۶۴
ذال کے فوائد دولت و عزت	۶۵
عامل بننے کا طریقہ	۶۵
ر کے اوصاف	۶۶
ر کے فوائد خزانہ برآمدگی و مقبولیت	۶۷
عامل بننے کا طریقہ	۶۷
ز کے اوصاف	۶۹
ز کے فوائد دشمن کی ناکامی اور اپنی حفاظت	۷۰
عامل بننے کا طریقہ	۷۰
س کے اوصاف	۷۱
س کے فوائد تبع شریعت بنانے کے لیے	۷۲
جو بچہ بول نہ سکتا ہو اس کا عمل	۷۲
عامل بننے کا طریقہ	۷۲
ش کے اوصاف	۷۳
ش کے فوائد۔ حاملہ کے پیٹ کا حال اور وضع حمل کی تکلیف قید سے رہائی	۷۴
عامل بننے کا طریقہ	۷۴
ص کے اوصاف	۷۵
ص کے فوائد سفر کی آسانی	۷۶

مضامین	صفحہ نمبر
عامل بننے کا طریقہ	۷۶
ض کے اوصاف	۷۷
ض کے فوائد۔ کوتاہ عقلی و دیوانگی کا علاج	۷۸
عامل بننے کا طریقہ	۷۸
ط کے اوصاف	۷۹
ط کے فوائد تسخیر خاص اور دیدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰
عامل بننے کا طریقہ	۸۰
ظ کے اوصاف	۸۱
ظ کے فوائد دشمن سے امان اور ہر بیماری کا علاج۔ عامل بننے کا طریقہ	۸۲
ع کے اوصاف	۸۳
ع کے فوائد محبت کا بے خطا عمل	۸۴
عامل بننے کا طریقہ	۸۴
غ کے اوصاف	۸۵
غ کے فوائد دشمن کا خاتمہ	۸۶
عامل بننے کا طریقہ	۸۶
ف کے اوصاف	۸۷
ف کے فوائد قضائے حاجات	۸۸
عامل بننے کا طریقہ	۸۸
ک کے اوصاف	۸۹

مضامین	صفحہ نمبر
ک کے پوشیدہ کام نیک انجام	۹۰
عامل بننے کا طریقہ	۹۰
ق کے اوصاف	۹۱
ق کے فوائد وسعت رزق اور ہر کام پورا ہو۔	۹۲
عامل بننے کا طریقہ	۹۲
ل کے اوصاف	۹۳
ل کے فوائد۔ دی ہوئی رقم اور مال واپس ملنے کا عمل	۹۴
عامل بننے کا طریقہ	۹۴
م کے اوصاف	۹۵
م کے فوائد دیدار سید ابرار ﷺ و زیارت	۹۶
عامل بننے کا طریقہ	۹۶
ن کے اوصاف	۹۷
ن کے فوائد خوشحالی اور ہر مراد پوری ہو	۹۸
عامل بننے کا طریقہ	۹۸
واؤ کے اوصاف	۹۹
واؤ کے فوائد عزت و دولت کے لیے	۱۰۰
عامل بننے کا طریقہ	۱۰۰
ہ کے اوصاف	۱۰۱

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
لا کے فوائد، فتح کامل حاصل کرنے کے لئے	۱۰۳	درود تنجینا	۱۳۱
عامل بننے کا طریقہ	۱۰۳	درود غوثیہ	۱۳۱
قی کے اوصاف	۱۰۳	درود رضویہ یعنی درود وحید	۱۳۱
قی کے فوائد اور زبان بندی ہر کام با انجام	۱۰۴	اسمائے باری تعالیٰ پڑھنے کیلئے اجازت کی شرط کیوں؟	۱۳۲
عامل بننے کا طریقہ	۱۰۴	اسمائے باری تعالیٰ و اسمائے سید المرسلین	۱۳۳
۲۸ حروف کے عامل بننے کا طریقہ	۱۰۵	عامل بننے کے شرائط اور پرہیز افضل و اجمل و اکمل	۱۳۳
درود کبریت احمر شریف	۱۰۶	دعا جامع المطلوب ودافع المکروب	۱۳۳
قانون نقوش	۱۰۸	برائے دفع نحوست سیارگان	۱۳۴
دولت کی ترقی اور برکت کا آسان عمل	۱۱۰	دعائے حفاظت و امان و دفع نحوست سیارگان	۱۳۵
نقشہ حروف تعلق عناصر و سیارگان مع موکلان	۱۱۱	باب سحر و آسیب	۱۳۶
فضائل درود شریف	۱۱۶	گشت غیب در بیان آسیب	۱۳۶
موسیٰ علیہ السلام کو درود کا حکم	۱۱۶	ہمارے خالق و مالک کا احسان	۱۳۷
ایک درود سے ... ۵ قبروں کا عذاب ختم	۱۱۶	اذان دافع بلا و شیطان	۱۳۷
حضور درود پڑھنے والے کو پہچانتے ہیں	۱۱۶	بسم اللہ شریف بہترین حصار	۱۳۸
تعظیم حضور میں غفلت کا انجام	۱۱۷	عمل جامع الکمالات دفع سحر و بلیات	۱۳۹
قبر میں کام آنے والی درود	۱۱۸	نقش جامع الکمالات	۱۴۵
ہر مصیبت و پریشانی سے عمر بھر نجات	۱۱۸	چہل کاف	۱۴۵
درود تاج شریف	۱۱۹	نقش چہل کاف	۱۴۷
سحر و آسیب اور بانجھ عورتوں کا علاج	۱۲۰		

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
آسیب کے حصار کا دوسرا طریقہ	۱۴۷	چراغ آسیب	۱۶۱
نقش ناد علی شریف	۱۴۸	آسیب کو اتارنے کا طریقہ	۱۶۱
ناد علی کے عامل بننے کا طریقہ	۱۴۹	دوکان و مکان کا اثر	۱۶۲
دس کاف مع نقش	۱۴۹	دوکان و مکان کیلئے کا طریقہ	۱۶۳
دافع سحر و آسیب اگر جنّ	۱۵۰	آپ بے اولاد کیوں؟	۱۶۴
سحر و آسیب کو ختم کرنے کا طریقہ	۱۵۰	بے اولادوں کے لیے بشارت	۱۶۵
حفاظت از سحر و آسیب	۱۵۱	باب حصول منصب و عزت	۱۶۶
ساحر مرد ہو یا عورت	۱۵۱	کھوئی چیز اور کھویا منصب ملنے کا عمل	۱۶۶
علاج اور جادو سے حفاظت	۱۵۲	بگڑے حالات میں انقلاب لانے کا عمل	۱۶۶
مکان و دوکان سے سحر و آسیب دور کرنے کا طریقہ	۱۵۲	نقش دولت و عزت	۱۶۷
		نقش آیات تسخیر و محبت	۱۶۸
نقش دوسرا جامع الکمالات	۱۵۳	حصول عزت و منزلت	۱۶۸
نقش احادیث و آیات	۱۵۳	تاج عزت و عظمت	۱۶۸
باب سحر و اثر	۱۵۴	نقش حصول عزت و جاہ	۱۶۹
نقوش دافع سحر و اثر	۱۵۵	نقش جامع المطلوب ودافع المکروب	۱۶۹
نقش دعائے جامع المطلوب	۱۵۶	چراغ دولت و نعمت	۱۷۰
ایک عظیم مفید عمل	۱۵۶	نقش شجر زر	۱۷۱
خواب میں آسیب کا نظر آنا	۱۵۷	چراغ شجر زر	۱۷۲
خواب میں آسیب کا جماع کرنا	۱۵۷	باب المحبت	۱۷۳
بڑا چراغ آسیب کا بہترین علاج	۱۵۸	تسخیر عمومی و خصوصی	۱۷۳
فلیتہ دافع آسیب	۱۵۹	نقش دا المحکم	۱۷۴
آسیب کو جلانے والا فلیتہ	۱۶۰	نقش لقد جاءکم	۱۷۴

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
نقش درودِ تاج	۱۷۴	تسخیر قمر کا عمل	۱۹۸
نقش آیاتِ محبت	۱۷۵	برج اسد اور شمس کی تصویر	۱۹۹
نقوش محبتِ خصوصی	۱۷۶	تسخیر شمس کا عمل	۲۰۰
اتفاق زن و شوہر	۱۷۷	برج سنبلہ اور عطارد کی تصویر	۲۰۱
دشمن کو دوست بنانے کا نقش	۱۷۷	طبِ نبوی: اختلاجِ قلب۔ اصلاح معدہ، پیٹ کا السر، حلق کی سوزش کا علاج	۲۰۳
نقوشِ محبت	۱۷۸		
چراغ تسخیرِ دشمناں	۱۷۹		
چراغ محبت زن و شوہر	۱۸۰	بسم اللہ شریف کا عمل	۲۰۴
اصلاح نفس و انقلاب عادت	۱۸۱	برج عقرب اور مریخ کی تصویر	۲۰۵
بُری عادت چھڑانے والا عمل	۱۸۱	ایمان کی قدر و منزلت	۲۰۶
بخت کشادن پسران و دختران	۱۸۲	برج قوس اور مشتری کی تصویر	۲۰۷
نقشۂ ساعات	۱۸۳	تسخیر مشتری کا عمل	۲۰۸
آئینۂ قدرت یا آئینۂ کردار	۱۹۰	برج جدی اور زحل کی تصویر	۲۰۹
مردوں سے متعلق بروج	۱۹۰	تسخیر زحل کا عمل	۲۱۰
برج حمل اور مریخ کی تصویر	۱۹۱	برج دلو اور زحل کی تصویر	۲۱۱
تسخیر مریخ کا عمل	۱۹۲	طبِ نبوی: گردہ اور پتے کی پتھری کا علاج	۲۱۲
برج ثور اور زہرہ کی تصویر	۱۹۳		
تسخیر زہرہ کا عمل	۱۹۴	برج حوت اور مشتری کی تصویر	۲۱۳
طبِ نبوی: جریان، مثانہ میں گرمی جلن	۱۹۴	طبِ نبوی: زبان، منھ اور گلے کی پھنسیوں اور زخموں کا علاج	۲۱۴
برج جوزا اور عطارد کی تصویر	۱۹۵		
تسخیر عطارد کا عمل	۱۹۶	عورتوں سے متعلق بروج	۲۱۵
برج سرطان اور قمر کی تصویر	۱۹۷	طبِ نبوی: لیکوریا اندام نہانی کی سوزش	۲۱۶

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
برج ثور اور زہرہ کی تصویر	۲۱۷	طبِ نبوی: اگزیما، چنبل، داد، بغلوں کی خارش، بالوں کا گرنا اور بالوں کا کم بڑھنا جیسے امراض کا علاج	۲۳۳
طبِ نبوی: عرق النسا (رانگھن) کا درد	۱۱۸		
بچوں کی اکڑن کے لیے دو نسخے	۲۱۹	برج جدی اور زحل کی تصویر	۲۳۳
برج جوزا اور عطارد کی تصویر	۲۲۰	چیچک کا علاج	۲۳۴
طبِ نبوی: بواسیر، قبض اور دیگر امراض شکم	۲۲۱	برج دلو اور زحل کی تصویر	۲۳۵
برج سرطان اور قمر کی تصویر	۲۲۱	کثرتِ حیض اور ورم، اندام نہانی کا علاج	۲۳۶
طبِ نبوی: یرقان (پیلیا) اورم تلی، ناخون پھٹنے اور سڑنے کا علاج	۲۲۲	برج حوت اور مشتری کی تصویر	۲۳۷
برج اسد اور شمس کی تصویر	۲۲۳	دانتوں اور مسوڑھوں کا ورم اور دانتوں کا درد	۲۳۸
طبِ نبوی: ابتدائی جذام (کچا کوڑھ)	۲۲۴	درود مستغاث	۲۳۹
برج سنبلہ اور عطارد کی تصویر	۲۲۵	خواب نامہ	۲۴۸
طبِ نبوی: ورم معدہ، السر اور پیچش کا علاج	۲۲۶		
برج میزان اور زہرہ کی تصویر	۲۲۷		
طبِ نبوی: دردِ سر کا علاج	۲۲۸		
برج عقرب اور مریخ کی تصویر	۲۲۹		
برج قوس اور مشتری کی تصویر	۲۳۱		

عرضِ مؤلف

شمع شبستان رضا ہر چہار حصص اور شمع شبستان نوری

میں تقریباً تمام عملیات اور روحانی ترقی و عروج سے متعلق ہر سوال کا جواب موجود ہے اور کسی وجہ سے کسی اہم اور خاص ضرورت کے تحت دریافت طلب امر میں تشفی کی ضرورت پیش آئے تو خادم تادم حیات حاضر ہے کہ ہمارے بزرگوں کے عملیات سے متعلق جو کچھ مجھ تک پہنچا ہے اور سمجھا ہے دوسرے حضرات محروم نہ رہیں۔ مگر عمر چند روزہ ہے فکر لاحق تھی کہ میرے بعد کون تشفی کرے گا۔ تو خالق کائنات کا احسان عظیم اور مرشد پاک کا کرم کہ پانچویں حصہ کی ترتیب کے دوران وہ شخصیات سامنے آگئیں جو میری کمی کو پورا کر سکیں گی جو اس کتاب کی ترتیب میں معاون کی حیثیت سے ساتھ رہے، اسی دوران شمع شبستان نوری میں درج اعمال و نقوش پر گفت و شنید خاص ہوتی رہی۔ آج میں فخر کے ساتھ ان کے اسماء گنا سکتا ہوں۔ شمع شبستان رضا و نوری کے تمام اعمال و اشغال کی اجازت دیتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ آپ ان حضرات سے مل کر اپنی تشفی کر سکتے ہیں۔

۱۔ جناب مختار نسیم صاحب منیجر رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں (بریلی) ۲۔ مولانا شیر محمد صاحب پیگا وی وارد حال گڑگیا بکھینیا۔ بہیڑی بریلی، ۳۔ حضرت مولانا فیض الرحمٰن صاحب نوری تشکار پور چودھری عزت نگر بریلی شریف یوپی۔ ۴۔ حضرت مولانا مولوی حافظ محمد فیاض صاحب ناگوری خطیب مسجد لکھاران (جودھپور)۔ حضرت مولانا مولوی حافظ قاری ابرار صاحب رضا دارالعلوم کٹھاڑی رام نگر (نینی تال)۔ ۶۔ برادر خورد محمد اطہر صاحب بازار صندل خاں بریلی، چند شخصیات اور بھی ہیں جن کے پتے اس وقت ذہن میں نہیں ہیں آئندہ ایڈیشن میں یا خط و کتابت کے ذریعے بتائے جائیں گے۔

مؤلف: اقبال احمد نوری (مالک) رضوی کتب خانہ
بازار صندل خاں، بریلی شریف (یوپی)

پیشِ لفظ

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

جان جہان اور روح عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کچھ نہیں کہ جسم بغیر روح کے مردہ ہے۔ طب روحانی وہ مقدس علم ہے جس کا سرچشمہ قرآن وحدیث کی حیثیت سے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے جس سے اہل اسلام نے ہر دور میں اس سے استفادہ کیا۔

مادہ پرست دنیا نے مادہ کو روحانیت میں تبدیل کر کے کیسی کیسی ترقیاں کیں۔ مگر ان کو یہ خیال نہ آیا کہ ہمارے مادی جسمانی تجربے میں جو روح مقید ہے اگر اس کی روحانیت کو بڑھایا جائے جسم سے زیادہ روح کی تندرستی و بیماری۔ غذا و زینت۔ آرام و راحت کا اہتمام کیا جائے تو خود کہاں سے کہاں پہونچ سکتا ہے۔

خالق جسم و روح رب عزوجل نے قرآن میں اور طبیب جسم و روح احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو کا علاج بتایا اور عروج و ترقی کے راز بتائے صحابہ کرام نے جسمانی یا مادی ترقی کے برعکس روح اور روحانیت پر توجہ دی مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے اس علم کو بعد والوں کے لئے عام کیا۔ آپ کے لاڈلے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مستقبل میں جھانکنے پر ہی موقوف نہیں رکھا بلکہ روحانیت کے ذریعے حال، مستقبل، پر کلی اختیار حاصل ہونے کے طریقے سکھائے۔ مادیت کو روحانیت میں تبدیل کرنے کے ذرائع بخشے۔ علم جفر کی بنیاد استوار کی اور علم الاعداد کو ایک مستقل علم کی حیثیت سے روشناس کرایا۔ آپ کے بعد ایک ہی دور کی چند شخصیات نے علوم و فنون اور روحانیت کے علم بلند کئے اور زمانے سے اپنا لوہا منوالیا۔ وہ تاجدار روحانیت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی البغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ دوم واقف اسرار مخفیہ روحانیہ حضرت محی الدین ابن عربی۔ تیسرے امام محمد غزالی۔ چوتھے شیخ احمد بونی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور متاخرین میں حضرت محمد غوث گوالیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شخصیات سر فہرست ہیں۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جو علیت

روحانی وجسمانی کے آفتاب وماہتاب مشہور رہیں۔ ان ہی حضرات کے علوم کا مختصر مگر جامع عکس آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی سعادت ماہر عملیات استاذ عاملاں حضرت الحاج صوفی اقبال احمد نوری مدظلہ العالی خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے حاصل کی۔

علم روحانی کی اصل حروف واعداد ہیں۔ وہ کون سے حروف ہیں اور اعداد کا ان سے کیا تعلق ہے اور ان سے عام حضرات کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں؟ میری نظر میں اس فکر کا جواب دینے اور فن کی صحیح تصویر عوام کی طرف منتقل کرنے میں یہ پہلا اور جامع قدم ہے مگر مصنف مدظلہ العالی کے حسن خیال نے بزرگوں خصوصاً حضور مرشدی مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ اور صابر پاک کلیری خواجہ غریب نواز رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عنایتوں سے ابتدائی گتھیوں کو سلجھایا اب اس علم کو کمال تک پہونچانا اہل علم حضرات کا کام ہے۔

شمع شبستان نوری میں سب سے بڑا تعاون حضرت یحیٰی حسن میاں صاحب قبلہ نے قطب زماں سید ابوالحسین احمد نوری میاں نور اللہ مرقدہ کی وہ بیاض جس میں آپ کے اور سلسلہ برکاتیہ کے اکابرین ومحبین کے خود نوشتہ اعمال واشغال درج ہیں دیکر ممنون کرم فرمایا۔ جن آیتوں اور دعاؤں کے نقوش میں اعدادی حیثیت سے شک ہوا محنت شاقہ کے بعد دوبارہ استخراج وجمع ترتیب سے کام لیا۔ اور طب نبوی سے مجرب نسخے بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ گویا یہ کتاب ایک مخفی خزانہ ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ امید ہے کہ صوفی صاحب قبلہ اور معاونین کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقیر شبیر محمد ازہری

گرگٹیا بکینیا، تحصیل بہیڑی (بریلی)

شمعِ شبستانِ رضا اور شمعِ شبستانِ نوری

شمع شبستان رضا کی غیر معمولی شہرت ومقبولیت نے بہت سے کتب خانوں کو چھاپنے پر مجبور کر دیا، دنیاداری قانون کی کسے فکر ہوتی ہے جبکہ دین داروں نے شرعی اجازت کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی۔ بعض پر خوف خدا اتنا غالب ہوا کہ نام میں نقطے لگانا بھول گئے کسی نے بیرا کسی نے کتاب کا نام بدلا، بہرحال یہ سب کچھ مقبولیت کے مظاہر تھے اس مقبولیت میں میرا دخل نہیں بلکہ جس ذات گرامی سے اس کتاب کے اعمال واشغال کو نسبت حاصل ہے یہ ان کی ذاتی علمی، عملی، ظاہری، باطنی روحانی عظمتوں کا ثمرہ ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت جیسی نابغۂ روزگار شخصیت نے جہاں علمی دنیا کی زلف پریشاں کو سنوارا، عقائد واعمال کی گتھیوں کو سلجھایا، ساتھ ہی معاشی اور معاشرتی زندگی میں رنگ بھر دیا آپ نے اپنی مکمل زندگی کو غیر معمولی دینی خدمات میں ہی صرف نہ کیا بلکہ بزرگوں سے حاصل شدہ لازوال دولت عملیات بیش بہا اسرار مخفیہ کو بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبوب اور پیاری اُمت پر بے دریغ قربان کر دیا۔

مزید احسان عظیم یہ کہ امت کی کمزوری وناداری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان اعمال واشغال سے رجعت کی مضرت کو دفع فرمایا، جس کے خوف سے امت مرحومہ لرزتی رہتی تھی، اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی محبت اور ان کی پیاری امت پر انوکھی شفقت کا یہ ثمرہ عطا فرمایا کہ آپ کی زبان مبارک سے نکلے ایک ایک لفظ اور تحریر کے ایک ایک حرف کو مقبولیت کا تاج بخشا اور آپ کی شخصیت کو یُحْبِبْكُمُ اللّٰه کا خلعت فاخرہ عطا فرماکر حاسدین کو تنبیہ فرمادی کہ مَن عَادٰى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْب یعنی جو میرے کسی دوست سے دشمنی کرے میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیاروں کی محبت و اطاعت کا شرف عطا فرمائے اور ان کی عداوت سے محفوظ رکھے، آمین ثم آمین!

آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے
تا ابد شان کریمی ناز برداری کرے

ایک سوال ؟

تعویذات میں وہ اثر کیوں نہیں جو درد کی ٹیبلٹ میں ہے ؟

عام طور پر لوگ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ درد سر، نزلہ زکام، بخار کی گولی یا کیپسول کے جو فوائد دیکھنے میں آتے ہیں وہ اثر تعویذ میں کیوں نہیں ؟

اللہ تعالیٰ نے ہی دوا میں شفا کو ودیعت فرمایا اور تعویذات میں تاثیرات بھی وہ ہی عطا فرماتا ہے، پھر کلام اللہ اور ارشادات اولیاء اللہ میں اثر کیوں نہ ہوگا مگر بات یہ ہے کہ تعویذات دواؤں کی ضرورت کو ختم کرنے کے لیے نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان کی مضرت کو دفع کرنے اور جہاں دوا کام نہ کرے وہاں استعمال کے لیے ہوتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ آپ میڈیکل اسٹور سے جو کیپسول خرید کر لاتے ہیں آپ خود کیوں نہیں بنا لیتے یا میڈیکل اسٹور والا خود بنا لیتا ہے ؟ یا کسی کمپنی سے منگا کر بیچتا ہے آپ کہیں گے ہمارے یہاں نہ وہ مشینری نہ وہ آلات ہیں نہ دوا سازی کی ٹریننگ۔ نہ ہمیں ماہر دوا ساز ڈاکٹر کا تعاون حاصل ہے ــــ تعویذات میں جس اثر کے آپ متلاشی ہیں وہ اثر اس لیے نہیں کہ تعویذ فروش خود ہی تعویذ ساز بھی ہے اور تعویذ فروش بھی، نہ وہ خود عامل ہے نہ کسی عامل کی سرپرستی حاصل ہے سچ پوچھو تو یہ اسکے کلام اور اسماء اور اولیاء اللہ کے ارشادات اور ان کے زبان و قلم کی تاثیر ہیں کہ آپکی عقیدت چل رہی ہے اور ان کی دوکانداری چل رہی ہے ورنہ آپ جانتے ہیں کہ ڈیٹ اسپائر اور ڈپلیکیٹ دوائیں کبھی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں کچھ دیر رنگ میں ہاتھ ڈالے رہنے سے رنگریز تو نہیں بنتا مگر ہاتھ پر رنگ کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اس وجہ سے لوگ اسے رنگریز کہنے لگتے ہیں یہی حال آج کل کے تعویذات کرنے والوں کا ہے مگر نکلتے نکلتے اثر پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

(واللہ تعالیٰ اعلم)

شرفِ انتساب

کسی عظیم شخصیت سے کسی عظیم شے کی نسبت تو مناسب ہوتی ہی ہے مگر مجھ فقیر کی یہ کاوش اس لائق کہاں کہ اس بزرگ ترین شخصیت، جامع محاسن عالیہ، تاجدار روحانیت سیدی مرشدی مصطفےٰ رضا خاں صاحب مفتی اعظم عالم نور اللہ مرقدہٗ سے منسوب کیا جاسکے، مگر اس کتاب کے ہر باب میں آپ کے ہی ارشادات کی مہک اور آپ ہی کے روحانی فیوض و برکات کی جھلک محسوس کی جاسکتی ہے کہ آپ ہی نے حاذق حکیم اور ماہر نباض قوم مشفق طبیب، ہمدرد و تیماردار کی طرح ایکتا کے پُر آشوب دور میں اور ایکتا کے نعروں کے شور میں دکھ، درد کے ماروں کو بزرگوں کے پُر اثر دلکش، خوش رنگ طغرے جات، انگشتری و نقوش کے ذریعہ مسلم شخصیت، مسلم گھرانوں، دکانوں، کارخانوں کو امتیازی نشان، اہلسنت کی پہچان عطا فرمائی گھریلو اختلافات، برادریوں کے جھگڑے، قومی نفرت، ملکی تعصب کو اسلامی اخلاق کا درس دیکر فنا کا گھاٹ دکھایا بھائی کو بھائی کا پیار دلایا اور اولاد کو ماں باپ کا فرماں بردار بنایا، زن و شوہر کے کردار کو محبت کی چہکار بخشی یہی اس کتاب کا عنوان ہے اور یہ ہی شمع شبستان نوری کا متن اور یہی اس کی شرح اور یہ ہی مقصد حیات مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہے۔ آپ ہی فرمائیے ایسی محبوب، مقبول شخصیت سے شرف انتساب حاصل کر کے مقبولیت و اثر کی بھیک کیوں نہ مانگی جائے۔

وقبالؔ احمد نوری

سنار سونے کے زیور تو بنا سکتا ہے مگر سونا نہیں، ڈاکٹر آپریشن کر سکتا ہے حکیم مریض کا علاج کر کے صحتمند تو بنا سکتا ہے مگر بد قسمت کو خوش قسمت، بگڑی اولاد، روٹھے شوہر، روٹھی بیوی، اجڑے گھر کو سنوارنا ایسے بس کی بات نہیں۔ ہاں ولی یہ کام کر سکتا ہے یہ کتاب ایسے مرد کامل سے منسوب ہے جو خود کیمیا بن چکا تھا اور جو اس کا بنا وہ بھی کیمیا گر بن گیا۔

اقبال احمد نوری

حروف کی اہمیت

ہر جانور کی ایک فطری بولی ہے مگر انسانی بولی میں تبدیلیاں کیوں؟

ایک دوسرے سے بات کرنے یا کسی کو اپنا حال بتانے اور دوسرے کا حال جاننے کے لیے زبان سے جو کچھ کہا جاتا ہے وہ صرف مفردات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ عربی فارسی اردو کے حروف کو حروف معجمہ یا حروف تہجی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ حروف انسانی اختراع نہیں، نہ ذہنی کاوش کا نتیجہ بلکہ یہ حروف خدا کی جانب سے انسان کا تخلیقی حق تھا جو خالق نے عطا فرمایا۔ جس طرح ہر جانور کو الگ الگ ایک نسلی بولی سے ممتاز فرمایا، وہ نسل دنیا کے کسی بھی ملک میں پیدا ہو۔ اس کی فطری بولی سارے عالم میں وہی ہوگی۔ شیر کسی ملک کا ہو اس کی بولی وہی ہے جو خالق نے اس کے نسلی امتیاز کے لیے تخلیقی حق کے طور پر عطا فرمائی ہے۔ اسی کلیہ کے تحت اولاد آدم کی تخلیقی بولی بھی ساری دنیا میں ایک ہی ہونی چاہیے تھی۔

شہر و دیہات اور ہر قوم کی بولیاں الگ الگ کیوں؟ جبکہ سارے انسان ایک ہی نسل یعنی اولادِ آدم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کا جواب ایک یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر مخلوق خود بولی ایجاد کرکے اختیار کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی تھی۔ اس لیے ہر ایک کو فطری بولی سے ممتاز فرمایا، انسان کو ہر بولی اختیار کرنے اور اپنے پسندیدہ لہجے کے مطابق بولی ڈھالنے کی صلاحیت دے کر حروف کی نعمت سے مالامال فرمایا۔

ہماری زبان اور خدا کا احسان

قدیم تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جس طرح تمام مخلوق میں خالقِ کائنات نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اسی طرح اس کا تخلیقی حق بھی ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ عطا فرمایا ہے۔ کیونکہ انسان کو یہ قدرت بھی عطا فرمائی کہ جو کچھ زبان سے کہے اس کو لکھ کر بھی بتا سکے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حروف بترتیب ابجد سریانی ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ آپ کے بعد حضرت ادریس اور پھر حضرت نوح پھر حضرت موسیٰ پھر حضرت عیسیٰ علیہم السلام پر نازل ہوئے۔ اور حکیم سیمار نے (انہیں حروف سے) ابجد

ابقع کی اصطلاح بنائی (شمس المعارف)۔

اور فرماتے ہیں شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کہ قرآن کے حروف کو حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی نے حروف معجمہ یعنی (حروف مفردات) کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا وہ یہ ہیں:

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی

(شمس المعارف)

جو حضرت سیدنا آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے، اس کی تجدید ہر زمانے میں ہوتی رہی۔ یہی حروف ہمارے نبی سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے۔ بقول شیخ بونی صرف ترتیب بدلی، حروف وہی رہے، تعداد حروف بھی وہی رہی۔ اُردو فارسی دو زبانیں انہی حروف کی دین ہیں، اسی طرح عربی، عبرانی اور سریانی زبانیں بھی انہی حروف سے لکھی اور پڑھی جاتی ہیں۔

مگر اردو فارسی میں سات حروف زیادہ کیے گئے، تاکہ ساری دنیا میں بولی جانے والی دیگر زبانوں سے کچھ مماثلت ہو جائے۔ وہ سات حروف یہ ہیں: پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ گ۔ اور یہ زائد حروف حروف تہجی کے مشابہ ہیں۔ پ۔ ب کے ٹ۔ ت کے چ، ج کے ڈ۔ د کی ڑ۔ ر کی ژ۔ ز کی۔ گ۔ ک کی مثل شمار کیے جائیں گے۔ ان کے اعداد بھی وہی ہوں گے جو ان حروف کے ہیں جو خدا نے نازل فرمائے۔

اہل علم حضرات نے سارے عالم میں بولے جانے والے حروف کو دو قسموں پر تقسیم کیا گیا ہے: (۱) منفصلہ (۲) متصلہ۔

(۱) منفصلہ وہ حروف کہے جاتے ہیں جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جیسے قبطی، یونانی، چینی، انگلش، ہندی وغیرہ۔

(۲) متصلہ وہ حروف کہلاتے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں، جیسے سریانی، عبرانی، عربی فارسی، اور اردو وغیرہ۔ (شمس المعارف)۔

حروف کی حیثیت

ہم ان حروف کی حیثیت تو نہیں بتا سکیں گے جو انسانی اختراع اور ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ ہاں ان حروف کی حیثیت پر کچھ روشنی

ڈالیں گے جو خالقِ کائنات کا عطیہ ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حروفِ مفردہ، خدائے تعالیٰ کے اسماء ہیں، بعض حروف اسمائے ذات اور بعض اسمائے صفات پر دلالت کرتے ہیں، ان حروف میں سے ہر ایک حرف ایک ایک اسم پر دلالت کرتا ہے۔ (تفسیر سراج منیر، صفحہ ۵)

حروفِ مفردہ میں کثرت و وحدت کی یکجائی

حروفِ مفردہ کی شکل تخلیقی دیکھیے تو جلوۂ وحدت و یکتائی صاف نظر آتا ہے جیسے:

و - ا - ح - د

مگر حروفِ مفردہ زبان سے کہیں گے تو ہر حرف مرکب معلوم ہوگا، جیسے واؤ - الف - حا - دال اور جب یہی حروف انفرادیت سے اجتماعیت کی جانب مائل ہوتے ہیں تو سازِ زبان سے وحدت کا نغمہ جاری ہوتا ہے یعنی احد "بدوح" واحد، گویا ہر حرف مفرد ہے تو مرکب ہے اور جب مرکب ہے تو مفرد ہے۔

اس قولِ مبارک سے ان حروف کی حیثیت اور عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہر حرف خود مفرد ہے اور اسمِ باری تعالیٰ کی نسبت سے اس ذاتِ واحد یکتا کی وحدانیت و یکتائی کا مظہر ہے۔ حرف جب تک منفرد ہے حرف ہی کہا جائے گا۔ مگر خالقِ کائنات نے ہر حرف میں اُنس و کشش۔ الفت و محبت۔ تسخیر و اجتماعیت کی فطری لگن و صلاحیت اس درجہ رکھی ہے کہ ہر حرف اپنے ہم جنس کی قربت حاصل کرنے کے لیے اپنی ذاتی انفرادیت کو اجتماعیت پر قربان کر کے لفظ اور اسم کی دل کش تصویر بن جاتا ہے مگر حروف کی تسخیری صلاحیت اجتماعی خواہش اور رسوا ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ حرف حرف سے مل کر کلمہ اور چند کلمے مل کر جملہ اور چند جملے مل کر مضمون اور مضمون معنویت کے حسین و دلکش لباس سے آراستہ ہو کر ظاہر ہوتا ہے، حروف کی تسخیری صلاحیت صرف انہی کی ذات تک

وہ نہیں بلکہ حروف کا یہ فیض عام ہے کہ حروف کے کثرتِ استعمال سے انسان میں بھی تسخیری صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ نظم گوئی، نثر نگاری، وعظ و تقریر، اوراد و وظائف سے عوام میں مقبولیت و شہرت میں اضافہ۔ دولت و عزت میں ترقی گویا حروف انسان کی حیثیت کو دوبالا کر دیتے ہیں۔

مراتب

حروف کی عظمت بزرگی کے لیے یہی کیا کم ہے کہ یہ حروف اسماء ذات و صفات پر دلالت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے اسماء باری تعالیٰ لکھے جاتے ہیں، جن کی بہ ہرات دن تلاوت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے قرآن پاک ترتیب پا کر ہم تک پہنچا بلاشبہ کعبۃ اللہ عام پتھروں سے تعمیر ہوا۔ سوائے سنگِ اسود کے کوئی پتھر آسمان سے نازل ہوا، و جنت سے آیا مگر کعبۃ اللہ کا ہر پتھر کعبے کی نسبت سے عظمت والا بن گیا۔ ہر پتھر کو بوسہ دیا جاتا ہے مگر کعبہ سے جدا ہو کر اس کی حیثیت وہ نہ رہے گی جو اب تک ہے، سوائے سنگِ اسود کے وہ جب تک کعبۃ اللہ میں لگا ہے، عظمت والا ہے اور جدا ہو کر بھی عظمت والا رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک خاص نسبت کے سبب جنت سے عالمِ دنیا میں اتارا اسی طرح حروف کا نزول بھی خدا کی طرف سے ہے اور کلام اللہ کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور اسماءِ ظاہرہ کا ظہور بھی ان ہی حروف سے ہے اور ہر ایک حرف بذاتِ خود اللہ تعالیٰ کا اسمِ باطن بھی ہے تو ان حروف کی بزرگی اور عظمت کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔

امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حروفِ مفردہ خدائے تعالیٰ کے اسماء ہیں اور فرماتے ہیں کہ (حروفِ مفردہ) میں سے ہر حرف خود اللہ تعالیٰ کے ایک ایک نام اور ایک ایک صفت پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشادِ گرامی اسی قول کے مطابق ہے ضحاک کا قول ہے کہ ان حروف میں سے ہر حرف ایک ایک فعل پر دلالت کرتا ہے اور فرماتے ہیں کہ محققین کے ایک گروہِ عظیم نے اس کو پسند کیا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کو کفار پر حجت قائم کرنے کے لیے ذکر فرمایا ہے، وہ اس طرح کہ جب رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کفار کے مقابل یہ بات فرمائی ہے کہ قرآن کے مثل یا اس کی دس سورتوں کے مثل یا ایک ہی سورۃ کے مثل لا کر دکھاؤ تو سب کے سب اس بات سے عاجز رہے اس وقت خدائے تعالیٰ کا ان حروف کے نزول (کا ذکر) فرما کر اس بات پر مطلع کرنا مقصود تھا کہ قرآن کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور اے اہلِ عرب! تم ان حروف پر قادر ہو اور فصاحت کے

تو انہیں سے بھی واقف ہو تو ضرور تھا کہ تم اس قرآن یا اسکی ایک سورۃ کی مثل لاکر دکھاتے اور جب تم سے نہ ہوسکا تو خود ثابت ہوگیا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔

(تفسیر سراج منیر ترجمہ تفسیر کبیر جلد اوّل)

حروف کو اللہ نے ولایت عظمیٰ کے شرف سے نوازا ہے

حروف کی ان عظمتوں کے پیش نظر صاحب علم و نظر حضرات نے حروف کی ولایت کا اعلان کر دیا۔ حروف کی ولایت کے ثبوت میں اکابرین کے قول پیش کرنے سے پہلے ولایت کی اقسام کی تفصیل بتا دینا ضروری ہے کہ ولایت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ولایت کسبی۔ (۲) ولایت وہبی۔ ان دونوں قسموں کی بہت قسمیں ہیں جن کا یہاں بیان کرنا ضروری نہیں۔

ولایت کسبی، جو ایمان کامل کے ساتھ عبادت و ریاضت کی مقبولیت اور محنت شاقہ کے بعد حاصل ہو اس میں مختلف درجات ہوتے ہیں، دوسری قسم ولایت وہبی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو ازل ہی سے چن لیتا ہے ان عظیم شخصیتوں کی عظمت کی حفاظت کی جاتی ہے ان کے اختیارات و تصرفات کو کبھی سلب نہیں کیا جاتا بلکہ انھیں یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ ولایت کسبی اور ان کے اختیارات کو سلب کرلیں۔

اسی طرح حروف کی ولایت کسبی نہیں جو نفس کشی کرنے اور نفس کی سرکشی سے بچنے اور عبادت و ریاضت کی مقبولیت کے بعد حاصل ہو بلکہ حروف کی ولایت وہبی ہے، حروف کی تخلیق جس حیثیت سے فرمائی گئی وہ اپنے مقام سے نہ تجاوز کرتے نہ اپنے کام سے غافل رہتے ہیں۔

حروف کی ولایت سے متعلق شیخ اکبر محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ جلد اوّل باب دوم پارہ ۵ میں بیان فرماتے ہیں کہ حروف میں بعض بمنزلہ قطب ہیں، جیسے ہم انسانوں میں قطب ہوتے ہیں عالم حروف میں الف قطب ہے اور ان حروف میں دو حرف امام ہیں۔ وہ واؤ اور یا ہیں اور چار حروف اوتاد ہیں وہ الف، واؤ، یا، اور نون ہیں سات حروف ابدال ہیں وہ الف، واؤ، یا، نون، تا، کاف اور ہا ہیں۔

ماہرین علم جفر کو حروف کی ولایت سے اختلاف نہیں۔ بلکہ وہ بھی حروف کی ولایت کے قائل ہیں اور ولایت کے مراتب کی تقسیم اس طرح کرتے ہیں۔

نقشہ

ارباب جفر حروف اقطاب	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ غ	زمانہ حال سے متعلق
ارباب جفر حروف کل اوتاد	ب	ه	ح	ك	ن	ف	ر	ث	ض	زمانہ مستقبل سے متعلق
ارباب جفر حروف کامل اقطاب	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	زمانہ ماضی سے متعلق

(نوٹ، اکثر کتب میں اوتاد کی جگہ اوتار لکھا ہے جو ہندی زبان کی دین ہے اصل لفظ اوتاد ہے۔ ناظرین اپنی کتب میں تصحیح کرلیں۔

(اقبال احمد نوری)

شیخ محی الدین ان اہل باطن سے ہیں جن کی ولایت اور کشفی علم اور نظر باطن کے بڑے بڑے اہل باطن بھی قائل ہیں۔ دوسرے ماہرین علم جفر کہ وہ علم جفر کو امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کرتے ہیں نیز حروف کے مراتب و قوانین جفر کا مرتب کرنا امام ہی سے منسوب ہے اگر حروف کا نقشہ آپ ہی نے مرتب فرمایا تو ہم یہ کہنے کو تیار ہیں کہ آپ نے علم خداداد اور نظر باطن سے حروف کو جن جن مراتب پر فائز پایا لکھ دیا، دوسرے یہ عظیم ہستیاں محبوبیت کے اس مقام سے سرفراز ہیں کہ مردے کو زندہ کر دیں تو ان کا رب بمقتضائے محبوبیت مردے کو زندہ کر دے تو ان حروف کا قطب ابدال اوتاد و، حامل اوتاد ہونا تعجب نہیں۔

جب تصویر کے اس رخ پر نظر جاتی ہے تو بات حروف کی ولایت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ ان حضرات نے قطب، امام، اوتاد، ابدال کے درجات کا ذکر کرکے حروف کے اختیارات اور تصرفات کی ان قوتوں کا ثبوت فراہم کر دیا جن کے سلب ہونے کا اندیشہ نہیں۔ گویا حروف تخلیقی اعتبار سے ولایت کی ان بلند قامت اور بلند و بالا منازل پر فائز ہیں کہ عام انسان کو ان مقامات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے قطب دوراں، قطب اعظم یا در نبوت پر جبیں سائی کرنی ہوگی یا ان ہی حروف سے مدد چاہنی ہوگی، بغیر ان کی مدد کے ناممکن ہے، حروف کی ولایت اور تصرفات کی قدرت اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے دامن پر کرنے کی صلاحیت تمام حروف میں پیدائشی ہے اور حروف میں تصرف کی قدرت خود اپنی ذات یا صرف انسان کے لیے مخصوص نہیں بلکہ کائنات کی ہر شے زمین و آسمان، جن و انسان ہر بلندی و پستی، شمس و قمر سنگ و شجر اور ہر خشک و تر حروف کے فیضان کا ممنون کرم ہے۔

منزل ولایت میں انسان کو بھی قدرتی طور پر تصرفات کی قدرت عطا کی جاتی ہے یک وقت

ایک شخصیت کا کئی مقامات پر موجود ہونا اور ہر جگہ مختلف کام انجام دینا کہیں نماز میں مشغول تو اسی وقت منزلوں دور دعوت میں شرکت اسی آن کسی ڈوبنے والے کو نکالنا۔ اور کہیں کسی کو دشمنوں کے ہجوم سے بچانا وغیرہ وغیرہ اسی طرح حروف بھی بیک وقت کئی کئی ہزار مقامات پر مختلف کام انجام دیتے نظر آتے ہیں یہ وہ تصرفات ہیں جس پر عقل ظاہر کو یقین آئے یا نہ آئے مگر اس حقیقت سے عقل سلیم انکار نہیں کرتی کیونکہ بات انسانی طاقت وقدرت کی نہیں اور نہ ہی حروف کی ظاہری حیثیت کی ہے بلکہ یہ بات خالق کائنات کے احسان عظیم کی ہے کہ بظاہر ایک بے جان شے کو ان قدرتوں سے نوازنا خدا کی قدرت سے بعید نہیں۔ خدا تو اس سے کہیں زیادہ پر قادر ہے۔ ورنہ خدا کی قدرت کو محدود ماننا ہوگا۔ وہ لامحدود قدرتوں کی عطا پر قادر ہے اور یہ ہی عطائی تصرفات اور قدرتیں خدا کی قدرتوں کی مظہر ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالےٰ کو پہچانا جاتا ہے۔

حروف کی تخلیق ہی ولایت اور اختیارات وتصرفات کے ساتھ فرمائی گئی جس طرح انسان کو بہت کچھ صلاحیتیں فطری طور پر عطا فرمائی جاتی ہیں۔ مگر ان صلاحیتوں کو دیکھ کر اہل ظاہر کو نہ تعجب ہوتا ہے نہ حیرت نہ اعتراض۔ تو حروف کی فطری صلاحیتوں اور اختیارات کو مان لینا کچھ مشکل نہیں۔

طبِ نبوی

دل کے جملہ امراض وعوارض کا علاج

جَو۔ (۱) مریض کے دل سے بوجھ اُتار دیتا ہے۔ (۲) غم اور فکر سے نجات دیتا ہے۔ (۳) جسمانی کمزوری کے علاوہ کھانسی اور حلق ومعدہ کی سوزش کو ختم کرتا ہے، جسم سے غلاظتوں کو نکالتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے اور پیاس سے تسکین دیتا ہے۔

جَو: کا استعمال ستو کی شکل میں مریض اور غیر مریض ہر ایک کے لیے مفید ہے پہلے جَو کا دلیہ تیار کریں پھر اس کو چار گنا پانی میں پکایا جائے جب پانی دودھیا ہو جائے اور کم از کم ایک چوتھائی رہ جائے تو اُتار کر شکر یا شہد ڈالیں اور نیم گرم حسب خواہش صبح دوپہر شام کھلائیں۔

حروف کی تخلیقی حیثیت

الف کی قطبیت کی پہلی وجہ

تمام حروف میں الف قطب ہے۔ الف کی قطبیت کی ظاہری وباطنی دونوں حیثیتوں کی وضاحت سے پیشتر یہ جان لیں کہ علم نجوم ہو یا علم جفر یا اعمال واشغال اور ان علوم کے ماہرین یعنی اہل نجوم واہل جفر عاملین وکاملین سب حرف اوّل کو ترجیح دیتے ہیں۔ منجمین کسی بھی شخص کے نام کے پہلے حرف سے بروج اور سیارگان کا انتخاب کرتے ہیں اور اسی بُرج اور سیارے سے آپ کی زندگی کا نقشہ بنا کر پیش کر دیتے ہیں۔ عاملین بھی کسی بھی شخص کے نام کے حرف اوّل سے اور اسماء باری تعالیٰ میں سے ایک اسم جس کا حرف اوّل وہ ہی ہو جو آپ کے نام کا حرف اوّل ہے۔ پڑھنے کو بتاتے ہیں جو عمل کرنے والے کے لیے اسم اعظم کا کام دیتا ہے۔

اور کاملین اسم الٰہی کے پہلے حرف سے موکل منتخب کر کے عمل یا موکل پڑھنے کو بتاتے ہیں، جس سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہر نام اور جملے کے پہلے حرف کو اہمیت حاصل ہے جس کو کوئی تخم کہتا ہے کوئی بنیاد کہتا ہے۔ کوئی سر اسم وغیرہ وغیرہ مگر اہل باطن اس حرف اوّل کو قطب کہتے ہیں۔ مگر وہ پہلا حرف اس اسم اور جملے کے تمام حروف کا قطب ہوگا۔ اور اسی حرف اوّل کی سب پر حکومت تسلیم کی جائے گی اور اس حرف اوّل کے بعد والے حروف درجہ بدرجہ حرف اوّل کے تابع ہوں گے۔ یہ ہی دستور قدیم وجدید ہے، اسی پر ماہرین علم نجوم خواہ وہ اہل عرب ہوں یا اہل یونان وہ اہل مغرب ہوں یا اہل ہند سب عمل کرتے چلے آرہے ہیں، اسی لفظ نظر سے الف تمام حروف کا قطب ہے کہ حروف مفردات میں الف سب سے اوّل ہے۔

دوسری وجہ

الف کی قطبیت کی یہ ہے کہ الف کو ملفوظی اور مکتوبی شکل یعنی ا۔ ل۔ ف کو الگ الگ لکھیں اور ان سب کے عدد نکالیں یعنی آ کا ۱۔ لؔ کے ۳۰ اور فؔ کے ۸۰ ان سب کو جوڑیں تو کل اعداد ایک سو گیارہ ہوئے اور قطب کے اعداد یعنی قؔ کے ۱۰۰ طؔ کے ۹ اور بؔ کے ۲ سب کو جمع کیا تو کل عدد بھی ایک سو گیارہ ہوئے گویا۔ الف ۱۱۱ اور قطب ۱۱۱ دونوں کے ایک سو گیارہ ہوئے۔ اگر اس وجہ کو دلیل قدرتی کہیں یا الف کی قطبیت کا تصرف ذاتی دونوں طرح صحیح ہے۔

تیسری وجہ

الف کو خالق کائنات نے تصرف کی ایسی قدرت عطا فرمائی کہ اس کا تصرف ہر خشک وتر اور تمام مخلوقات پر بھی ایسا ہی ہے جیسا اپنی ذات پر آپ الف کے تصرف ذاتی پر نظر فرمائیں، آ کا اپنا ذاتی عدد بھی ایک ہے دونوں ہم شکل ہیں یعنی الف نے اعداد میں بھی اپنی شکل کو برقرار رکھا۔ اور الف ملفوظی کے اعداد ایک سو گیارہ ہیں جب ایک سو گیارہ کو اعدادی شکل میں لکھیں تو اکائی میں بھی ایک دہائی میں بھی ایک اور سیکڑے میں بھی ایک گویا ملفوظی اعداد میں بھی الف نے اپنی شکل کو بدلنے نہیں دیا بخلاف اور حروف کے کوئی حرف اعداد میں اپنی شکل کو باقی نہیں رکھ سکتا اور یہی اعداد اعلیٰ اور کافی کے ہیں یعنی الف قطب بھی ہے اور سب میں اعلیٰ بھی ہے اور ہر مقصد کے لیے تنہا کافی ہے۔

چوتھی وجہ

حروف مفردات ۲۸ حروف پر مشتمل ہیں ان کو مکتوبی شکل میں لکھیے تو ۲۱ حروف میں الف کے جلوے صاف نظر آئیں گے۔

۱ الف	۲ با	۳ تا	۴ ثا	۵ حا	۶ خا	۷ دال	۸ ذال	۹ را	۱۰ زا	
۱۱ صاد	۱۲ ضاد	۱۳ طا	۱۴ ظا	۱۵ فا	۱۶ قاف	۱۷ کاف	۱۸ لام	۱۹ واؤ	۲۰ ھا	۲۱ یا

ان ۲۱ حروف میں الف کے تصرفات ظاہر ہیں یعنی الف ہر ایک حرف کے وجود کا جزو خاص ہے۔ رہے باقی سات حروف جن کے لیے یہ نہ سمجھا جائے کہ یہ سات حروف الف کے فیضان سے محروم ہیں اگر بہ نظر غور ملاحظہ فرمائیں تو ۲۱ حروف میں ظاہر اور سات حروف میں روحانی تصرفات کار فرما ہیں ان سات حروف کو ملفوظی شکل میں لکھیے۔

یا یا یا یا یا یا واؤ

ج، ی، م ۔ س، ی، ن ۔ ش، ی، ن ۔ م، ی، م ۔ ع، ی، ن ۔ غ، ی، ن ۔ ن، و، ن

اوّل الذکر چھ حروف کا قلب "یا" ہے اور آخر الذکر حرف کا قلب واؤ ہے۔

"یا" اور "واؤ" میں الف نمایاں طور پر موجود ہے گویا الف ایک نورانی شمع ہے اور ہر حرف اس کا فانوس ہے سطور بالا میں ۲۱ حروف کی حیثیت فانوس لطیف کی ہے جس میں شمع کی لَو صاف نظر آتی ہے باقی سات حروف کو فانوس دبیز و منقش تصور کر لیجیے جس سے شمع کا نور تو دیکھا جا سکتا ہے مگر لَو نظر نہیں آتی۔

پانچویں وجہ

الف کی قطبیت کی یہ وجہ ہے کہ عربی حروف تہجی ۲۸ ہیں اب ۲۸ کو ۲ میں جوڑیں تو ۱۰ کا عدد سامنے آئے گا، ایک اور صفر یعنی مفرد عدد ایک ہی ہے جو ظاہر کر رہا ہے کہ الف ہی سے تمام حروف کا وجود ہے یہ ظاہری خوبیاں گنائی گئیں اب بزرگوں کے فرمان بھی سنیے۔

حضرت قبلہ سیدنا محمد غوث گوالیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر حرف بذاتہٖ مرکز اور مدار ہے اور کل حروف کا مرکز الف اور الف تمام حروف کا قطب ہے اسمائے الٰہی اور کلمات کا کیونکہ ارقام (یعنی اعداد) الف اور قطب کے برابر ہیں۔ جب سالک الف کی صفات سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے (جواہر خمسہ) شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ حروف مفردہ اور حروف مقطعات کی شرح میں حضرت حسن بصری کا قول نقل فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا علم قرآن میں ہے اور قرآن کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے شروع میں ہیں اور فرماتے ہیں جاننا چاہیے کہ تمام حروف کا علم لام الف میں ہے اور لام الف کا علم الف میں ہے اور الف کا علم نقطہ میں ہے اور نقطہ کا علم مشیت میں ہے۔ اس کی تائید میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک تحقیقی مضمون میں تحریر فرماتے ہیں کہ خلیفہ ابو الفضل کے گھرانے کے بعض اولیاء سے ہے کہ ہم نے قرآن کریم کے ہر حرف کے تحت چالیس کروڑ معانی پائے اور اس کے ہر حرف کے ایک مقام میں جو معانی ہیں وہ ان معانی کے سوا ہیں جو دوسرے مقام میں ہیں اور فرمایا ہمارے سردار علی خواص نے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مطلع فرمایا سورۂ فاتحہ کے معانی پر تو ان سے مجھے ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو نوے علم منکشف ہوئے۔ اور امام غزالی نے اپنی کتاب میں قول مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے ذکر فرمایا۔ اور امام شعرانی کی کتاب الشریعۃ الکبریٰ میں ہے میرے بھائی افضل الدین نے سورۂ فاتحہ سے دو لاکھ سینتالیس ہزار نو سو ننانوے علم استخراج کیے پھر ان سب کو بسم اللہ کی طرف راجع کر دیا پھر بائے بسم اللہ کی جانب پھر اس نقطہ کی طرف جو بے کے نیچے ہے اور وہ فرماتے تھے کہ ہمارے نزدیک مقام معرفت قرآن میں مرد کامل نہیں ہوتا جب تک استنباط اور اس کے تمام احکام کا اور مذاہب مجتہدین کا حروف ہجا کے جس حرف سے چاہے کرے ۱ھ۔ اور فرماتے ہیں شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کہ ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حروف مفردہ کیا ہے ہر حرف اسم الٰہی میں ایک اسم کی کنجی ہے اور فرماتے ہیں کہ انہی سے موجودات ظاہر ہوتی ہیں اور موجودات اسمائے حسنیٰ پر ایک روشن نشانی ہیں۔ پھر یہ اسمائے ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے یہاں تک کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں جس کی آنکھ، ناک، کان وغیرہ اعضاء کا ان اسماء نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اور فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں اور الف تمام حروف

کی بنیاد اور سب کا اجمال ہے۔ (شمس المعارف کبریٰ)

ناظرین: نے مندرجہ بالا شرح سے سمجھ لیا ہوگا کہ ہر نام کا پہلا حرف اس مقام کے تمام حروف کا قطب ہوگا اور پہلے ہی حرف کا اثر سارے جسم اور پوری زندگی پر مرتب ہوگا۔ یہ قاعدہ کسی ایک شخص کے نام پر ہی موقوف نہیں، بلکہ اسمائے باری تعالیٰ میں بھی عاملین نے پہلے ہی حرف سے موکلین کا انتخاب فرما کر پہلے ہی حرف کی قطبیت کو تسلیم کر لیا۔ مگر ہر حرف کی قطبیت اجتماعی حیثیت سے ہے اور الف کی قطبیت اجتماعی و انفرادی ہر حیثیت سے ہر جگہ ہر مقام پر باقی رہے گی الف کسی وقت اپنی قطبیت سے معزول نہیں ہوتا، جیسے اسمائے الٰہی میں احد کہ اس میں الف اول ہے۔ اور واحد میں الف دوسرے درجہ پر اور ستار میں تیسرے درجہ پر اور برہان میں چوتھے درجہ پر الف ہے، مگر الف کی قطبیت میں فرق نہیں اور نہ ہی الف کے وجود سے پہلے حروف کی قطبیت باطل ہوتی ہے کہ دوسرے حروف کا مقام قطبیت تک پہنچنا بھی الف کے وسیلے سے ہے۔ بلکہ الف اپنے سے پہلے والوں کو زیادہ قوی کر دیتا ہے۔ اور بعد والوں کو درجہ بدرجہ مدد دے کر ان کے وقار کو بنائے رکھتا ہے۔

ولایت خاص

ولیوں کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ عبادت وریاضت زہد و تقویٰ کے ساتھ قطب کی الفت و محبت کا نقش دل پر ہی نہیں بلکہ وجود ظاہر پر بھی ہو۔ اس انفرادیت سے اپنے ہم جنسوں میں ممتاز ہو۔ یہاں تخلیقی امتیاز ہی شرط نہیں۔ اگر اور خوبیوں کے ساتھ تخلیقی امتیاز بھی ہو تو سبحان اللہ اور تخلیقی امتیاز نہ بھی ہو جب بھی اپنے اختیاری کردار عادات و گفتار کو قطب کی اقتدا میں ڈھال کر امتیازی شان حاصل کرے۔ ساتھ ہی دنیا اور خواہشات دنیا اور اپنی تعریف و توصیف سے بے نیاز ہو، تب ولایت کے خاص مرتبے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حروف دنیا سے اور اہل دنیا سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ اور اپنی تعریف و توصیف و توہین و تذلیل سے بے نیاز ہیں مگر ان خوبیوں کے علاوہ اور خصوصیات بھی حروف میں پائی جاتی ہیں جن کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

پہلے تخلیقی امتیاز پر نظر ڈالتے ہیں ان حروف کو دیکھتے ہیں جو تخلیقی وجود میں منفرد و ممتاز ہیں کہ ان کا ہم شبیہ کوئی دوسرا حرف نہیں ہے وہ ۱۸ حروف ہیں: أ، ئ، ق، ل، م، نؔ، ؤ، ۂ، ۃ، کؔ جن میں چار حرف نقطے والے ہیں اور چودہ حروف بغیر نقطے کے ہیں اور باقی حروف ایک دوسرے کے مشابہ ہیں وہ یہ ہیں: ب، ت، ث، ج، ح، خ۔

د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ ان حروف میں گیارہ نقطے والے ہیں۔ مگر ان گیارہ اور ان چار ممتاز حروف میں فرق یہ ہے کہ ان میں کا کوئی حرف کسی کا مشابہ نہیں اور یہ سب ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور اپنے ہم جنسوں میں ایک دوسرے پر امتیاز حاصل کرنے کے لیے نقطے کے حاجت مند ہیں کہ اگر وہ نقطے ہٹ جائے تو ان کی ہستی کا چراغ گل ہو جائے بعض لوگ۔ ب، ت، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ کے نقطوں کو وجود غیر کہتے ہیں کہ ان حروف نے وجود غیر سے بھیک مانگ کر اپنی ہستی کا چراغ روشن کیا جو ولایت کے منافی ہے مگر اس کے باوجود کہ جن کی حیات و بقا بقول بعض وجود غیر پر موقوف ہے پھر بھی قطب سے رشتہ الفت و محبت ایسا جڑا ہوا ہے کہ وہ قطب کی اقتدا سے کسی وقت بھی غافل نہیں ہوتے اس لیے قطب بھی ان سے نظر احسان نہیں پھیرتا۔ بلکہ اپنے پر تو سے وجود غیر کو اسی حرف کا جزو خاص بنا دیا ہے اور وہ نقطہ اسی حرف کا تابع ہو کر رہ گیا ہے۔

اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے نقطے ذاتی امتیازی ہیں وجود غیر نہیں ان حروف میں جتنے حروف مکتوبی دو یا تین حرف سے مل کر وجود میں آتے ہیں جن کا دوسرا جز الف ہے ان کی حیات و بقا الف کے دم سے وابستہ ہے مگر ان سب میں لام، ف کو سب پر فخر حاصل ہے۔ کہ الف نے لام ف کو اپنے وجود مکتوبی میں اور منفرد بولنے میں شامل کر کے جو فروغ بخشا وہ شرف کسی کو حاصل نہیں کہ جہاں الف کا ذکر ہوگا وہاں لام اور ف کا ذکر بھی ضرور ہوگا، گویا الف نے لام اور ف کو اپنا وجود اپنی حیات اپنا ذکر بخش کر سرفرازی عطا فرمادی اور ف نے اپنی حیات و بقا کا فیض کاف اور قاف کو عطا فرما دیا، مگر الف کہتا ہے کہ کاف قاف لام، واؤ کا قلب میں ہوں اور لام کہتا ہے کہ جس طرح میں نے الف کو اپنے دل سے لگا رکھا ہے۔ اسی طرح الف نے میرے خلوص کو اپنے دل سے لگا رکھا ہے۔ اگرچہ ان چاروں حروف کا دل الف ہے مگر میری حیثیت سب سے ممتاز ہے کہ میرا دل الف ہے اور الف کا دل میں ہوں۔

من تو شدم تو من شدی، من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں، من دیگرم تو دیگری!

اعداد کی ضرورت اور حیثیت

علم الحروف اور علم الاعداد۔ دو مختلف وسیع علوم ہیں۔ مگر ہر دو علوم میں ایسا ہی ارتباط ہے جیسے پھول اور خوشبو۔ یعنی حروف پھول ہیں اور اعداد ان کی خوشبو۔

حضرت ابو العباس شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں (شمس المعارف)

اور شیخ محی الدین ابن عربی ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں اللہ تعالیٰ کے راز ہیں اور فرماتے ہیں کہ حروف مظہر اجسام عالم ہیں۔ اور اعداد میں حروف کے روحانی لطائف ہیں۔ (فتوحاتِ مکیہ)

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں۔ روحانی لطیف قوت ہے۔ اسی بنا پر اعداد میں افعال کے اسرار ہیں۔ جیسا کہ حروف میں افعال کے انوار ہیں۔

اور فرماتے ہیں کہ انسان کیلئے اعداد میں کثیر منافع پائے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے مرتب فرمایا ہے، جیسا کہ دُعاء اور اعمال و اشغال کی تاثیر سے ظاہر ہے۔ (شمس المعارف)

دوسرے مقام پر تحریر فرماتے ہیں کہ علم اسرار الٰہی اور لطائف وعلویات وسفلیات دو قسم کے ہیں۔ اعداد اور حروف۔ حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تجلیات حروف میں ہیں۔ اعداد علویات رُوحانیت کے لیے ہیں اور حروف جسمانی ملکوتی کے دائرے میں ہیں۔ دراصل اعداد اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ یعنی عالم عرش کا تعلق اعداد سے ہے۔ اور عالم کرسی کا حروف سے۔ (شمس المعارف)

عہ ماہرین علم الاعداد کی حاضری: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو یاسر بن اخطب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ سورۂ بقرہ شریف کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ابو یاسر کا بھائی حی بن اخطب اور کعب ابن اشرف بھی پہنچ گئے۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے الٓمّٓ کی نسبت سوال کیا کہ ہم آپ سے آپ کے رب کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ یہ کلام آپ کے پاس آسمان سے آیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "ہاں!" حی بن اخطب نے کہا۔ تو ہم آپ پر ایمان کس اُمید پر لائیں جبکہ آپ کی اُمت کی عمر صرف ۷۱ سال ہے!

آپ نے فرمایا مجھ پر الٓمّٓصٓ بھی نازل ہوئے ہیں۔ اُس نے کہا اس سے تو ۱۶۱ سال ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: الٓرٰ بھی نازل ہوئے ہیں (جس کے ۲۳۱ ہوتے ہیں) اُس نے کہا کیا اور بھی نازل ہوا ہے؟ فرمایا: الٓمّٓرٰ بھی نازل ہوا ہے (جس کے ۲۷۱ ہوتے ہیں)۔ یہ سُن کر سارے یہودی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بولے یہ تو ہماری کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ اس اُمت کی حکومت ہوگی۔ مگر اس کا یقین کیسے کیا جائے کہ کتنی مدت تک ہوگی اور آپ نے بھی شک میں ڈال دیا۔ اب ہم آپ کی کس بات کو مانیں؟ (تفسیر سراج منیر)

اسی میں ہے ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ان حروف اور اعداد میں قوموں کے عروج و زوال۔ موت و حیات کا بیان ہے۔

ان زرّیں اقوال اور جواہر پاروں نے اعدادی دستوں میں کھونے اور انگلش، ہندی اُردو، عربی، عبرانی، قدیم وجدید کثیر ابجدوں کی بھول بھلیوں میں گم ہونے کے خطرے سے بچالیا۔

نتیجہ اس ڈیڑھ ہزار سالہ تاریخی شہادت سے چند نتائج فراہم ہوئے کہ ہزاروں سال قبل بھی اِنہی ۲۸ حروف کے اعداد سے قوموں کے عروج و زوال اور لوگوں کی پیشین گوئیاں کی جاتی تھیں۔ اور ان حروف کے اعداد بھی اسی ابجد سے لیے جاتے تھے، جسے آج ابجد قمری کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔

اگر اُس زمانے میں اس قسم کے کام کسی اور ابجد یا ابجد شمسی سے بھی لیے جاتے تو حضور سے

سے اس سوال کی ضرورت ہی پیش نہ آتی کہ ابجد شمسی سے آلمؔر کے اعداد ۱۰۱ ہوتے ہیں۔ یہاں تفہیم کے لیے دونوں ابجدیں پیش کی جا رہی ہیں۔

ابجد شمسی کو عاملین قوی الاثر بتاتے ہیں مگر ماہرین علم جفر، علم الاخبار میں اس نقشہ سے کام لیتے ہیں:

نقشہ ابجد شمسی

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷
د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۲۰	س ۳۰	ش ۴۰	ص ۵۰
ض ۶۰	ط ۷۰	ظ ۸۰	ع ۹۰	غ ۱۰۰	ف ۲۰۰	ق ۳۰۰
ك ۴۰۰	ل ۵۰۰	م ۶۰۰	ن ۷۰۰	و ۸۰۰	ہ ۹۰۰	ی ۱۰۰۰

دوسرا نقشہ ابجد قمری عربی فارسی اُردو۔ اہل جفر اس قاعدے سے عدد نکالنے کو جمل کبیر کہتے ہیں۔ اسی نقشے سے "تاریخ دان" شعراء حضرات اور عاملینِ کرام کام لیتے ہیں۔ اسماء و آیات کے اعداد نکال کر نقوش بھرنا اور اعمال و اشغال اس نقشے کے اعداد کے مطابق پڑھنے اور اعدادی نقش بھرنے کو زود اثر بتاتے ہیں۔

نقشہ ابجد قمری، عربی، اُردو

ا ۱	ب پ ۲	ج چ ۳	د ڈ ۴	ھ ۵	و ۶	ز ژ ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک گ ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ڑ ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ٹ ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اُردو فارسی میں عربی حروف سے ، حروف زائد ہیں مگر عارفین نے خدا کے

نازل فرمودہ اعداد و حروف میں ترمیم نہ کر کے فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کہ مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (کہ کسی قوم کی صورت و سیرت اپنائے وہ انہیں میں سے ہے) ساتوں زائد حروف کو ان کی ہم شکل حروف پر بانٹ دیا گیا۔ تجربات بھی اس کے شاہد ہیں کہ زائد حروف کے خواص بھی ان ہی حروف کے مثل ہیں جن میں انہیں شامل کیا گیا ہے۔

اعداد نکالنے کے قوانین

اعداد نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو حروف لکھنے میں آتے ہیں ان کے ہی اعداد نکالے جائیں گے۔ اگرچہ ان میں سے بعض حروف بولے نہیں جاتے، جیسے "عبدالعزیز" کہ عبد کے بعد کا الف لکھنے میں آتا ہے مگر بولا نہیں جاتا۔ اور عبدالرحیم میں الف لام دونوں نہیں بولے جاتے مگر لکھے جاتے ہیں۔ اور رحمٰن کی میم کو الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ مگر کھڑے زبر سے الف کا کام لیا جاتا ہے اور اٰمَنُوْا میں بعد کا الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ غرض جو حرف بولا نہ جائے مگر لکھنے میں آئے اس کے عدد لیے جائیں گے اور جو حرف بولا جائے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں لیے جائیں گے اور حرکات یعنی زبر، زیر، پیش، جزم، تشدید، مد کھڑا زبر، کھڑا زیر کے اعداد ہی نہیں ہیں۔ اسی طرح تشدید جس حرف پر ہوتی ہے اس کو دوبار پڑھا جاتا ہے۔ اللہ میں دوسرے لام پر تشدید ہے پہلا لام پڑھا نہیں جاتا اور تشدید والا لام دو بار پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے جو دو لام لکھنے میں آتے ہیں ان کے ہی عدد لیے جائیں گے۔ اسی طرح لام محمد میں دوسری میم پر تشدید ہے جو دوبار پڑھنے میں آتی ہے مگر لکھی ایک جاتی ہے اسی میم مشدد کے لیے اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں:

ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل
خواص اس برزخِ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدد کا

مصطفیٰ، مرتضیٰ میں الف مقصورہ پڑھا جاتا ہے اور "ے" لکھی جاتی ہے اس لیے الف کا ایک عدد نہیں لیا جائے گا بلکہ "ے" کے ۱۰ عدد لیے جائیں گے۔

حروف تہجی میں تائے طویل (ت) کے ۴۰۰ عدد ہیں، جیسے حیات۔ ممات میں دوسری

تائے تانیث (ۃ) کہ ہائے مدورہ پر دو نقطے لگائے جاتے ہیں جیسے صلاۃ ، زکوٰۃ میں اسکے ۵.۴۰۰ عدد لیے جاتے ہیں۔

ہاں شعراء حضرات ضرورتِ شعری کی بنا پر تائے تانیث لاتے ہیں مگر تاریخ میں اعداد کبھی ۴۰۵ کبھی ۴۰۰ کبھی صرف ۵ عدد لیتے ہیں کہ تاریخ سازی میں اس قسم کے تصرف پر اعتراض نہیں۔

علم الاعداد میں ہمزہ کا شمار اعداد میں نہیں اس لیے اس کا کوئی عدد مقرر نہیں۔ مگر اہلِ عرب ہمزہ کو الف کہتے ہیں اس لیے ہمزہ کو بھی قانون میں شامل کر کے غور کرنا پڑا کہ کہاں ہمزہ کا عدد لیا جائے گا اور کہاں نہیں لیا جائے گا۔

جیسے جبرائیل، میکائیل میں ہمزہ کا عدد لیا جائے گا کہ یہاں ہمزہ بجائے الف ہے۔ عطاء المصطفیٰ اور عطاء اللہ۔ زیب النساء۔ علیم النساء۔ نورُ النساء میں ہمزہ کا عدد نہیں لیا جائے گا۔ اور جہاں ہمزہ قائم مقام الف کے ہے، جیسے: رئیس میاں ، رئیس فاطمہ ۔ قواس میں ایک عدد لیا جائے گا۔ اسی طرح: آئیے، جائیے ، لیجئے ، دیکھئے، میں ہمزہ قائم مقام ے کے ہے، اس لیے ہمزہ کے نہیں دو ے کے عدد لیے جائیں گے یعنی بیش عدد ہونگے ۔ اسی طرح نبیین وصیئین میں ہمزہ امتیازی ہے دو ے برابر لکھی جاتی ہیں انھیں دو ے کے عدد لیے جائیں گے۔

علم الاعداد میں ہمزہ سے دھوکہ ہو سکتا ہے اور حساب میں غلطی ممکن ہے اس لیے تمثیلات کے آئینے میں وضاحت کردی مگر بھول چوک مجھ سے بھی ہو سکتی ہے یا بزرگوں کے اقوال میری تحریر کے مخالف پائیں تو انگشت نمائی کے بجائے مجھے آگاہ کریں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

حروف کی کہانی اعداد کی زبانی

حروف سے اعداد کا رشتہ کیا ہے اور کیسا ہے اس سے متعلق عارفین کے اور اعداد سے متعلق ماہرین کے اقوال اور ہزاروں سالہ تاریخی شہادت بھی پیش کردی کہ حروف جسم ہیں اعداد ان کی روح ۔۔۔ حروف چراغ ہیں تو اعداد ان کی روشنی ۔ حروف پھول ہیں

اعداد ان کی خوشبو۔ غرض جو عدد جس حرف سے منسوب ہے وہ اس حرف کی تصویر و تفسیر ہے حروف و اعداد کی نسبت مزید کچھ کہنا سمع خراشی کے مصداق ہوگا۔ لہٰذا اب جو کچھ سنیں تو حروف و اعداد ہی کی زبانی سنیں۔

جب اعداد کی شمع روشن ہوتی ہے تو حروف کے جلوے نظر آتے ہیں اور جب حروف کی قندیل منور ہوتی ہے تو مرکز و منزل کا پتہ چلتا ہے۔ اعداد کی اصل حروف ہی ہیں اور کل حروف کی اصل ابو الحروف الف ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلیٰ اَصْلِہٖ (ہر شے اپنی اصل کی طرف مائل ہوتی ہے) جس کی تائید فلاسفہ اور سائنس ہی نہیں بلکہ حروف بھی کر رہے ہیں۔ یعنی کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے جب ۸ کو ۲ میں جمع کریں گے۔ تو ۱۰ ہوں گے اور ۱۰ کا مفرد عدد ۱۔ گویا ایک اپنی اصل الف کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔

اسی طرح ایک سے ۲۸ حروف کی تعداد کی گنتی ترتیب سے لکھو جائے اور ایک کو ۲ میں جوڑیے تین ہوئے اب ۳ کو ۳ میں جوڑیے ۶ ہوئے ۶ کو چار میں جوڑیے ۱۰ ہوئے۔ اسی طرح ۲۸ تک جوڑتے جائیے تو ۲۸ تک کا جوڑ ۴۰۶ ہوگا اب ۶ کو ۴ میں جوڑ کر مفرد عدد بنائیں گے تو ایک بنے گا۔ یعنی الف کی حقیقت ظاہر ہوگئی۔

نقشہ تعداد حروف تہجی

۱ ا	۲ ب	۳ ج	۴ د	۵ ہ	۶ و	۷ ز	۲۸
۸ ح	۹ ط	۱۰ ی	۱۱ ک	۱۲ ل	۱۳ م	۱۴ ن	۷۷
۱۵ س	۱۶ ع	۱۷ ف	۱۸ ص	۱۹ ق	۲۰ ر	۲۱ ش	۱۲۶
۲۲ ت	۲۳ ث	۲۴ خ	۲۵ ذ	۲۶ ض	۲۷ ظ	۲۸ غ	۱۷۵ / ۴۰۶

دوسرا نقشہ ابجد کا جو مشہور عام ہے۔ مگر آپ ان اعداد کو جوڑ کر دیکھیے تو کل اعداد کا عطر ۲۸ جو تعدادِ حروف کی نشان دہی کر رہا ہے اور تعداد حروف اپنی

اصل الف کی جانب متوجہ کرتا نظر آئے گا۔

نقشہ
ابجد قمری
اعدادی
نقطۂ نظر سے

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	۲۸
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	۱۶۷
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	۹۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰	۴۹۰۰

اعدادِ ابجد کا مجموعہ ۵۹۹۵ ہوتا ہے، جب ان کو بھی آپس میں جوڑیں گے تو مجموعہ ۲۸ ہوگا، گویا اعدادِ ابجد بتا رہے ہیں کہ ہم جن پھولوں کا عطر ہیں ان کی تعداد ۲۸ ہے۔

کل اعداد ۵۹۹۵
عطرِ اعداد ۲۸
روحِ اعداد ۱

دُنیا کی ہر قوم کے پاس حروف بھی ہیں اور اعداد بھی کیا کوئی حروف و اعداد کی ایسی نسبتیں گنا سکتا ہے ؟

یہاں حروف و اعداد کی اور نسبتیں گنانے سے پہلے قانونِ قدرت کو پیشِ نظر رکھیں کہ جب کوئی کام ضابطہ اور قانون کے تحت ہوتا ہے تو اسے قانون کے دائرے میں پرکھا جا سکتا ہے کہ کہاں لکھنے والے نے غلطی کی۔ کہاں چھاپنے والے سے غلطی ہوئی، اور کہاں خود ہم سے غلطی ہوئی۔

قانونِ قدرت

• ایک نسبت ظاہری ہوتی ہے، دوسری باطنی۔ ظاہری نسبت حروف سے اور باطنی نسبت اعداد کے ذریعہ معلوم کی جاتی ہے۔

• اگر حروف سے حروف کی نسبت ہے تو معنوی نسبت بھی ہمارے حال کے مطابق ہے یا نہیں۔ کہ ایک صاحب کے اعداد ۲۱۲ تھے، ان کی موت زہر سے ہوئی کہ زہر کے عدد بھی ۲۱۲

ہوتے ہیں۔ ایک صاحب کے ۵۳۰ عدد تھے۔ ان کا قتل بھی ۵۳ سال کی عمر میں ہوا، اگر کسی کا نام احمد یا حامد ہے یا کسی کے نام کے عدد ۵۳ ہوتے ہیں تو ان مبارک اسماء سے اس کی نسبت بڑی مبارک ہے۔ اگر وہ اپنے نام کی نسبت کا خیال رکھتے ہوئے اپنے اعمال و افعال کو بگڑنے سے بچاتا رہے۔

• تیسری نسبت اعدادی کہ کسی سے دوستی و دشمنی اعداد سے پہچانی جاتی ہے۔ اعدادی نسبتیں بھی کئی قسم کی ہیں۔ ظاہری نسبت، باطنی نسبت، قلبی نسبت، روحانی نسبت یعنی کسی کے اعداد یکساں ہوں، یا دونوں کے اعداد میں باطنی یا قلبی یا روحانی نسبت ہو۔

• چوتھے جن دو کے ناموں کی نسبت دیکھنی ہو تو جس کے اعداد۔ دہائی تک محدود ہوں تو اکائی سے اکائی کی دہائی سے دہائی کی نسبت دیکھنی ہوگی اور اگر سیکڑے تک ہوں۔ تو تینوں کی مناسبت دیکھنی ہوگی، اگر اکائی سے اکائی اور دہائی سے دہائی اور سیکڑے سے سیکڑے میں مناسبت ہے تو ہر دور یا کل عمر بغیر اختلاف کے گذر جانے کا امکان ہے، اگر اکائی میں مناسبت محبت کی ہے اور دہائی مخالف ہے تو یہ کہنا پڑیگا کہ شرکت یا شادی کا پہلا دور اچھا گذرے گا دوسرے دور میں اختلاف رہے گا۔ ہو سکتا ہے کہ جدائی بھی ہو جائے۔ اگر اکائی اور دہائی موافق ہے اور سیکڑے میں اختلاف ہے تو ماننا پڑے گا کہ تین دور میں سے دو میں موافقت رہے گی تیسرا دور مخالفت کا ہوگا اگر دونوں کی اکائی اور سیکڑا موافق اور دہائی مخالف ہے تو یہ کہنا چاہیے کہ پہلا اور آخری دور محبت کا ہے درمیانی دور مخالفت کا ہے مگر دونوں میں سے ایک جدائی چاہے گا ہو سکتا ہے کہ دوسرا بھی مجبور ہو کر جدائی پر آمادہ ہو جائے۔ اگر جن دو کے اعداد اکائی، دہائی، سیکڑہ اور ہزار تک ہوں تو باقی زندگی چار حصوں میں تقسیم کرنا ہوگی اور موافقت و مخالفت کے احکام مندرجہ بالا تشریح کے مطابق لگانا ہوں گے

• پانچویں: اگر ایک کے عدد دہائی تک اور دوسرے کے سیکڑے تک یا ہزار تک ہیں تو کم عدد والے کے ہی اعداد کے مطابق باقی زندگی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے حکم لگائیے مگر یہ ظاہری اعدادی نسبت ہے حقیقی نہیں۔

• چھٹے: کل اعداد کو دونوں کے الگ الگ لکھ کر دیکھیں کہ وہ کس عدد سے تقسیم ہوتے ہیں یا نہیں اگر تقسیم ہو جاتے ہیں تو دائمی محبت کی دلیل سمجھی جائے ۔۔۔ اگر ۲ یا ۳ سے تقسیم کے بعد دونوں

کے اعداد میں کچھ بچ رہا۔ کامل تقسیم نہ ہو سکی تو بچنے والے دونوں کے عدد، دوست ہیں تب بھی دوستی ناپائیدار ہے۔ صرف وقتی ہے۔

• ساتویں دونوں کے اعداد کو الگ الگ جوڑ کر مفرد عدد میں تبدیل کر لیں جس کو قلبی عدد کہتے ہیں۔ اگر قلبی عدد یکساں ہوں یا آپس میں دوست ہوں تب بھی دوستی کا حکم دیا جائے گا۔

• آٹھویں روحانی مناسبت۔ کہ اکائی سے باقی اعداد کو ضرب دیگر جوڑ لیں۔ اگر مفرد عدد دونوں کا ایک ہی ہو یا دونوں کے اعداد مختلف ہوں مگر نسبت محبت کی ہے تو سبحان اللہ کہ یہ دائمی محبت کی دلیل ہے۔

اللہ رسول جل و علی و صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ان حروف و اعداد کی نسبتوں سے بالاتر ہے۔ اگر اللہ و رسول کے اسماء میں کوئی ایک نسبت بھی نہ پائی جائے تو خالق کی مخلوق سے نسبتِ تخلیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ محبوبیت اس قانون سے بہت ہی بلند و بالا ہے، اعظم و اعلیٰ ہے۔ اسمائے خدا اور رسول سے جو مثالیں آئیں گی وہ نسبتیں قانون کی پابند نہیں بلکہ وہ نسبتیں ہی قانون ساز ہیں۔ اگر وہ نسبتیں نہ پائی جاتیں تو قانون ہی وجود میں نہ آتا۔

طبِ نبوی

ہر قسم کے کیڑے مارنے بھگانے کی دھونی

حَبُّ الرشاد۔ الثفا۔ سپنداں، جس کو فارسی میں تخم ترہ تیزک ـــــ اور ہندی میں ہالیون یا ہالون کہتے ہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے اس میں شفا رکھی ہے۔ حَبُّ الرشاد کو مُر مکی اور صعتر کے ساتھ کوئلوں پر ڈال کر دھونی دینے سے ہر قسم کے کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بازار میں ملنے والی تمام کرم کُش ادویہ سے یہ نسخہ زیادہ مفید اور بے ضرر ہے

قانون کے ساز پر حُروف و اعداد کی کہانی

حرف کے اعداد ۲۸۸/۱۸ ہیں اور قلبی عدد ۹۔ عدد کے اعداد ۷۸/۶ ان کا قلبی عدد ۶۔ حرف مفرد ہے اس کی جمع حروف۔ اور عدد مفرد ہے اور جمع ہے اعداد۔ اب اس حیثیت سے دیکھتے ہیں تو حروف کے ۲۹۴/۱۵ اور قلبی عدد ۶۔ اور اعداد کے اعداد ۱۰۶/۷ اس کا قلبی عدد ۸۔ دونوں کے قلبی اعداد میں محبت کی نسبت پائی جاتی ہے۔

اسی لیے حروف کو گل اور اعداد کو خوشبو۔ حروف کو جسم ظاہر۔ اور اعداد کو نور باطن مگر یہ بھی دیکھیں کہ جسم ظاہر کے عدد ۱۲۰۹/۱۲ اور نور باطن کے ۳۱۸/۱۲ دونوں کا قلبی عدد ۳ ہوتا ہے اور دونوں کے اعداد ۳ سے تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔ گُل کے اعداد ۵۰۔ اور خوشبو کے ۹۱۳۔ محبت کے ۴۵۰۔ نسبت کے ۵۱۲۔ حُب کے ۱۰۔ محب کے ۵۰۔ اور محبوب کے ۵۰۴۔ حبیب کے ۲۲۔ سب کے اعداد ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔

اور دیکھیے طالب کے ۴۲/۶ اور مطلوب کے ۸۷/۶ دونوں کے قلبی عدد ۶

عاشق کے ۱۴۷۱۔ اور معشوق کے ۵۱۶۔ دونوں کے قلبی عدد ۳ ہوتے ہیں۔ یہ نسبتیں تو ہماری علم اور ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں مگر اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کن حقائق سے متاثر ہو کر ارشاد فرمایا ہے:-

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و مُحب میں نہیں میرا تیرا (اعلیٰ حضرت)

دوسرا شعر جو حسن رضا خاں کا ہے ملاحظہ فرمائیے:

نہ حبیب سے محبّ کا کہیں ایسا پیار دیکھا
وہ بنے خدا کا پیارا تمہیں جس پہ پیار آئے

• کہنا یہ ہے کہ حروف و اعداد کا رشتہ صرف طالب و مطلوب کا ہی نہیں محبّ و محبوب کا بھی ہے ۔ یعنی ایک جان دو قالب ۔

مگر یہ خصوصیت بھی صرف عربی حروف اور بطریقۂ ابجد قمری اعداد کو حاصل ہے کہ یہ حروف و اعداد ۔ اسی خالق کی مخلوق ہیں ۔ جو کُل کائنات کا خالق ہے ، جو آدم و عالم کا خالق ہے ۔ ان خط کشیدہ الفاظ کے اعداد ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں ۔ مزید قدرت کی گلکاریاں ملاحظہ فرمائیں :

• رب العلمین کا قلبی عدد ۱ ۔ اصل عالم کا قلبی عدد ۱ ۔ ولی کا ۱ ۔ مومن کا ۱ ہے ۔

• خالق کے قلبی اعداد ۲ ۔ مخلوق کے ۲ ۔ محمد کے ۲ ۔ نگہبان کے ۲ ۔ ہادی کے ۲ ۔ مکہ کے ۲ مدینہ کے ۲ ۔

• اللہ کے ۳ ۔ رسول الرحمۃ کے ۳ ۔ سراج کے ۳ ۔ منیر کے ۳ ۔ دافع البلا کے ۳ ۔

• معبود کے ۵ ۔ عابد کے ۵ ۔ مسجود کے ۵ ۔ ساجد کے ۵ ۔ سلیمان کے ۵ ۔

• باعث تخلیق عالم کے ۹ ۔ رحمۃ اللعالمین کے ۹ ۔ حق کے ۹ ۔ حی کے ۹ ۔ امت کے ۹ قاطع بدعت کے ۹ ۔ بریلی کے ۹ ۔ قرآن کے ۹ ۔ حدیث کے ۹ یہ تو محض قلبی اعداد کی یکسانیت جن کی دوستی و الفت پہ اعتبار کیا جاسکتا ہے ۔

• اب محبت حقیقی کے شاہکار دیکھیے ۔

رب العزت	نے	محبت	کے	کیسے	کیسے	حسین	دلکش	گلشن
۴۱۰	۹۰	۴۵۰	۳۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۲۸	۳۵۴	۳۰۰

تخلیق فرمائے	کیسے	خوش	رنگ	گل	کھلائے ہیں	وہی	حروف
۱۴۴۲	۱۰۰	۹۰۶	۲۷۰	۵۰	۱۳۲	۲۶	۲۹۴

و	اعداد	کو	نازل	فرمانے والا ہے
۶	۸۰	۲۶	۸۸	۴۴۴

(ہر ایک	لفظ	اور جملے	اعداد	دو	سے	تقسیم	ہوجاتے ہیں)
۲۰۵	۱۰۱۰	۳۳۰	۸۰	۱۰	۷۰	۹۱۰	۳۹۰

• اللہ کے ۶۶ ۔ محمد کے ۹۲ ۔ رسول کے ۲۹۶ ۔ نبی کے ۶۲ ۔ ولی کے ۴۶ ۔ اسلام کے ۱۳۲ ۔ مومن کے ۱۳۶ ۔ کعبۃ اللہ کے ۵۵۸ ۔ مدینہ منورہ کے ۴۱۰ ۔ عراق و بغداد کے ۱۳۸۸ ۔ اجمیر ۲۵۴ ۔ کلیر کے ۲۶۰ ۔ بریلی کے ۲۵۲ ۔ ۲ سے برابر تقسیم ہوجاتے ہیں ۔

• لا الٰہ الا اللہ کے ۱۶۵ ۔ آدم کے ۴۵ ۔ حوا کے ۱۵ ۔ آدمی کے ۵۵ ۔ سب پانچ سے تقسیم ہوجاتے ہیں ۔

عُروسِ قدرت کی نقاب کشائی

• ایک طریقہ اہلِ جفر حضرات نے ، بطریقۂ جفر ۔ روحانی عدد حاصل کرنے کا تحریر فرمایا ہے کہ اکائی سے باقی اعداد کو ضرب دیکر جو اعداد پیدا ہوں ان کو جوڑ کر مفرد عدد بنالیں وہ ہی مفرد عدد ۔ اُن اعداد کا رُوحانی عدد ہوگا ۔

• مثلاً ۔ ۃ ۔ کے ۵ عدد ہیں اور ۵ ہی عددِ ذات ہے اور ۵ ہی قلبی عدد ہے اور ۵ ہی روحانی عدد ہے ۔ اسی لئے ذکرہ کی تعداد ۔ ۵ ۔ یا ۵۰ یا ۵۰۰ یا ۵۰۰۰ ہوگی ۔

اسی طرح ھَادِ کے ۱۰ عدد ہیں ۔ تو پڑھنے کی تعداد ۱۰ ۔ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ ہوگی کہ اس کا قلبی عدد ایک اور روحانی عدد بھی ایک ہی ہے ۔

• واجب کے ۱۲ عدد ہیں اور قلبی عدد ۳ ۔ اور روحانی عدد ۲ ہوں گے ۔

• اب دیکھیے اللہ کے عدد ۶۶ ہیں قلبی عدد حاصل کرنے کیلئے ۶ کو ۶ میں جمع کیا تو ۱۲ ہوئے اور ۱۲ کا مفرد عدد ۳ ہوا یہ ۶۶ کا قلبی عدد ہے مگر ۶۶ کا روحانی عدد حاصل کرنے کے لیے اکائی سے دہائی کو ضرب دیں تو ۳۶ ہونگے اب ۶ کو ۳ میں جوڑا تو ۹ ہوئے ۔ یعنی ۶۶ کا روحانی عدد ۹ ہوا ۔ یہ ہے اللہ کے نام کا روحانی عدد ۔

• اب دیکھیے محمد کے نام کے عدد ہیں ۹۲ ۔ اور ۹۲ کا قلبی عدد ۲ ہے ۔ اب روحانی

حاصل کرنے کے لیے ۲ سے ۹ کو ضرب دیا تو ۱۸ ہوئے ۱، ۸ اور ایک کو جوڑا تو ۹ ہوئے تو ۹۲ کا اصلی عدد ۹۔

۹ کا عدد مظہرِ صفاتِ حق و حی

(حق ۱۰۸ — ۹، حی ۱۸ — ۹)

یعنی اللہ جو اسم ذات ہے اور اسم اللہ کا حاصل عدد یا روحانی عدد ۹ اور محمد بھی اسم ذات ہے اور اسم محمد ۹۲ کا حاصل عدد یا روحانی عدد بھی ۹۔

● اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ اسم ذاتِ خاص کا عدد روحانی اور محمد کا عددِ روحانی ۹ ہی کیوں ہے؟ کوئی اور عدد بھی ہو سکتا تھا۔ کیا ۹ کے عدد کو کوئی خاص اہمیت حاصل ہے جب اس پر غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ۹ کا عدد۔ دُنیا کا سب سے بڑا عدد ہے۔

● اس کو یوں سمجھیے کہ تمام حروف کا حرفِ قطب ا (الف) ہے جس کا عدد ایک ہے۔ جس طرح الف سے کل حروف کا وجود ہوا، اسی طرح ایک سے تمام اعداد پیدا ہوئے ان میں سب سے بڑا عدد ۹ ہے ۹ کے بعد وجود میں آنے والے اعداد پھر اپنی اصل کی جانب پلٹتے ہیں۔ یعنی ۹ کے بعد

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

یا یوں سمجھیے کہ صفر جو ہر عدد کی حیثیت اور قیمت بڑھاتا جاتا ہے۔ اصل اعداد وہ ہی رہیں گے۔ یعنی

۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

معلوم ہوا کہ دُنیا میں سب سے بڑا عدد ۹ ہے۔

اب ۹ عدد کے روحانی اوصاف کو ملاحظہ فرمائیں

۱۔ جو عدد ۹ کے عدد کو مٹانا چاہے گا وہ خود مٹ جائے گا۔ فنا ہو جائے گا مگر ۹ کے عدد کو نہ مٹا سکے گا۔

۲۔ دوسری خوبی ۹ کے عدد میں یہ ہے کہ جو عدد ۹ کی محبت میں سرشار ہو کر اپنے

آپ کو ۹ کی ذات میں فنا کر دے گا۔ ۹ کا عدد۔ اس کو نئی زندگی۔ یعنی حیاتِ نو عطا کر دیگا دونوں کا موازنہ نقشہ سے کریں۔

پہلی خوبی کہ جس عدد سے ضرب دیکر اکائی دہائی کو جمع کریں گے ۹۔ اپنی جگہ موجود رہے گا	دوسری خوبی یہ کہ جس عدد کو ۹ میں جوڑیں گے تو ۹۔ اس عدد کو نئی زندگی عطا کر دے گا۔
۲ × ۹ = ۱۸ — ۸ اور ۱ — ۹	۱ اور ۹ — ۱۰/۱ — ۱ — موجود
۳ × ۹ = ۲۷ — ۷ اور ۲ — ۹	۲ اور ۹ — ۱۱/۲ — ۲ — موجود
۴ × ۹ = ۳۶ — ۶ اور ۳ — ۹	۳ اور ۹ — ۱۲/۳ — ۳ — موجود
۵ × ۹ = ۴۵ — ۵ اور ۴ — ۹	۴ اور ۹ — ۱۳/۴ — ۴ — موجود
۶ × ۹ = ۵۴ — ۴ اور ۵ — ۹	۵ اور ۹ — ۱۴/۵ — ۵ — موجود
۷ × ۹ = ۶۳ — ۳ اور ۶ — ۹	۶ اور ۹ — ۱۵/۶ — ۶ — موجود
۸ × ۹ = ۷۲ — ۲ اور ۷ — ۹	۷ اور ۹ — ۱۶/۷ — ۷ — موجود
۹ × ۹ = ۸۱ — ۱ اور ۸ — ۹	۸ اور ۹ — ۱۷/۸ — ۸ — موجود
۱۰ × ۹ = ۹۰ — ۹۰ کے ۹ باقی	۹ اور ۹ — ۱۸/۹ — ۹ — موجود

نقشہ: حروفِ محبت اور طاق و جفت اعداد

					مجموعۂ اعداد		
۱	ا ۱	ی ۱	ق ۱	غ ۱	۴	طاق	اعداد
۲	ب ۲	ک ۲	ر ۲		۶	جفت	اعداد
۳	ج ۳	ل ۳	ش ۳		۹	طاق	اعداد
۴	د ۴	م ۴	ت ۴		۱۲	جفت	اعداد
۵	ہ ۵	ن ۵	ث ۵		۱۵	طاق	اعداد
۶	و ۶	س ۶	خ ۶		۱۸	جفت	اعداد
۷	ز ۷	ع ۷	ذ ۷		۲۱	طاق	اعداد
۸	ح ۸	ف ۸	ض ۸		۲۴	جفت	اعداد
۹	ط ۹	ص ۹	ظ ۹		۲۰ ۱۳۲	طاق	اعداد

[illegible]

بڑا نقشہ کہ کس عدد کو، بالاتفاق کن اعداد سے محبت ہے

۲ کو	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	سے محبت ہے
۳ کو	۶	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷	۳۰	سے محبت ہے
۴ کو	۸	۱۲	۱۶	۲۰	۲۴	۲۸	۳۲	۳۶	۴۰	سے محبت ہے
۵ کو	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰	سے محبت ہے
۶ کو	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	سے محبت ہے
۷ کو	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۴۹	۵۶	۶۳	۷۰	سے محبت ہے
۸ کو	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۷۲	۸۰	سے محبت ہے
۹ کو	۱۸	۲۷	۳۶	۴۵	۵۴	۶۳	۷۲	۸۱	۹۰	سے محبت ہے

۱ جو تمام اعداد کی اصل ہے اور ۹ کا عدد ایک کا مظہر ذات وصفات ہے اور ۱ ہر عدد کا تخم یعنی بیج ہے باقی اعداد اس۔ درخت کا تنا شاخیں پھول اور ۹ کا عدد اس کا پھل ہے اور پھل کا دلکش رنگ و روپ روح نواز لذّت، دماغ کو معطر کرنے والی خوشبو۔ اصل یعنی تخم کی حقیقت کا اظہار کرتی ہے۔ گویا ۹ کا عدد اپنے اوصاف سے ۱۔ کی روحانیت کا اظہار کر رہا ہے۔

اسی لیے اہلِ تصوف کے نزدیک ۹ کا عدد نیک فال اور رہنما مانا گیا ہے کہ تعویذ کے اعداد کا قلبی عدد بھی ۹ ہے۔

• یہ تو تھیں حروف و اعداد کی الفت و محبت اور فطری تسخیر و حُب کی کرشمہ سازیاں۔ ان نسبتوں سے ہر طبقہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ حروف و اعداد کے سلسلے میں جو نسبتیں بتائی گئیں۔ ان نسبتوں سے ہر قوم، ہر طبقہ۔ ہر برادری کے افراد فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ہر قوم اپنی قوم۔ اور ہر طبقہ اپنے طبقے اور ہر برادری اپنی برادری ہی کے افراد میں ان نسبتوں کو دیکھ کر شادی کرے۔ یا اولاد کے نام رکھے یا شرکت کرتے وقت ان نسبتوں کو دیکھے۔

یا اسمائے الٰہی کے انتخاب کے وقت خصوصاً۔ اپنا اسمِ اعظم تلاش کرتے وقت یا کوئی وظیفہ پڑھتے وقت اپنے نام کے حروف یا اعداد کی نسبتوں میں سے کسی نسبت کا موجود ہونا۔ کامیابی، کامرانی، مسرت و شادمانی کی ضمانت تصوّر کرے۔

• جو مثالی نسبتیں بیان کی گئیں، وہ اہلِ ایمان کے لیے دلیلِ محبت و عظمت ہیں۔ اگر طبقاتی مخالفت۔ مذہبی اختلاف۔ عقائد و نظریاتی نفرت کی دیوار حائل نہیں تو ان نسبتوں سے کوئی نسبت اپنے نام میں پانا، دین و دنیا سنوارنے کی دلیل اور حُسنِ آخرت کی بشارت اور خود کو اس نسبت کے مطابق ڈھالنے اور اس پر قائم رہنے کی سعی کرتے رہنا ہی کامیابی ہے۔

• غیر طبقے، غیر قبیلے اور غیر عقائد و نظریات کے کسی فرد سے ان نسبتوں میں سے کسی نسبت کا پایا جانا۔ اتفاق سمجھا جائے گا۔ اس نسبت کو حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

غیر سے غیر کی نسبت کا اظہار جیسے: اُمر - زنا - ارم - عار - رام - مُرا میں (۲۴۱ ۲۴۱ ۲۴۱ ۲۴۱ ۲۴۱ ۲۴۱) لفظی۔ اعدادی مناسبت ہی نہیں۔ یکسانیت ہے مگر معنوی اختلاف کی دیوار ہر ایک کے درمیان حائل ہے۔

اگر کسی کا نام امر یا رام ہے اور مار سانپ کو کہتے ہیں تو سانپ اور رام میں تعلق تلاش کرنا عقل مندی نہیں۔

اسی طرح تاب اور تابل۔ قلب اور لقب میں مناسبت ڈھونڈنا یا فکر و کفر میں (۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۲ ۳۰۱ ۳۰۰) رشتہ جوڑنا۔

جس طرح سلام کے بجائے سلما اور اسلم کہنے سے سلام کا حق ادا نہیں ہوتا۔ جبکہ حروف و اعداد میں یکسانیت بھی پائی جاتی ہے، جیسے رانی کو ناری کہنا۔ جبکہ ہندی میں عورت کو (۲۶۱ ۲۶۱) ناری کہتے ہیں۔ مگر یہاں دونوں کے درمیان معنوی اختلاف کی دیوار حائل ہے اور کسی مومن مرد یا عورت کو ناری، یا جہنمی یا دوزخی کہنا شرعی جرم ہے اگر نمرود۔ کو کفر سے منسوب کرے یا ابولہب۔ اور ابوجہل میں نسبت و قربت تلاش کرے کہ ایک ہی طبقہ کے دونوں فرد

تو کوئی حرج نہیں۔ اور کوئی احمق ابو لہب یا ابوجہل کی نسبت اللہ کے ولی سے کرے تو حماقت ہی نہیں کفر ہے۔ اگر کسی مسلمان کے نام کے اعداد ۴۰۶ ہیں تو ولی سے نسبت قابلِ فخر ہے اور کسی منافق کے نام کے ۴۰۶ ہیں تو اس کی نسبت ولی سے نہیں بلکہ ابولہب و ابوجہل سے ہو سکتی ہے اسی طرح میرے نام کے اعداد کی مثال سامنے رکھیے میرا نام اقبال احمد نوری ہے اعداد ر ج ش ث) ہیں یہ نسبت اتفاقی ہے۔ کہ ۳ عدد کا حرف ج ہوا۔ اور ۵۰۰ کا ن اور ۲۰۰ کا ت گویا نام کے اعداد سے جنت کا جملہ بن جانا بشارت بھی ہے مگر خلافِ شرع اعمال و افعال سے ملوث ہو کر جنت سے نسبت پر۔ اترانا درست نہ ہوگا۔ ہاں اللہ تعالیٰ اس نسبت کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے اور بدعملی سے بچنے کی توفیق بھی حاصل ہو۔ اور اللہ کے محبوب سے سچی محبت جو اصلی ایمان ہے تو ہر مومن کے لیے جنت کی بشارت ہے اگرچہ نام کے حروف و اعداد کچھ بھی کہانی سناتے ہوں۔

آپ نسبتوں سے
کیا کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟

اسمِ اعظم کا انتخاب: اسمائے باری تعالیٰ یا اسمائے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے کوئی اسم جس کے اعداد آپ کے نام کے مطابق ہوں وہ آپ کے لیے اسم اعظم ہے (اس کی وضاحت شمع شبستانِ رضا حصہ دوم میں کی جا چکی ہے)۔

یہاں یہ بتانا ہے کہ جن کے نام اللہ و رسول کے ناموں سے نسبت رکھتے ہیں، جیسے، عبداللہ اسے ۱۴۲ کے عدد کا اسم یا قائم ہے مگر عبداللہ کے لیے اسم اعظم یا اللہ ہے اسی طرح عبدالکریم کے لیے الکریم۔ عبدالرحیم کے لیے الرحیم۔ اور غلام نبی کے لیے یا نبی اور عبدالرسول کے لیے الرسول۔ اور غلام علی کے یا علی۔ اور محمد علی کے لیے محمد علی ہی اسم اعظم ہے۔

● اگر کوئی روزی کے لیے یا رزاق کا ورد کرنا چاہتا ہے تو رزاق کے عدد ۳۰۸ ہوتے

ہیں اور ضرورت مند کا نام ہے اسلم۔ جس کے عدد ۱۳۱ ہوتے ہیں۔ یہاں اکائی دہائی مخالف سیکڑہ مساوی، اب دوسری نسبت کہ ۳۰۸ تو ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں مگر ۱۳۱ تقسیم نہیں ہوتے۔ اب دیکھیں قلبی نسبت تو ۳۰۸ کا قلبی عدد ۲ ہوتا ہے اور ۱۳۱ کا قلبی عدد ۵ یہ بھی مخالف۔ اب دیکھیں روحانی نسبت کہ ۸ سے ۳۰ کو ضرب دیکر جوڑا تو ۹ ہوا اور ۱۳۱ کا روحانی عدد چار۔ اب ۹ اور ۴ کو دوست پایا۔ معلوم ہوا کہ اسلم یا رزاقُ کا ورد کرے تو محروم نہیں رہے گا۔

اسی طرح اسلم یا خبیر کو ورد کرنا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غائب کا حال۔ یا ہماری مشکلات کو حل بتادے تو خبیر کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔ اور اسلم کے ۱۳۱۔ اکائی اور سیکڑہ مخالف صرف دہائی مساوی ہے۔ اب رہی تقسیم تو ۸۱۲ ۔ ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ مگر ۱۳۱ کسی عدد سے تقسیم نہیں ہوتے، اب قلبی عدد دیکھیں گے۔ ۱۳۱ کے ۵ ۔ اور ۸۱۲ کے ۲۔ یہ بھی مخالف۔ اب روحانی نسبت کو دیکھتے ہیں تو ۱۳۱ کے ۴۔ اور ۸۱۲ کا روحانی عدد ۹ ہوتا ہے گویا روحانی عدد بھی مخالف اس لیے اسلم کو دوسرے اسلم کی تلاش کرنی چاہیے وہ ہے یا علیم' علیم کے اعداد ۱۵۰۔ یہ عدد ۲ سے ۳ ۔ ۵ سے تقسیم ہو جاتا ہے مگر ۱۳۱ کسی سے تقسیم نہیں ہوتا، اور قلبی عدد بھی اس کا مخالف ۱۵۰ کا ۶ ہوا۔ اور اسلم کا ۵ ۔ مگر یہاں ایک نسبت ضرور حاصل ہوتی ہے کہ اسلم کا قلبی عدد ۵ جو ۱۵۰ کو تقسیم کر دیتا ہے۔ گویا۔ یا علیم کا ورد مستقل قلبی لگاؤ کے ساتھ کرنے سے مقصد حاصل ہو سکتا ہے' ورنہ اسلم یا سلام کا ورد ہی ہر کام اور مقصد کے لیے بہتر ہوگا کہ یہ اسلم کا اسم اعظم ہے اور ہر وہ اسم پاک جس کے قلبی اعداد ۵ ہوں انتخاب کرے۔

● اسی طرح شادی کے لیے زن و شوہر کے ناموں میں مناسبت دیکھ لیں ورنہ اعداد کا اختلاف رنگ دکھائے گا۔ اور شرکت کرتے وقت شریک کے نام کی مناسبت اور اولاد کے نام رکھتے وقت ان نسبتوں کا دیکھنا ضروری ہے۔ خصوصاً لڑکوں کے نام کی نسبت زیادہ ضروری ہے اور لڑکی تو دوسرے گھر کی زینت ہے۔

• صرف شادی کے وقت جبکہ لڑکا یا لڑکی کے انتخاب کے بعد اگر نام کے اعداد میں اختلاف پائیں تو نام کے آگے بانو یا بیگم گھٹا بڑھا کر یا کچھ اور خطاب لگا کر دونوں کے اعداد موافق کر لیں کہ نکاح کے بعد نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے اگر اس وقت اختلاف رہا تو دوسرے کی دست اندازی کا امکان قوی ہے اور یہ اختلاف رخ بدلنے کے لیے معاون ثابت ہوگا۔

• برسوں کا تجربہ ہے کہ جہاں نام کے اعداد کی یہ نسبتیں پائی جاتی ہیں وہاں خوش حالی اور سکون پایا گیا۔ ہاں کبھی ایسی شکایتیں بھی سننے میں آئیں کہ نام و اعداد موافق مگر اختلاف ہے۔ تو تحقیق سے ثابت ہوا کہ کسی کے حسن کا جادو۔ یا پیشہ ور جادوگروں کا کارنامہ یا سفلی کا اثر ہے۔ اس کا اُتار کیا اور حالات اعتدال پر آ گئے۔

(طبِ نبوی) تخم ترہ تیزک یا ہالون

عربی نام حب الرشاد کو شہد میں ملا کر اگر پیٹ پر لیپ کیا جائے تو تلی کے ورم کو دور کرتی ہے اس کا جوشاندہ سر میں ڈالنے سے گرتے بال رک جاتے ہیں، جو کے آٹے میں ملا کر سرکہ میں حل کر کے چوٹ یا ورم پر لیپ کیا جائے تو پٹھوں کی اکڑن اور عرق النسا کو دور کرتی ہے اسے پانی میں گھول کر پھنسیوں پر لگایا جائے تو پھنسیاں بیٹھ جاتی ہیں، اگر اسے جلا کر برص یعنی پھلبہری کے علاوہ چھیپ پر لگانا اور پلانا مفید ہے۔ پیٹ سے چھوٹے بڑے تمام کیڑے نکال دیتی ہے۔

اسے مہندی کے پتوں کے ساتھ ملا کر پیا جائے تو سینے کے اندر جما ہوا بلغم اکھاڑ کر نکال دیتی ہے۔ دمہ کے دورہ کو اس کا جوشاندہ کم کرتا ہے ہماس کی نالیوں کو کھولتا ہے پھیپھڑوں کو صاف کرتا اور پٹھوں کی اکڑن کو دور کرتا ہے۔ اس کے پینے سے بلغم پتلا ہو کر نکل آتا ہے۔

حَبُّ الرشاد کا گرم جوشاندہ استعمال کرنے سے قبض دور ہوتا ہے اور پیٹ سے ریاح نکل جاتے ہیں اور قولنج کا درد دور ہوتا ہے۔

حاملہ عورتیں اگر اس کو پئیں گی تو حمل ساقط ہو جائے گا۔

نقشۂ اعداد غالب و مغلوب

حاکم و محکوم، طالب و مطلوب، مدعی و مدعا علیہ، دوست و دشمن، فتح و شکست، کامیابی و ناکامی کے لیے قبل از وقت انجام و آثار معلوم کرنے کا آسان طریقہ۔

جیسے سوال کیشن، مقابلہ کشتی، لڑائی جھگڑے، مقدمہ بازی میں مدعی غالب رہے گا یا مدعا علیہ، شوہر غالب رہے گا یا بیوی، باپ غالب رہیگا یا بیٹا، کاروباری شرکت میں کون کس پر غالب رہے گا، یہ معلوم کرنے کے لیے دونوں کے ناموں کے اعداد جدا جدا نکال کر دونوں کے مفرد عدد یعنی قلبی عدد حاصل کر کے نقشہ میں دیکھ لیں کہ دونوں میں کون غالب رہے گا۔

۱. غالب رہے گا ۳-۵-۷-۹ پر
۲. غالب رہے گا ۱-۴-۶-۸ پر
۳. غالب رہے گا ۲-۵-۷-۹ پر
۴. غالب رہے گا ۱-۳-۶-۸ پر
۵. غالب رہے گا ۲-۴-۷-۹ پر
۶. غالب رہے گا ۱-۳-۵-۸ پر
۷. غالب رہے گا ۲-۴-۶-۹ پر
۸. غالب رہے گا ۱-۳-۵-۷ پر
۹. غالب رہے گا ۲-۴-۶-۸ پر

(۱) متفقین فی الفردیة والزوجیة ومختلفین فی القدر فصاحب الاقل یَغلبُ علی صاحبِ الاکثر

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد یا زوج ہونے میں موافق ہوں اور قدر و قیمت میں دونوں مختلف ہوں تو کم عدد والا زیادہ عدد والے پر غالب ہوگا۔

(۲) مختلفین فی الفردیة والزوجیة فصاحب الاکثر یغلب علی صاحب الاقل۔

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد اور زوج ہونے میں مختلف ہوں تو زیادہ اعداد والا کم اعداد والے پر غالب ہوگا۔

(۳) وان کان مساویین فی الفردیة فالطالب غالب علی المطلوب

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد فرد ہونے میں مساوی ہوں تو طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔

(۴) وان کان مساویین فی الزوجیة فالمطلوب یغلب علی الطالب

ترجمہ: اگر دونوں ناموں کے اعداد زوج ہونے میں برابر ہوں تو مطلوب، طالب پر غالب آئے گا۔

[illegible] کا نقشہ بنا دیا گیا ہے اس میں دیکھ لیں کہ کونسا عدد کس عدد پر غالب ہوگا؟ اور یہ کہ اس طرح سمجھیں کہ اگر دونوں کے یکساں [illegible] ۳-۳ یا ۵-۵ یا ۷-۷ یا ۹-۹ ہیں تو طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔ طالب و مطلوب سے مراد یہ ہے کہ جو شادی کرنا چاہتا ہے یا رقم لینا چاہتا ہے یا ملازمت چاہتا ہے تو یہ طالب ہے اور مطلوب انکار کر رہا ہے یا [illegible] رہا ہے تو طالب غالب رہے گا یعنی طالب کا کام ہو جائے گا۔

[illegible] دونوں کے ۲-۲ یا ۴-۴ یا ۶-۶ یا ۸-۸ ہیں تو طالب کامیاب نہ ہوگا۔

ا ـ الف

حاکم اور ہاتفِ غیبی ہے۔ کُن فیکون کی کُنجی ہے اور کائنات کی ہر شے پر تصرف حاصل ہے۔ ہر ذرہ پر کامل حکومت ہے۔

لغوی اعتبار سے حرفِ ندا۔ بے پرواہ، مانوس ہونا، محبت کرنا۔ دو کو ملانا اور ہزار کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

اہلِ باطن۔ علمائے جفر۔ عاملین، الف کو حروفِ محبت اور حروفِ شفا میں سب سے افضل اور زود اثر بتاتے ہیں۔ یہ حروفِ مفردات کا پہلا حرف ہے۔ اس لیے تمام حروف کا نیلپ واحد ہے کہ ۲۸۔ اور ۱۹ کا مفرد عدد ایک ہے۔ اسی لیے الف کو ذاتِ واحد کا مظہر کہا جاتا ہے۔

شیخ بونی اور شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ الف۔ قائم۔ ازلی۔ نورانی اور درخت حروف کی جڑ اور عرش الحروف ہے، اگرچہ الف بظاہر نحیف و لطیف ہے مگر باطن میں بہت قوی اور فضائل میں سب سے اعلیٰ ہے۔ کل حروف کے خواص و تصرفات۔ الف کی دین ہیں۔

ہر ایک کی تکلیف کو دور کرنا۔ کمزور کی مدد کرنا مگر احسان کے بعد بدلہ کا انتظار نہ کرنا، الف کی فطرت ہے۔ لاپرواہی، بے نیازی الف کی شانِ امتیازی ہے۔

الف کا تعلق خالق و مخلوق سے یکساں ہے۔ یہ ادنیٰ کو اعلیٰ سے اور اعلیٰ کو ادنیٰ سے ملانے والا ہے۔ الف کا تصرف۔ ظاہر و باطن۔ جن و انس۔ آسمان و زمین اور زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء، خصوصاً، پہاڑ، درخت، پھول، پھل، پتھر، گھاس اور پودوں سے ہے۔

الف مکتوبی کا اسمِ اعظم، کافی، اعلیٰ، مجاہب ہے۔ الف ملفوظی کے اعداد ۲۷۳ اس کا اسمِ اعظم جلیل۔ حکیم ہے۔ الف کا جسمانی رشتہ ل۔ ف سے ہے اور۔ روحانی رشتہ ح۔ ی۔ ق۔ غ۔ سے ہے۔

ا ـ الف : بے حساب مال و دولت کے لیے

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کو کسی سے بات نہ کرے اور ایک ہزار تین بار (۱۰۰۳) یا الف پڑھے۔ اتنی مال و دولت اس کے پاس جمع ہو کر حساب لگانا مشکل ہو جائے۔

- اور اگر اس کے اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھے تب بھی یہ ہی فائدہ حاصل ہو۔

۴۸۶

۳۸	۳۳	۴۰
۳۹	۳۷	۳۵
۳۴	۴۱	۳۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

الف : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں، اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نمازِ فجر درود کبریتِ احمر شروع کریں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ الف پر پہنچیں تو اس کو ۲۰ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو آخری بار اٹھائیسویں حرف تی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانے کے ادا کریں۔ گیارھویں دن پھر درود کبریتِ احمر بہ نیت زکوۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ الف یا الف ۴۴ ہزار بار روزانہ دس دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حرف تی تک پڑھیں اور درود پر عمل پورا کریں اکیسویں دن پھر درود کبریتِ احمر سے شروع کریں جب الف پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ الف یا اللہ ۴۳ ہزار بار روزانہ بہ نیت قفل آٹھ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حسبِ سابق حرف تی تک مع درود پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں اپنے ہاتھ سے تقسیم کریں اور خلوت سے باہر آ جائیں درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی سے بیان نہ کریں۔ ایک آیت بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔

- غذا، اور بات کرنے میں محتاط رہیں اور حرام لقمہ نہ کھائیں اور نہ جھوٹ بولیں۔

ب - با
۲ ۳

ب کا کام باخبر رہنا اور باخبر کرنا ہے گویا ب ۔ مخبر بلکہ خبر رساں ایجنسی ہے ۔ گزشتہ آئندہ ۔ عالم بالا ۔ عالم امکان کی خبریں محفوظ رکھنا اور کارکنان تک پہنچانا ب کا کارِ خاص ہے ۔ ب ۔ الف کا باطن ۔ اور وجود کا راز ہے ۔ عالم علوی و سفلی پر ۔ اس کا تصرف تا قیامت قائم رہے گا اس کے طفیل حقائق علم اور توحید کے دلائل پائے جاتے ہیں ۔ حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں بسم اللہ کے ب کے نقطے کی تفسیر کروں تو ۷۰ اونٹ کتابوں سے بھر دوں ۔

ب کے لغوی معنیٰ مدد ، استعانت ۔ سلامتی ۔ مصاحبت ۔ بدل ۔ قسم کے ہیں ۔ اگر ب کو مکتوبی لکھا جائے یعنی با اور بترتیب حروفِ تہجی دیکھا تو با دو الف کے درمیان ہے اور الف مکتوبی کا مفرد عدد ۳ ہے اور با مکتوبی کے عدد بھی ۳ ہیں ۔ یعنی دونوں ایک جان دو قالب ہیں ۔ فرق یہ ہے الف آتشی ہے اور ب بادی ہے ۔ بالملفوظی کے اعداد ۱۱۴ ہوتے ہیں ۔ اور دوسری حیثیت سے کہ الف کے ۱۱۱ ۔ اور با کے ۳ دونوں کا مجموعہ بھی ۱۱۴ ہوتا ہے ۔ اسی لیے اہلِ باطن کہتے ہیں کہ ب ۔ الف کا جفت ہے اور الف ۔ ب کا طاق ب ۔ حُب دوسرا جز ہے ۔ محبت کا تیسرا جز ہے اور بسم اللہ شریف کا حرف قطب اور قطب کا حرفِ تکمیل ۔ ب کا اسم اعظم یا جامع ۱۱۴ ہے ب کا جسمانی تعلق الف سے اور روحانی تعلق ج ۳ ۔ ک ۲۰ ۔ ر ۲۰۰ سے ہے ۔

ب حفاظت و قید سے رہائی :

۲ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص کسی کی قید میں ہو ، کسی نے ظلماً قید کر رکھا ہو یا کسی جرم میں حکومت نے پکڑ رکھا ہو) یا اس جگہ ہو جہاں سے نکلنے کی امید نہ ہو ۔ وہ یَا بَا ۱۵۰۰ بار پڑھے ۔ چھٹکارا پائے گا ۔ اور اگر ۱۱۴ با لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی دشمن نہ اس پر کامیاب ہوگا ۔ نہ تکلیف پہنچا سکے گا ۔

نقش یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا اجیب یا جبرائیل بحق بُ

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

اجیب یا جبرائیل بحق یا با ب

ب : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی ۔ ہر روز بعد نمازِ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ تلاوت کریں اور اول آخر درود شریف تین بار ۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کریں جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا پر پہنچیں تو اس کو ۲۰ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو آخری بار اٹھائیسوں حروف یعنی ی تک پڑھ کر درود پوری کر کے نصاب ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں ۔ گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَا ۱۴ ہزار بار ۔ روزانہ ۱۰ دن تک پڑھتے رہیں ۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں ۔ اکیسویں دن بہ نیت قفل درود کبریت احمر سے شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا ۔ یَا بَاطِنُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن ہر روز پڑھتے رہیں ۔ آخری دن جب تعداد پوری ہو تو آخری بار میں حرف ی تک مع درود پڑھ کر تمام کریں شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آ جائیں ۔ درمیان عمل جو خواب دیکھیں کسی نااہل سے بیان نہ کیا کریں ۔ ایک یا دو بار ہمیشہ ورد میں رکھیں ۔ کم بولنے کی عادت ڈالیں اور جھوٹ ہرگز نہ بولیں ۔ غذا میں بیحد احتیاط کریں اور حرام لقمہ کبھی نہ کھائیں ۔

ت - تا

۴۰۱ ۴۰۰

تعلیم ۔ تعریف و توصیف ۔ تحقیر و تذلیل ۔ تعلقاتِ محبت و مسرت ۔ محنت و مشقت ۔ دولت و منفعت کے لیے ہے ، اہلِ الفت فرماتے ہیں کہ ت ۔ علیہ بہت جاننے والا قسم و بدل ۔ اسم اشارہ ۔ بہادر کا اکڑ کر چلنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ زخم کا بھرنا ۔ ہلاکت ۔ بڑھاپا ، جڑواں اولاد ۔ خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں یا دونوں ۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ت کبھی اپنے کمال اوصاف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور کبھی ظاہری وجوہ کے ساتھ معدوم ہو جاتی ہے ۔ انسانوں کی مثل تلون مزاج ہے ۔ کبھی تعریف و توصیف میں مشغول تحقیر و تذلیل پر آمادہ ۔ نہ اسکے اوصاف کو قرار ہے نہ افعال کو ثبوت سے منسوب ہو یا نہ ہو اگر استقلال کے ساتھ ۔ ت سے فائدہ حاصل نہ کریں تو ت کا قصور نہیں بلکہ تمہاری بدبختی ہے کیوں کہ ت کے ملک بہت وسیع ہیں ۔ ملک ولوح وقلم ۔ اور سورۂ لیل ۔ سورۂ شمس سورۂ اعلیٰ ۔ سورۂ طارق سورۂ ضحیٰ ۔ سورۂ نشرح اور سورۂ تین ان میں سے ہر ایک سورہ کا ملک ایک دوسرے سے کہیں زیادہ وسیع تو غور کرے کہ ت کی وسعتِ علمی وسعتِ جلال ۔ وسعت کمال ۔ وسعت غضب و انتقام وسعتِ رحمت و بخشش کا عالم کیا ہوگا ۔ اور ت کے افضال و افعال میں تبدیلی تمہارے ارادوں اور تمہارے قلبی جہان کی تبدیلی کے ساتھ ہے ت کا خالق ہم سب کو توفیق عطا فرمائے ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ت ث کی مثل ہے تو دونوں کے خواص بھی تقریباً یکساں ہوں گے ۔ بیّنہ مفرد کے عدد ۴۰۰ ۔ اسم اعظم کشیفٌ تا مکتوبی کے عدد ۴۰۱ ۔ اسم اعظم کاشفٌ تا ملفوظی کے ۱۲ د ۔ اسم اعظم بُشریٰ اس کا روحانی رشتہ د ۔ م سے یعنی د ۔ م ۔ ت

۴ ۴ ۴ ۴۱۴

ت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص ہر روز اس حرف کو ہزار بار پڑھے گا غیب کے دروازے اس پر کھل جائیں گے اور جو کچھ چاہے گا دیکھے گا ۔

جو اس کے اعداد لکھ کر اپنے پاس حفاظت سے رکھے تا وہ لوگوں کی نظر میں معزز و مکرم ہوگا ،

اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی غائب ہو گیا ہو ،

تو بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت ۔ ت ، ۴۰۰ لکھے اور قرآن میں رکھ کر اسے دیکھے انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی ۔ اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی ۔ مگر لکھتے وقت یہ دو اسم پڑھتا رہے : یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ ۔

نقش اعدادی یہ ہے ۔

۴۸۷

۱۳۷	۱۳۹	۱۳۴
۱۳۱	۱۳۳	۱۳۶
۱۳۲	۱۳۸	۱۳۰

ت ، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی ۔

بروز بدھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے جب تا پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَزْرَائِیل بحق تا کو ۴۰ ہزار بار ۔ روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھے ، جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو اٹھائیسوں حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے ۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب ت تک پہنچے تو السلام علیکم یا عزرائیل بحق تا یا تا ۱۴ ہزار بار ۔ دس دن تک روزانہ پڑھے ، جب عمل پورا ہو تو آخری دن آخری حرف ی تک مع درود پڑھ کر ختم کرے ۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور تا تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَزْرَائِیل بِحَقِّ تَا یَا مُقْتَدِی ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے ، جب آخری دن تعداد پوری ہو تو اٹھائیسوں حروف تک باقی حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے ۔ شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے اور خلوت سے باہر آئے ، جو کچھ خواب میں دیکھے وہ نااہل سے بیان نہ کرے ۔ غذا میں احتیاط برتے ، زیادہ بولنے سے پرہیز کریں ، جھوٹ ہرگز نہ بولیں ۔ ایک بار یا ۱۲ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں کہ عمل باقی رہے ۔

ث - ثا
۵۰۰ ۵۰۱

ث - ثلث یعنی تیسرا حصہ ۔ ثا ۔ ثالث ۔ یعنی فیصلہ کرنے یا صلح کرانے ۔ ثبوت حاصل کرنے ۔ یا حق ثابت کرنے کے لیے ہے ۔ اہل لغت فرماتے ہیں کہ ث کے معنی جستجو، تلاش، پیاس بجھانا، ثابت ہونا، یا ثابت کرنا ۔ دلیل، حجت ، کما حقہ ، مستقل مزاج ۔ باوقار بیٹھنا ۔ خون کا بدلہ لینا ۔ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ کمزور کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ چھان بین کرنا ۔ بہادر ۔ شہسوار جس کا حملہ خطا نہ کرے ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ثا فقط اسم باعث اور وارث میں اپنے کمال کے ساتھ ظاہر ہے ۔ حروف معجمہ میں ثا اور ش کے سوا تین نقطوں والا کوئی حرف نہیں ۔ کیوں کہ ش اپنے ما سوا سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۔ اور ثا سب میں سرایت کیے ہوئے ہے ۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ثا ذاتی بلند اوصاف والی ہے اور قطبیں اس کے افعال کی تعریف اور اس کے وجود کو ظاہر کرتی ہیں اگر ث دن کے پہلے حصے میں ظاہر ہوتی تو مخلوق اس کی پرستش کرتی اور دوسرے پہر میں ظاہر ہوتی تو اپنے اوصاف کے ساتھ جلوہ گر ہوتی تو مخلوق اس کی حمد و نعت میں مشغول نظر آتی اور تیسرے پہر میں ظاہر ہوتی تو اپنے افعال کے ساتھ ہوتی اور مخلوق اس کی سعادت و جود و سخاوت سے حیران ہوتی اور فرماتے ہیں کہ ثا عالم غیب ۔ عالم جبروت ۔ عالم لطف سے تعلق رکھتی ہے ۔

ث مفرد کے اعداد ۵۰۰ ۔ اسم اعظم متین ہے اور ثا مکتوبی کے ۵۰۱ ۔ اس کا حرف و اور ثا ملفوظی کے اعداد ۶۱۲ اس کا اسم اعظم شکور المجیب اور حرف ط ہے اور ث کا روحانی رشتہ ۃ ۔ ب سے ہے ۔

٭٭

ث اہل حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص اپنی بیوی یا اولاد نافرمان یا عورت اپنے شوہر جو اس کی طرف مائل نہ ہو غیر کی طرف متوجہ ہو یا کوئی بھی جو اس کے مخالف ہو ۔ ۵۰ مرتبہ یا ثا اس کے قریب بیٹھ کر پڑھے گا مطیع و فرماں بردار ہوگا ہر بڑی مشکل میں جس کا حل دشوار معلوم ہو تو بروز منگل وقت زوال ۵۰۱ بار ث لکھ کر اپنے گھر میں ایسی دیوار میں لگا دے کہ قبلہ کی جانب رخ رہے ۔ ہر کام بخوبی انجام کو پہنچے گا ۔

اگر زن و شوہر میں نا اتفاقی ہو : تو ث کا نقش لکھ کر دونوں میں سے کوئی اپنے پاس رکھے یا پانی میں ڈال کر دونوں کے پینے سے نا اتفاقی دور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی مگر نقش لکھتے وقت یا دائمُ یا صمد " پڑھتے رہیں ۔

اگر بچہ ڈرتا ہو تو اس کے اعداد لکھ کر بچے کے گہوارے یا گلے میں رکھے آرام سے سوئے گا ۔

ث : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں ۔
بروز بدھ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ ثَا ۲۸ ہزار بار روزانہ دس دن تک بہ نیت نصاب پڑھیں ۔ جب دسویں دن نصاب کی تعداد پوری ہو تو آخری بار میں آخری حرف تی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں ۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوۃ شروع کریں جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَا ۱۴ ہزار بار ہر روز ۱۰ دن تک پڑھیں ۔ جب آخری دن کی تعداد پوری ہو تو آخری حرف تک پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں ۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر شروع کریں اور جب ثا تک پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ ثَا یَا مُغِیْثُ ۷ دن تک بہ نیت قفل ۱۴ ہزار بار ہر روز پڑھیں آخری دن جب عمل ختم ہو تو آخری بار میں حرف تی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آ جائے ۔ ایک ماہ بار ہمیشہ درود میں رکھے ۔ غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے ۔ حرام لقمہ نہ کھائے ۔

ج ـ جیم

۳   ۵۳

جؔ کا جمال وکمال۔ جاہ وجلال۔ مال ومنال وصل وفراق بہت و بیماری۔ جود وعطا وصف خاص ہے۔ یہ حرف مراتب اعلیٰ کے حروف سے ہے اس سے جو شخص کام لیتا ہے بغیر امتیاز دوست دشمن کا کام انجام دیتا ہے، اس کی جلالت کا اندازہ لغوی معنیٰ سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک نفیس ریشمی کپڑا جاہ و شرف۔ بلندی جستجو وغیرہ۔ جیم میں جلال وجمال یکجا نظر آتے ہیں بصانعِ مطلق نے اجتماع ضدین کا منظر جیم میں رکھا ہے جؔ حروف منفردہ میں جامع جمیع صفات کا حامل ہے اس کے عدد تین ہیں جو تثلیث کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ یعنی جسم روح اور عقل اس کے حلقۂ تصرف میں ہیں جسمانی نشو ونما، روحانی پرواز عقل وفہم وشعور جو انسانی جمال وکمال کی جلالت وعظمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ جؔ اپنے ہم شکل حاؔ۔ خاؔ سے تخلیقی حیثیت میں جُدا ہے کہ حاؔ خاؔ دو حروف سے مل کر بنے ہیں جیم مثل الف تین حروف سے مرکب ہے اور اعداد میں الفؔ اور باؔ سے مناسبت یعنی طاق اور جفت کی متضاد صفات عجیب رنگ دکھا رہی ہے۔ جؔ کے عدد ۳ اور الفؔ کمتوبی کے ۳۔ اور باؔ کمتوبی کے اعداد ۳۔ مگر جیم مکتوبی کے عدد ۵۳۔ اکائی بھی طاق دہائی بھی طاق مگر ۳ اور پانچ کا مجموعہ ۸ یعنی جیم کے قلبی اعداد جفت ۸ ہیں۔ اس طرح الفؔ اور بؔ سے جیم کا جسمانی و روحانی تعلق بنا رہا ہے کہ جیم کے صفات تقریباً وہی ہیں جو الفؔ اور باؔ کے ہیں جیم مکتوبی کے اعداد ۵۳ ہیں جس کا اسم اعظم احمد اور حامد ہے اور جیم مکتوبی کا مفرد عدد ۸ ہے جس کا حرف حؔ ہے حؔ اسم اعظم، احمد حامد میں نمایاں ہے جیم ملفوظی کے اعداد ۱۵۴ ہوتے ہیں اور اس کا اسم اعظم قدیم ہے۔

جن حضرات کے نام کا پہلا حرف یا حرف تکمیل جیم ہے ان کے واسطے اسم اعظم احمد۔ حامد۔ قدیم ہوگا وہ ان اسماء یا ان میں سے کسی ایک کا ورد کر کے بھرپور فائدہ اُٹھا سکتے ہیں کہ جیم کی تکمیل میم سے ہوتی ہے اور ان تینوں اسماء میں میم اپنے جمال وکمال کے ساتھ موجود ہے جیم کا جسمانی رشتہ تی اور تم سے اور روحانی تعلق لیؔ۔ شیںؔ سے ہے۔

* *

جؔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو طالب صادق رات کو سوتے وقت ہزار بار یا جیم پڑھے تو سات ہی راتوں میں سرکار ابد قرار کا دیدار نصیب ہوگا ر بعد فراغت وضو کر کے دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔) ہر بیماری کے لیے کسی پیالے پر ۳۰۰ یا ۳۵ جیم لکھ کر اس کا پانی مریض کو پلائے انشاءاللہ ضرور شفایاب ہوگا۔

اگر کوئی رزقِ حلال سے مایوس ہو اگرچہ نظر بد کی وجہ سے ہی برباد ہوا ہو تو ہفتہ کی شب جب چڑھتا چاند ہو تو مشک و زعفران سے ۰۰ مرتبہ جؔ لکھ کر اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ ہو۔ رنج وفکر دور ہو۔ رزق حلال خوب پائے۔ بیماری دور ہو۔ مگر نقش لکھتے وقت "یا بادی یا ذاکی" پڑھتا رہے۔ اگر مندرجہ بالا نقش ریشم میں لپیٹ کر موم جامہ کر کے اپنے بستر یا سرہانے رکھ کر سوئیں تو یقیناً ارواح کی جماعت سے ملاقات ہو۔

جؔ : کا عامل بننے کے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز جمعۃ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر تین بار درود شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے، جب جؔ تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ یَا جَمِیْلُ بِحَقِّ جِیْم ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس دن تک پڑھے۔ دسویں دن آخری بار حرف قیؔ تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب جیم تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ یَا جَمِیْلُ بِحَقِّ جِیْم یَا جِیْم ۱۴ ہزار بار۔ ۱۰ دن پڑھے آخری دن آخری بار میں حرف قیؔ تک سب حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جیم تک پہنچ کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ یَا جَمِیْلُ بِحَقِّ جِیْم یَا جَامِعُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن بہ نیت قفل ہر روز پڑھے، آخری دن آخری بار حرف قیؔ تک سب حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ ایک یا ۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور پہننے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے بچا رہے، جو خواب دیکھے نااہل سے نہ کہے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ح۔ حا

۹۰ ۸

اہلِ لغت ح کو محبت۔ رغبت۔ الفت۔ دوستی۔ حمد وستائش کے معنی میں بولتے ہیں مگر اہل اللہ فرماتے ہیں کہ ح کی حکمتوں کا شمار اور ح کی حکومت و وسعت کا اندازہ مشکل ہے نہ اس مختصر مضمون میں گنجائش۔

شیخ محی الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تم ح کی حکمتوں اور اس کی حکومت وعظمت کو دیکھنا چاہو تو عالم دنیا اور عالم اجسام کو چھوڑ کر عالم بالا اور عالم ارواح کی سیر کرو اور حاملانِ عرش کو دیکھو تو وہاں اس کی حکومت و عزت پاؤ گے جس کا مقابل کوئی نہیں۔ نہ غیر خدا کا خوف۔

ح عالم غیب سے ہے اور اس کا مقام خاص الخاص ہے، ح اپنے دائرے اور اپنی ہیئت سے حُب، حیا اور حیات کو اپنی آغوش میں سمیٹے ہوئے ہے۔ ح حروف محبت میں سے ہے۔ الف کے سوا ب۔ د۔ و۔ ح یعنی اعداد میں جفت اعداد والے حروف کا آخری حرف ہے، گویا اسم بدوح کی تکمیل ح سے فرمائی گئی ہے اور اسم بدوح کی ترتیب دیکھیے کہ ۲۔۴۔ ۶۔۸۔ بالترتیب جفت اعداد والے حروف سب جمع ہوگئے ہیں۔ بدوح کی اہمیت بہت زائد ہے۔ ح اسم ہادی یا حنان یا حمید یا حامد یا حاکم یا حبیب وغیرہ کا حرف قطب ہے جو ملفوظی کے ۹ عدد ہوئے جس کا حرف ط ہوتا ہے اور ح ملفوظی کے اعداد ۱۴ ہوتے ہیں اس کا اسم اعظم سبحان ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ح جب کسی اسم سریانی یا عربی کے درمیان آتا ہے جیسے احمد۔ محمد اور محمود میں آتا ہے تو عوامل پر زیادہ اثر کرتا ہے اور جس اسم کے آخر میں ح ہو جیسے بدوح میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا فائدے دیتا ہے ح کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی رشتہ ق۔ ک۔ ج سے ہے اور اس کا اسم اعظم ...

ح دشمن کو دوست بنانے کے لئے۔

اہل حضرت فرماتے ہیں جو شخص اس حرف کو ہر روز بیس مرتبہ پڑھ کر مشت خاک پر دم کرے اور دشمن پر چھڑکے تو دشمن اس کا دوست ہو جائے گا۔

اگر کوئی ایسی خواہش وتمنا رکھتا ہو جس کے پورا ہونے کا امکان کم ہو تو بروز اتوار آخر ماہ قمری میں کسی پاک جگہ ۶۰ بار ح لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں سے نجات ملے۔ ہر خواہش و آرزو پوری ہو۔ اگر دشمنوں کی ہلاکت کے بغیر کام چلتا نظر نہ آئے تو ۶۰ کے اعداد ۳۹۶ ہوتے ہیں دشمنوں کے نام کے اعداد ۳۹۶ میں شامل کر کے نقش پُر کرلیں اور اس نقش کے چاروں طرف ۶۲ ح بطریقہ مذکور لکھ کر گھر کے کنویں میں ڈالیں تو دشمن ہلاک ہو۔ مگر نقش اور ح لکھتے وقت یا کافی یا نفی پڑھتا رہے۔

ح : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

روز جمعرات فجر کی سنت فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول وآخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ح تک پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ یَحْیٰ حَا ۲۰ ہزار بار، روزانہ بہ نیت نصاب ۱۰ دن تک پڑھے۔ جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو آخری بار کل حروف حرف ق تک پڑھ کر درود پوری کرے اور ۲ نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب ح پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ یَحْیٰ حَا یَا حَا ۱۴ ہزار بار، ۱۰ دن تک پڑھے آخری دن آخری بار میں کل حروف حرف ق تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب ح تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُتَکَفِّلُ یَحْیٰ حَا یَا حبیب ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ہر روز ۸ دن تک پڑھے، جب آخری دن آخری بار پڑھے تو ق تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے اور خلوت سے نکل آئے۔ غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ ایک بار یا ۸ بار ہمیشہ ورد میں رکھے حرام سے بچے۔

خ ۔ خا

٦٠٠ ، ١

حُروفِ خیر سے ہے۔ خیر، اس کی صفتِ خاص ہے، خیر خواہی، خودی اور خود فراموشی عادت میں داخل ہے۔ نیک خواہشات خیر میں شامل ہیں اور جو خوفِ خدا سے دور ہو جائے وہ خدا ہی کے خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے، یا خباثت اس کی عادت میں شامل ہو جاتی ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ خا مثل حا کے ہے مگر خواص دونوں کے جدا ہیں اور کچھ خواص مثل حا کے ہیں اگر خ کا تعویذ لکھ کر نامرد کے گلے میں ڈالیں مردانگی میں کامیاب ثابت ہو۔ اور بزدل کے گلے میں ڈالیں تو قوی دل مردِ میدان بن جائے سب سے بے خوف اور محفوظ ہے۔ اور بہادری کے وہ کام انجام دے کہ لوگ حیران رہ جائیں۔ اگر بچہ روتا اور ڈرتا ہو تو رونا اور ڈرنا بند کر دے۔ المنجد نے خ کی حقیقی تعریف لکھی ہے یعنی خود کو پوشیدہ رکھنا۔ خبردار رہنا۔ بخل۔ خیر خواہ۔ بخبر۔ خراب کرنا۔ یا خراب ہونا، خواہش کے معنی تحریر کیے ہیں۔

خ کی سچی تعریف یہی ہے کہ اپنی ذات کو یا اپنے آپ کو دوسروں سے پوشیدہ رکھنا۔ مگر دوسروں کے حال سے باخبر رہنا۔ شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں کہ اول یاد رہے یا آخر آئے، اپنے اسرار ظاہر کر گئی خ کا سر جہان کو جا بتلاتا ہے اور خ کے نیچے دائرہ خالقِ جہان کو جا بتاتا ہے، یہ ایک حکمت اس کے ظاہر وجود میں پائی جاتی ہے کبھی میل سے آلودہ اور کبھی پاکیزہ گوہر ہے۔ اس کے سر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں اور نیچے کے حصے میں بہشت کی نہریں رواں ہیں۔ خ مفرد کے عدد ٦٠٠۔ اسم اعظم مُتَنَبِّقٌ ہے خا مکتوبی کے اعداد ٦٠١۔ اور خا ملفوظی کے اعداد ٦١٢۔ اسم اعظم بَشِیْرٌ مُنْعِمٌ ہے۔ اس کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق و۔ س سے ہے۔

خ غائب کی خبر حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ

علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں۔ جب کسی غائب کی تلاش سے مایوس ہو چکے ہوں تو رات میں بعد نمازِ عشاء، غائب کے لیے ایک ہزار مرتبہ یا خا پڑھے تو یقیناً غائب کی خبر ملے گی وہ زندہ ہے یا مردہ۔

ادائیگی قرض اور خیر و برکت کے لیے بدھ کی رات میں یعنی منگل کا دن گزار کر شب کی تنہائی میں بیٹھ کر ٣٥ مرتبہ مشک و زعفران سے حرف خ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ قرض ادا ہو۔ دل کو سکون حاصل ہو، بخت کشادہ ہو اور لوگوں میں عزت ہو۔ اور لکھتے وقت یا حنان یا منان پڑھتا رہے۔

خ: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ٢٨ دن کی خلوت اختیار کرے۔

روزانہ بعد فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ٤١ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف بھی ١١ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب خ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُهْلِکًا بِیْلِ بِحَقِّ خا ١٠ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب ١٠ دن پڑھے جب دسویں دن آخری بار پڑھے تو کل حروف تہجی پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے جب خ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُهْلِکًا بِیْلِ بِحَقِّ خا یا خا ١٢ ہزار بار۔ روزانہ ١٠ دن پڑھے۔ آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حروف تہجی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کریں ___ اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر سے عمل شروع کریں جب خ پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُهْلِکًا بِیْلِ بِحَقِّ خا یا خَبِیْرُ[1] ١٣ ہزار بار روزانہ بہ نیت قفل ٨ دن پڑھے، آخری دن آخری بار میں کل حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کریں اور کھیر پر فاتحہ دیگر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کریں اور خلوت سے باہر آئے، جو خواب دیکھے نا اہل سے نہ کہے۔ غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے۔ اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

---

[1] یا خَبِیْرُ کے اعداد ملفوظی ٩ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

د - دال
۴ ۳۵

دل ودماغ۔ عقل وفہم شعور کی پرورش۔ عروج۔ نعمت۔ وقار۔ کی دلیل اور دوام پر دلالت کرتی ہے۔ دشمن پر غالب رہنے کی علامت ہے۔ انسان کی جسمانی ساخت اور چاروں خلطوں (صفرا، سودا، بلغم، خون) کو اعتدال پر رکھنے کی کامل صلاحیت رکھتی ہے اور خلطی بیماریوں سے بچاتی ہے۔

دؔ کے لغوی معنی ہیں مسلسل کوشش، جدوجہد، رہنما، راستہ، تیز رفتاری میں مقابلہ کرنا، دوسرے کی محبت پر جلد اعتبار کر لینا، احسان کرنا یا جتانا۔ دلیل و بُرہان کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

دؔ - دُنیا اور دوزخ کا قطب ہے اور نقطہ کا حرف تکمیل جو دین داروں کی ہدایت کے لیے لطیف اشارہ ہے۔ شیخ ابنِ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جلوہ دیکھنا ہے تو دلیل، دافع۔ دائم، دوام اور دیان میں دیکھو۔ دؔ۔ مفرد کے ۴ دال مکتوبی کے ۳۵ دال ملفوظی کے ۲۱ عدد ہوتے ہیں جس کا اسم اعظم اَلصَّمَدُ اَلطَّیِّبُ ہے۔ دؔ کا جمالی رشتہ الف لام سے ہے، روحانی تعلق م۔ ب ہ سے ہے عاملین کے نزدیک دال، محبت والفت۔ دوستی کیلئے بہت اہم ہے د کا تعلق خالق ومخلوق دونوں سے ہے۔ دال چھوٹے کو بڑے اور ادنیٰ کو اعلیٰ سے ملانے والا ہے۔

د

مال محفوظ رہنے کے لیے: اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ مال کی حفاظت کے لیے ہفتہ کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت ۱۰۰ دؔ لکھ کر بہ نیت امانت مال میں رکھے یا مال کے ساتھ دفن کر دے تو وہ مال انشاء اللہ امان میں رہے گا۔ اور اگر غائب بھی ہو گیا تو واپس مل جائے گا لکھتے وقت یا دیان یا حنّان پڑھنا ہے۔

اگر کسی سے ملاقات کرنا ہو: اگر کسی شخص کو بلانا ہو کہ وہ خود آ کر اس سے ملے تو صبح سو کر اُٹھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کیے آسمان کی جانب منہ کر کے حرف د مع نام مطلوب ۱۰۰ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مطلوب حاضر ہوگا۔ اس میں شک کی گنجائش نہیں۔

د: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز ہفتہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب دؔ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا وردا ئیل بحق دال ۲۸ ہزار بار روزانہ دس دن بہ نیت نصاب پڑھے دسویں دن آخری بار میں کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب دال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا وردا ئیل بحق دال یا دال بہ نیت زکوٰۃ دس دن ہر روز ۱۴ ہزار بار پڑھے۔ آخری دن آخری حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے اور جب دال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا وردا ئیل بحق دال یا وَدُوْدُ ۱۴ ہزار بار۔ روزانہ بہ نیت قفل ۸ دن پڑھے آخری دن آخیر میں کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے ذکر نہ کرے۔ غذا اور بات کرنے میں احتیاط سے کام لے کہ جھوٹ سے بچا رہے اور حرام لقمہ ہرگز نہ کھائے۔ ایک ایک بار بیٹھ دینی مگر

ذ — ذال

۴۰۰ ۳۱

ذکر۔ ذاکر۔ ذی عزت۔ ذی وجاہت۔ ذی عقل۔ ذی علم۔ ذیشان میں ذال کا تصرف نمایاں نظر آتا ہے۔

لغوی معنی مست چال چلنا، ذلت۔ ذکر۔ ذاکر اور قربت کے ہیں۔ اہل تصوف کے نزدیک ذال کے تینوں حروف ایک معنوی حیثیت رکھتے ہیں کہ ذال سے مراد ذلت ہے، الف سے مراد آنا ہے اور لام لطف کا ہے۔ یہاں ذلت سے مراد ذلیل اعمال و افعال نہیں بلکہ خدا کی شان و عظمت کے حضور خود کو سب سے حقیر و ذلیل جاننا کہ خود کو ذلت کی چادر میں ایسا چھپالے کہ انانیت کا پردہ ہٹ جائے تب تو لطف و لذت دیدار سے مشرف ہو سکے گا۔

شیخ محی الدین عربی فرماتے ہیں کہ جن حروف کا خالق و مخلوق سے ہر وقت تعلق رہتا ہے۔ وہ الف دال۔ ذال۔ را۔ واؤ ہیں۔ شیخ بوعلی فرماتے ہیں کہ ذلت میں تین حروف ہیں ذ۔ ل۔ ت۔ ذ سے ل کا اور ل سے ت کا وصل بتا رہا ہے کہ رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے نفس کو ذلیل کر دے۔ تب قربت کے لطف سے سرفراز ہو سکے گا۔ ذ کے اعداد ۷۰۰ اور ذال مکتوبی کے ۷۳۱ جس کا اسم اعظم خالق ہے اور ذال ملفوظی کے اعداد ۱۳۱ ہوتے ہیں۔ ذ کا جسمانی رشتہ الف لام سے ہے اور روحانی تعلق ب، خ سے ہے۔

طبِ نبوی) ذیابیطس (شوگر کا شرطیہ علاج

صبح کو ادرک کے عرق میں شہد ملا کر بڑا ایک چمچا چاٹ لیں۔ دوپہر کو دودھ یا چائے میں شہد ملا کر پئیں شام کو کلونجی ایک چٹکی اور ایک چمچہ شہد استعمال کریں ایک ڈیڑھ ہفتہ میں شکر کا مرض اعتدال پر آجائے گا۔ (گیہوں اور جو کا دلیہ کھائیں)

ذ

لازوال دولت: علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص حرف ذ کو اپنا ورد بنالیگا وہ کثیر دولت و نعمت پائے گا کہ جس کو زوال نہ ہوگا۔

دولتِ عزت کے لیے: اگر حرف ذ کو پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے کتے کو کھلائے تو لوگوں میں عزت و مقبولیت حاصل ہوگی۔

ہر مراد و خواہش کے پورا ہونے بگڑے کام بننے کے لیے پیر کی رات گزار کر طلوع آفتاب کے وقت ایسے ذ اس آدمی کے نام کے ساتھ لکھے جس کو دینا ہو، وہ موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔

ذ، کا عامل بننے کے لیے پنج شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز پیر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار۔ بعد نماز فجر دو رکعت کبریت احمر سے عمل شروع کرے جب ذال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا اَھْلَ الطّیلُ بِحَقِّ ذَال ۷۰ ہزار بار ہر روز ۱۰ دن بہ نیت نصاب پڑھے آخری دن آخری بار آل حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔ گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب ذال پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الطّیلُ بِحَقِّ ذَالْ یا ذال۔ چودہ ہزار بار ہر روز دس دن بہ نیت زکوٰۃ پڑھے آخری دن آخری بار پڑھے تو کل حروف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں دن درود کبریت احمر سے شروع کرے جب ذال تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الطّیلُ بِحَقِّ ذَالْ یَا مُذِلُّ ۲۸ ہزار بار ۸ دن بہ نیت قفل پڑھے آخری دن آخری بار پڑھے تو کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے، ایک یا سات بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔

خواب میں جو کچھ دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ر - را

٢٠٠ ٢٠١

رب، رحمت، رحیم اور رزاق سے کس قدر قریب ہے یا کس درجہ واصل ہے اور رحمت و رفعت کی کن منزلوں میں داخل ہے، یہ رسول کی ترے دریافت کرو۔ اور سورۂ رعد، سورۂ روم اور سورۂ رحمٰن سے تم کی رفعت کا حال معلوم ہو سکے گا۔

شیخ محی الدین اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ر۔ رغبت وصل کے سبب ہمیشہ غار رقیم میں مقیم ہے کبھی کہتی ہے کہ میں اکیلی ہوں اور ماسوا کو نہیں جانتی۔ اور کبھی کہتی ہے عرش و فرش میرے لیے ہے اور میں رب العرش کے لیے ہوں، اور کبھی کہتی ہے اگر تو انا کو بھول کر رب سے ایسا ہی واصل ہو جائے تو، تو بھی ایسا ہی مقرب اکمل حبیب خدا ہو جائے۔

اہل لغت کہتے ہیں کہ ر، را۔ راحت، رحمت، رغبت، ریاست اور روح کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ ر مفرد کے ٢٠٠۔ اسم اعظم مُنْعِمُ (٢٠٠)۔ را مکتوبی ٢٠١۔ اسم اعظم نافعٌ (٢٠١) اور قائمٌ (٢٠١) اور را ملفوظی کے اعداد ٢١٢ ہیں۔ اس کا اسم اعظم رقیبٌ (٢١٢)، اور قریبٌ (٢١٢) ہے۔

(طب نبوی) برص (سفید داغ) کا مجرب علاج

کسی برتن میں یٰسین شریف لکھ کر شہد اور دوگنا پانی ڈالیں جب تمام لکھے ہوئے پر شہد اور پانی کا دورہ ہو جائے۔ تو اس میں سے ٢، ٢ چمچے دن میں چند بار پئیں۔

ر ٢٠٠

خزانہ برآمد کرنے کے لیے: جس شخص نے خزانہ زمین میں گاڑ دیا ہو اور وہ ملتا نہ ہو تو، وہ سفید مرغ کے کان میں "یا سمیع" پڑھ کر دم کر کے مرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ دفینے پر کھڑا ہو جائے گا اور بانگ دے گا دفینے کی نشان دہی کر دے گا۔

بزرگ و سلاطین میں مقبولیت: اعلیٰ افسران اور بڑے لوگوں میں معتبر ہو۔ پریشانیاں دور ہوں اور تمام بلاؤ آفات سے محفوظ رہے۔ بروز منگل صبح صادق کے وقت ٤٩ بار حرف ر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ بہت سے عجائبات قدرت دیکھے، بڑے لوگوں میں معزز و مکرم ہو۔ ساری پریشانیاں دور ہوں۔ بلاؤں سے محفوظ رہے لکھتے وقت یا رحیم یا تام۔ پڑھتا رہے۔

ر: کا عامل بننے کے لیے مع شرائط ٢٨ دن کی خلوت اختیار کرنا چاہیے

روز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ٤١ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف اور بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب حرف ر پر پہنچے تو السلام علیکم یا اَمُوَاکِیل بعض ی ٢٨ ہزار بار۔ ایوم بہ نیت نصاب ہر روز پڑھے دسویں دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب حرف ر تک پہنچے تو السلام علیکم یا اَمُوَاکِیل بحق یا رحیم یا اللہ بہ نیت زکوٰۃ ١٤ ہزار بار۔ ہر روز دس دن پڑھے بیسویں دن آخری بار حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب حرف را پر پہنچے تو السلام علیکم یا اَمُوَاکِیل بحق یا رزاق ١٤ ہزار بار بہ نیت قفل دس دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے ایک بار یا ٢ بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔

غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے محفوظ رہے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

زا ۔ زا

ز. زینت عالم ہے۔ اور زینت ظاہری و باطنی۔ زینتِ اخلاق و افعال۔ زینتِ مکان و دُکان سب کے لیے ہے اور زینتِ اسلام و ایمان مسلمان کے لیے خاص ہے کہ زیب و زینتِ عالم عام ہے اس لیے زینتِ ظاہری میں ہر قوم و ملت داخل ہے، یہاں تک کہ زمین سے اُگنے والی ہر شے۔ درخت۔ زراعت۔ چرند و پرند سب اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور خصوصیت اس لیے کہ ارشادِ رب ہے: العزّۃُ للّٰہِ ولرسولہٖ وللمومنین

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ز کے خواص کا ظہور جز اپنی ذات اور اسم یا عزیز کے کہیں ظاہر نہیں اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیرات کا حامل ہے۔

لغوی معنی، ذی علم۔ زیادتی۔ پیٹ بھر پینا اور زراعت۔ زمین کے ہیں یہ حرف حروف مفردہ کا گیارھواں حرف ہے یعنی ترتیبی عدد بھی طاق ہے اور بحساب ابجد بھی اس کا عدد ۷ یعنی طاق ہے مگر ملفوظی عدد ۸ ہے یعنی جفت اور ترتیبی عدد گیارہ کا مفرد عدد ۲ ہوتا ہے یعنی جفت۔ اس طرح نفرت و عداوت اور الفت و محبت دونوں کاموں کے لیے اس کی قوت یکساں ہے مگر اہلِ باطن ز کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ یہ حرف حروفِ زینت سے ہے زینت سے مراد زیبائش و آرائش، جسمانی و مکانی زینت۔ قلب و روح ہے۔ اور زینتِ زہد و تقویٰ بھی ہے۔ زا ملفوظی کو الف سے جسمانی نسبت حاصل ہے اور روحانی نسبت ع۔ ذ اور ح سے ہے۔

زا۔ کا حرف ح ہے زا ملفوظی کے اعداد ۸ ہیں جس کا اسم اعظم۔ مجید، حمید ہے مگر اسماء حسنیٰ میں یا عزیز بہت مناسبت رکھتا ہے کہ اس میں دو ز آئی ہیں

ز

بے خوف ہونے اور دشمن کے ناکام ہونے کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس حرف ز کو ۱۵ بار روزانہ وِرد میں رکھے گا نڈر ہو جائے گا۔ گھر ہو یا جنگل اگر دشمنوں کے پاس ہتھیار ہوں مگر وہ کسی چیز سے نہ ڈرے گا نہ دشمن اس پر قابو پا سکے گا، کامیاب ہو سکے گا۔ اور ہر کام حسب منشاء پورا ہوگا۔

دولت مند اور غیب کے حالات منکشف ہونے کے لیے

اگر کوئی شخص ہفتہ کی رات میں غروبِ آفتاب کے وقت ۱۰ مرتبہ ز لکھ کر قبرستان میں دفن کر دے تو علم معرفت خواب میں اس پر ظاہر ہوں اور وہ شخص دولت مند ہو۔

لکھتے وقت یا مُبدِعُ یا علامُ پڑھتا رہے۔

زا: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط اختیار کر کے ۲۱ روز کی خلوت اختیار کرے بروز جمعرات فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے اور جب ز تک پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ذُرقائیل بحق ز ۲۰۴ ہزار بار، بہ نیت نصاب ۱۰ دن پڑھے، دسویں دن آخری بار کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب حرف ز پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ذُرقائیل بحق ز یا زکی ۱۰ دن ۳۰ ہزار بار۔ روز پڑھے بیسویں دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور جب ز پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ذُرقائیل بحق ز یا رزاق ۲۰ ہزار بار بہ نیت نفل، دن پڑھے آخری دن آخری بار کل حروف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور شیرینی پر فاتحہ دے کچھ روپیہ اور شیرینی فقیروں کو تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے ایک بار ہمیشہ ورد میں رکھے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے غذا اور بولنے میں احتیاط کرے کہ جھوٹ بات زبان پر نہ آئے۔ اور کوئی لقمہ حرام نہ کھائے۔ ••

س - سین
۱۲۰ ۶۰

عالم ارواح کی سیر اور سلامت روی کے لیے خاص ہے۔ روحوں کی ملاقات۔ عالم روحانیات اور ارواحِ مقدسہ سین اور جنات سے ملاقات اور ان سے ہمکلام ہونے کے لیے خاص ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سین میں وجود اربعہ کے اسرار ہیں۔ سین کی حقیقت اور بلندی بہت عظیم ہے عالم غیب جس سے عالم کون کا ظہور ہے مگر عالم غیب پوشیدہ ہے۔

اسی طرح سین ہے۔ وجود اربعہ مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال اور عناصر اربعہ آتش و آب۔ خاک و باد یا ہر چار جہت میں جو کچھ ہے سب سین سے قائم ہے مگر خود سین کا آفتاب حجاب میں ہے۔

سین کے لغوی معنی۔ مال کا منتظم۔ سیراب۔ مستقبل قریب سبقت کرنا۔ عاجزی، انکساری۔ نیچی نگاہ رکھنا۔ طاعت و فرماں برداری کے جھکنا، نرم و نازک یا تو پیر والی عورت کے ہیں۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سین محبت عام۔ اور قبولیت تام اور دشمنوں کی زبان بندی کے لیے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے عالم امر سے سین کو پیدا کیا تو ۸۰۰ فرشتے نازل ہوئے اسم سلام سریع۔ تسبیح کا حرف قطب ہے۔ سین کے ظاہر و باطن دو پہلو ہیں۔ ظاہر سے زمین و آسمان قائم ہیں اور باطن سے علویات۔ عرش و کرسی وغیرہ قائم ہیں۔

مفرد کے اعداد ۶۰ ہیں اسم اعظم ھوالحی ہے سین مکتوبی کے ۱۲۰ اور اسم اعظم سُبْحٰنَ ہے اور سین ملفوظی کے ۲۳۶۔ اسم اعظم سَلَامٌ عُلُوٌّ ہے۔
۲۳۶

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں

س نیک متبع شریعت سے کرامتوں کا ظہور کہ جو نیکو کار حرف س ہر روز دوپہر سے قبل ہزار مرتبہ پڑھتا رہے گا تو اس سے کرامتوں کا ظہور ہوا کرے گا۔

جو بچہ بول نہ سکتا ہو یا بات کرنے میں جھجکتا ہو تو ۶۰ مرتبہ س لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ جلد بولنے لگے گا۔ اور اس کی زبان کھل جائے گی۔ جس سے لوگ جھگڑتے ہوں۔

تو وہ شخص بدھ کے دن حرف س کو ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے لوگ اس سے لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیں گے اور لوگوں کے دلوں میں اس کا خوف بیٹھ جائے گا اور اس کی بدگوئی سے زبان بند ہو جائے گی۔ س لکھتے وقت "یا حَلِیْمُ یا مُفِیْدُ" پڑھتا رہے۔ اگر مسافر مجبور ہو تو ایک سو بیس (۱۲۰) س لکھ کر اپنے پاس رکھے سلامتی سے اپنے گھر واپس آئے۔ اور س لکھتے وقت "یا حَلِیْمُ یا مُفِیْدُ" پڑھتا رہے۔

س، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہو گی۔

بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار اور بعد نماز فجر درود کبریت احمر پڑھے جب حرف س پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ھُمُوْا کِیْلُ بَحَقِّ س ۲۸ ہزار بار دس دن بہ نیت نصاب ہر روز پڑھے دسویں دن آخری بار کل حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ـــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب سین پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ھُمُوْا کِیْلُ بَحَقِّ سین یا سین ۱۴ ہزار بہ نیت زکوٰۃ ۱۰ دن پڑھے۔ بیسویں دن آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے ـــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب سین پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا ھُمُوْا کِیْلُ بَحَقِّ سین یا سُبْحٰنُ ۱۴ ہزار بہ نیت قُفْل ۸ دن پڑھے آخری دن۔ آخری بار کل حروف۔ حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے ایک بار یا ۶ بار ہمیشہ ورد میں رکھے تو کچھ خواب میں دیکھے نااہل کو نہ بتائے، غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور لقمہ حرام نہ کھائے۔

ش ـ شین
۳۰۰ ۳۶۰

ہر بشر کا بحیثیت بشر شین سے تعلق ہے مگر شین کے شرف سے وہ زیادہ محفوظ ہوتے ہیں جو شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔ ان میں بھی شین کے شرف و بزرگی سے وہ مشرف ہوتے ہیں جن کی ذات شین سے شکل ی۔ نون واصل ہیں یا جن کے نام میں شین شامل ہے۔

شیخ بوعلی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں عرش کا ع اعلیٰ کی ع سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں۔ اور را۔ رحمت سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر کوئی رحمت نہیں۔ ش شہادت سے ہے جس کے اوپر نہ شہادت ہے نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے العزۃ للّٰہ ولرسولہ وللمومنین ہ کہ عزت اللہ و رسول اور مومنین کے لیے ہے اللہ کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے۔ رسول کی عزت وجود رسالت ہے۔ اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ جملہ مراتب حرف ش سے ہیں۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شین میں سات راز ہیں جس نے ایک آن کے لیے بھی وہ راز پا لیا ہے۔ اصل سے واصل ہو گیا اور وہ راز تیری ذات اور جسم کے ہر عضو کو ساکت کر دیں گے کہ امانت دار فرشتہ وہ راز لے کر تیرے دل پر اترتا ہے اور وہ ہلال کو کامل چاند اور ذرہ کو آفتاب بنائے گا۔

شین لغوی معنی ہیں شان۔ قدر و عزت۔ بلند ہمت۔ عقل مند۔ نظر بد لگنا۔ مصائب عیوب کہتے ہیں۔

شین مفرد کے اعداد ۳۰۰۔ اسم اعظم حکیم ہے۔ ش مکتوبی کے اعداد ۳۶۰ ہیں اسم اعظم رفیع ہے ش ملفوظی کے ۳۶۰۔ جس کا اسم اعظم شفیع ۳۶۰ ہے۔ ش کا جسمانی رشتہ ی نون سے ہے روحانی رشتہ ج۔ ل سے ہے۔

ش حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی؟ سوتے وقت پاک بستر پر "یا ش" ۳۰ بار پڑھ کر سو جائے۔ خواب میں دیکھے گا کہ لڑکا ہے یا لڑکی۔

اگر عورت کو وضع حمل میں تکلیف ہو تو ش کے اعداد یا ش کے اعدادی نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے بہت جلد ولادت ہوگی اور کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

قید سے رہائی کے لیے اگر قیدی خود لکھ سکے تو وہ خود لکھے یا کوئی لکھ کر قیدی تک پہنچا دے۔ مشک و زعفران سے ۳۰۰ ش لکھ کر قیدی کھائے تو جلد آزاد ہوگا۔

اگر کسی سے جنگ یا مقابلہ ہو تو ۳۰۰ ش لکھ کر کھائے تو کامیاب ہو کامیاب ہو جائے۔ مگر لکھتے وقت۔ "یَا قَاھِرُ یَا غَرِیْبُ" پڑھتا رہے۔

ش کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۴۰ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی ہر روز بعد فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ش پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ ۲۰ ہزار بار ہر روز بہ نیت نصاب دس دن پڑھے دسویں دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب شین پر پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یا شین ۱۴ ہزار بار بہ نیت زکوٰۃ دس دن پڑھے۔ دسویں دن آخری بار جب پڑھے تو حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے جب شین پر پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَا رَفِیْعُ ۱۴ ہزار بار بہ نیت قفل ۱۰ دن پڑھے۔ اٹھائیسویں دن آخری بار حرف ی تک کل حروف پڑھ کر درود پر عمل ختم کرے شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے وہ نااہل سے بیان نہ کرے ایک یا دو بار ہمیشہ درود میں رکھے غذا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

ملفوظی کے ۳۶۰۔ اور شین کے ۳۶۰۔ اور ۳۰ سے دونوں تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

ص صاد

۹۰ ۹۵

صادق حضرات کے لیے ہے حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ص حرف بزرگ ہے۔ اور سچے راست گو لوگوں کو راست آتا ہے۔ حق کا سمندر بہت گہرا ہے۔ مگر دل کا دریا اس سے گہرا ہے اگر تیرا دل حق کی صداقت سے تنگ ہوا تو تیرے سوا جتنے ہیں ان کے دل تیری جانب سے تنگ ہو جائیں گے۔ اس لیے نفس کی تابعداری چھوڑ کر صادق کی طرف توجہ کر اس کے خلاف نہ کر تیرے دل میں شقاوت بھر جائے گی۔

دل ایسی چیز ہے کہ اس کو نیکی۔ نرمی، سچائی یا بدی، شقاوت اور جھوٹ سے بھرو گے تو وہ اس سے بھر جائے گا۔ اگر تم ہماری بات پر عمل کرو گے تو لطف آزادی فلاح و نعمت پاؤ گے اگر تم کسی کی سچی تعریف و مدح کرو گے تو تمہاری مدح ستائش ہوگی۔ مثلاً آفتاب آفاق پر چمکو گے۔

ص صمد کا ہے۔ صمد کا فرمان سنو کہ میں نگہبان حاکم ہوں کہ میں ہلاک کرتا اور پیدا کرتا ہوں اور لوگوں کی ہدایت کے لیے رسول بھیجا، وہ صداقت پر قائم رہا۔ اس کا کڑکا کیسا چمکا۔ تمہاری خیر خواہی کے لیے دشمنوں سے جہاد کرتا رہا۔ سنو! میرے عذاب سے زمین آسمان کانپتے ہیں، اگر تم نے اطاعت نہ کی تو پھوٹ پڑ جائے گی، اور فرماں بردار متفرق ہوں گے تو ہم انکو جمع کریں گے۔

شیخ کے فرمان کے بعد ہم لغوی معنی پر بھی غور کریں۔ سچی سیپ یا موتی، پہاڑ یا پہاڑ کا کنارہ۔ سمندر کی موجیں۔ سچ بولنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ بہادری دکھانا۔ بے لوث محبت کرنا وغیرہ

ص مفرد کے اعداد ۹۰۔ اسم اعظم ملک ہے صاد مکتوبی کے عدد ۹۵ اسم اعظم الواحد الجواد

صاد ملفوظی کے عدد ۲۴۱۔ اسم اعظم صادقٌ دائمٌ۔

صاد کا جسمانی رشتہ الف۔ دال سے ہے اور روحانی تعلق چ اور ظ سے ہے۔

ص

جب کسی کو کسی مقام پر جلد پہنچنا ہو یا سفر مشکل اور راہ نامعلوم ہو تو۔ حرف ص کو ۵۰۰ بار پڑھ لے، تو سفر میں نہ پریشانیاں حائل ہوں نہ راستہ بھٹکے۔ اور دراز و طویل راستہ بھی مختصر ہو جائے، بعض حضرات کسی کے پاس امانت رکھتے یا کسی کی مدد کرتے ہیں تو واپس نہیں ملتا۔ اس لیے کسی کی مدد کرنے سے مجبور۔ قرض دینے سے مایوس اور جو کرایہ پر مال دیتے ہیں تو کرایہ تو کیا اصل بھی غائب ان کو چاہیے کہ ہفتہ کی رات میں حرف ص کو ۵۰۰ مرتبہ لکھ کر دیوار کے درمیان رکھ دے، اس کے بعد جو چیز کسی کو دے گا یا امانت رکھے گا یا قرض دے گا واپس ملے گا۔ اور اگر قرآن میں رکھ دے تو لوگوں میں عزیز مکرم ہو۔ لکھتے وقت "یَا مُنَزِّلُ یَا قُدُّوْسُ" پڑھتا رہے۔

ص: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں، جب ص پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِھْجَمَائِیلُ بِحَقِّ ص ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس دن پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو تو آخری بار آخری حرف ق تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں گیارہویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِھْجَمَائِیلُ بِحَقِّ صَادْ یَا صَادْ ۱۴ ہزار بار روزانہ، ۱۰ دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو حرف ق تک پڑھیں اور درود پڑھ کر عمل پورا کریں اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر سے شروع کریں جب صاد پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اِھْجَمَائِیلُ بِحَقِّ صَادْ یَا صَمَدُ ۱۴ ہزار بار ہر روز بہ نیت قفل ۸ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حرف ق تک مع درود پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر دیں اور خلوت سے باہر آئیں درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نااہل سے نہ کہیں۔

ایکبار یا ۹ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں کم بولنے کی عادت ڈالیں کہ جھوٹ سے بچے رہیں۔ غذا میں حرام تقمہ نہ کھائیں۔

ض - ضاد

۸۰۵ ۸۰۰

ض موتی کو کہتے ہیں اور ضاد میں ازل اور علم پوشیدہ ہے۔

شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ راز ازلی کا ذکر ق میں ظاہر ہونے کا جو ہم نے پہلے کیا ہے وہ ص اور ض میں پورے طور پر کمالِ دائرہ کے وجود کے لیے آگیا ہے۔ اور ایسا ہی ا، اور ر اور ل کے حقائق جو حق تعالیٰ کے لیے ہیں وہ ن اور ص اور ض کی طرف راجع ہوتے ہیں۔

لغت میں ض کے معنی سمندری جانور، موتی۔ زکام ہونا۔ روشن۔ مہمان نوازی اور کبھی تنہا مہمان کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ ان حروف کا ظاہر پہلو ہمارے لیے مضر ہے جیسے، ذلیل، ذلت، ضلالت، مضرت۔ ظلم، ظلمت۔ مگر یہ حروف جن اسمائے حسنیٰ میں ہیں، جیسے مذل۔ ضار وغیرہ یہ اسماء یا یہ حروف ذلیل کے لیے اور زیادہ ذلت کا سبب ہیں، یہی حروف نسبت والوں کے لیے ذیشان بھی ہیں اور دشمن کو ذلیل و خوار، ضلالت و ظلمت کے غار میں ڈالنے والے ہیں۔ یہ دوہرے خواص تو تمام ہی حروف میں پائے جاتے ہیں ان سے موافق مخالف کا کام ذرا سی ترمیم سے لیا جاتا ہے۔

حروف کے خواص نیت کے بدلنے سے مضرت منفعت میں بدل جاتے ہیں۔ شیخ اکبرؒ فرماتے ہیں ضاد میں ایک راز ہے اگر میں اس کو ظاہر کردوں تو تم خدا کے بھید کو عالم جبروت میں دیکھو گے اگر تنہائی میں غیر سے بچ کر دیکھو تو اس کا کمال ذاتِ رحمتِ عالم میں ہے صلی اللہ علیہ وسلم شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حافظ وہ ذات ہے جو کافروں سے انتقام لے کر سرنگوں کرتی ہے اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی ہے اور قرب سے اولیاء کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انھیں ذلیل کرتی ہے۔ مرتبہ کو وسعت و بلند و بالا کرنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ضیٰ ضاد مکتوبی ۹۰۵ اعداد ۸۰۵۔ ض کا جسمانی رشتہ الف۔ دال سے ہے اور روحانی تعلق ج۔ ب سے ہے۔

ض

کوتاہ عقلی اور دیوانگی کا علاج

جو شخص دیوانہ ہو یا کبھی کبھی دیوانگی کے دورے پڑتے ہوں۔ تو حرف ض ۹۰ مرتبہ لکھ کر پانی میں ڈال کر پلاتا رہے تو ضرور شفایاب ہوگا۔ دورے پڑنا بند ہوجائیں، اور عقلمند ہوجائے۔ کسی کم عقل یا مختل سے پیدل بچوں اور بڑوں کے لیے بہت مفید ہے۔

ض : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں

بروز پیر فجر کی نماز کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم پڑھیں اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کریں جب ض پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بحق ضَادْ ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس دن پڑھیں جب دسویں دن تعداد پوری ہو آخری بار تمام حروف حرف ی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے ادا کریں۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بحق ضَادْ یا ضَادْ ۲۸ ہزار بار روزانہ دس دن تک پڑھیں آخری دن جب تعداد پوری ہو تو تمام حروف حرف ی تک پڑھیں اور درود پڑھ کر عمل پورا کریں ـــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر شروع کریں جب ضاد پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَطْکَائِیْل بحق ضَادْ یَا مُضِر ۲۰ ہزار بار روزانہ بہ نیت قفل ۸ دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حسب سابق حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور خلوت سے باہر آجائیں۔

درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نااہل سے نہ کہیں اب ایک یا دو بار ہمیشہ ورد میں رکھیں، کم بولنے کی عادت ڈالیں کہ جھوٹ سے بچے رہیں۔ اور حرام لقمہ سے بچے رہیں۔

ط ۹ طا ۱۰

طا ئر روحانی و جسمانی ہے۔ عالم علوی و سفلی میں کامل عمل دخل رکھتا ہے ایک آن میں سارے عالم کی سیر کر لیتا ہے مگر تکان محسوس نہیں کرتا۔ طا دو حرارتوں کا مجموعہ ہے۔ اس لیے قوت پرواز، قوت ادراک، قوت اعانت۔ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ قوی ہوتا ہے۔ درد، تکان دور کرنے۔ اور موذی جانوروں سے حفاظت کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔

لغت میں طا کے معنی سر جھکانا، سر تسلیم خم کرنا اور بے پردگی سے بچانے کے لیے بولا جاتا ہے۔ طا کی تخلیقی خصوصیت یہ ہے کہ ص نے اپنے سر کو الف کے قدم پر رکھا تو طا کا وجود ظاہر ہوا اس لیے طا کو الف کا مظہر ذات وصفات کہنا ہی درست ہوگا اسی طرح ۹ کا عدد بھی ایک کا مظہر ذات وصفات ہے کہ ۹ عدد کے صفات الف کے جمال وکمال کا باطنی عکس ہے اور الف نے ص کو ذہنی اتحاد کی خاطر اپنے سر کی قربانی دینے پر ۹۰ کا عدد دے کر بتایا ہے کہ دنیا ظاہری ہو یا باطنی اس کا ثمرہ ضرور ملتا ہے اہل ایمان کو اس پر غور کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حروف کی دولت اس لیے نہیں اُتاری کہ وہ اُسے بھول جائیں، بلکہ وہ حروف کی انفرادی حیثیت اور اجتماعیت کی خاطر ان کی قربانی سے سبق لیں اور اس پر بھی عمل کریں تو حروف کی طرح عظمت و بزرگی اور دوامی زندگی حاصل ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ بزرگوں کے حال و قال اور ان کی عظمت و بزرگی و شہرت سے ظاہر ہے۔ طٓ مفرد کے عدد ۹۔ طا مکتوبی کے عدد ۱۰۔ اور طا ملفوظی کے ۱۲۱ عدد ہیں۔ جس کا اسم اعظم سبحان ۱۲۱ ہے۔ طا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ص ظ ۹۰۰ سے ہے۔

ط

تسخیر خاص کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی خاص فرد سے دوستی کرنی ہو تو حرف طا کو ۹۰ مرتبہ پڑھ کر پانی یا کسی شے پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے یا پلا دے تو مطلوب اُس کا مطیع و فرماں بردار ہو جائے گا۔

دیدار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

کے لیے جو شخص جمعہ کی رات میں یعنی دن سے پہلے جو رات آتی ہے وہ رات اس دن کی ہوتی ہے تو جمعہ کی رات میں ہزار ط لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے جمال جہاں آرا دیدار رسول مکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ صبح کو با اہتمام تمام نذر پیش کرے۔

ط، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں:

بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ اول آخر درود شریف تین بار پڑھے بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْمَاعِيْلُ بَخْتِيْ طَا تک پڑھے اور اس کو ۲۸ ہزار بار۔ بہ نیت نصاب دس دن ہر روز پڑھے۔ دسویں دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِسْمَاعِيْلُ بَخْتِيْ طَا يَا طَا ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے۔ بیسویں دن آخری بار میں حرف تی تک تمام حروف پڑھ کر درود پر ختم کرے اور عمل پورا کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْمَاعِيْلُ بَخْتِيْ طَا يَا بَا مِحْفَظُ ہر روز ۸ دن ۱۴ ہزار بار پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر ختم کرے اور خلوت سے باہر آ جائے۔ جو کچھ خوابوں میں دیکھے نا اہل سے نہ بتائے۔ شیرینی پر فاتحہ دیگر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ غذا اور بولنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور لقمہ حرام نہ کھائے۔ ایک بار یا ۹ بار ہر روز ورد میں رکھے۔

ظ ظا

۹۰۰ ۹۰۱

ظ ظہور عظمت و بزرگی کے لیے ہے اگر ظا کی عظمت و بزرگی کو تسلیم کرو گے تو ظا کی عظمت تم کو عظیم بنا دے گی۔ اللہ تعالیٰ ظا سے کائنات کو عدم سے عالم ظہور میں لایا۔ اور کائنات کے وجود ظہور سے اپنی صفات کی عظمت کو ظاہر فرمایا اور انبیاء علیہم السلام سے معجزات اور اولیاء کرام سے کرامات کا اظہار ہوا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ جو چیزیں تم سے پوشیدہ ہیں تم پر ظاہر ہوں تو شیخ اکبر محی الدین عربی کے ارشاد پر عمل کرو۔ فرماتے ہیں کہ ظا میں کچھ راز پوشیدہ ہیں۔ مخلوق میں سے کوئی اس کے اسرار و حکمتوں اور عظمتوں کا یقین نہیں کر پائے گا۔ مگر یہ بھی مجازاً ہوگا حقیقی نہیں۔ یقین ہے کہ جب تم اس کی فضیلتوں پر غور کر کے عمل کرو گے تو اپنی ذات میں اس کی خوبیاں دیکھو گے۔ خدا سے امید رکھو اور بے عملی اور بدعملی پر اس کے عدل سے ڈرتے رہو۔ لغت میں ظا کے معنی ستون۔ یقین۔ نکاح کرنا۔ ہم زلف۔ ظن و گمان۔ ظل و سایہ اور ظلم کے ہیں۔

ایک نکتہ

حروف کے فیوض و برکات کل کائنات کے لیے عام ہیں۔ مگر کچھ حروف اہل کتاب کے لیے خاص فرما دیئے گئے ہیں مگر اب وہ صرف اہل اسلام کے لیے مخصوص ہیں جیسے ث۔ ح۔ ذ۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ق۔

اگر ان نعمتوں سے جو خالق کائنات نے تمہارے لیے خاص فرمائی ہیں ظاہر و باطن دنیا و آخرت کے فوائد حاصل نہ کریں تو کم نصیبی ہوگی۔

ظا مفرد کے اعداد ۹۰۰۔ اسم اعظم فَاطِرٌ قُرَشِیٌّ۔ ظا مکتوبی کے اعداد ۹۰۱، اسم اعظم خَالِقٌ قُدُّوْسٌ۔ ظا ملفوظی کے اعداد ۱۰۱۲۔ اسم اعظم مُدَبِّرٌ رَحِیْمٌ ۱۰۱۲۔

ظا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ۹۰ ۔ص سے ہے۔

ظ

دشمن کے خوف سے امان: جو شخص کسی ظالم کی وجہ سے خوف و ہراس میں مبتلا ہو تو ہر روز بعد ظہر ہزار مرتبہ یا ظا پڑھے ہر ظلم و ستم اور خوف و ہراس سے محفوظ رہے۔

ہر قسم کی بیماری:

لاعلاج بیماریاں جس پر ہزاروں خرچ کر دینے کے بعد بھی کامل شفا نصیب نہیں ہوتی یا مرض کا سبب نہیں معلوم ہوتا یا اس کا حقیقی علاج دریافت نہیں ہوتا۔ ایسے مریض کے لیے جمعرات کی شب میں صرف ظ ۹۱۰ بار لکھے جس مریض کو کھلا دے گا شفا پائے گا۔ لکھتے وقت یا مُبْدِئُ یا قَرِیْبُ پڑھتا رہے۔

ظ: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں۔

ہر روز پیر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے جب ظا پر پہنچیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا ۲۸ ہزار بار روزانہ ۱۰ دن بہ نیت نصاب پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے ـــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یا ظا ۱۴ ہزار بار۔ روزانہ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے ـــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا عَظِیْمُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن تک پڑھے آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیگر کچھ رقم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۹ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔

ظ کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں یہ ۳ سے تقسیم ہوتے ہیں اور ۳ سے ظا کے اعداد بھی تقسیم ہو جاتے ہیں۔

ع عین ۱۳۰

علوم وفنون اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے تسخیر خواص. عقل وخرد. فہم ودانائی. عزت و علم. عدیم المثال بننے اور بنانے کے لیے ہے ۔ عین خود عزت و رفعت. عظمت وبزرگی کی کن منزلوں میں ہے۔ اور کس کس عالم کا علم رکھتا ہے یا وہ کون سا علم ہے جو عین کے احاطہ علم سے باہر ہے یہ تو ع ہی بتاسکتا ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایجاد کی حقیقت عین کی آنکھیں ہیں۔ شاہدین یعنی گواہوں کی منزل پر نظر ڈالو اور دیکھو کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے اور لکھ کر تحریری وجود بخشنے والے کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے بیمار اپنے شفیق معالج کو دیکھتا ہے۔ ع اپنے خالق کے سوا کسی طرف التفات نہیں کرتا اسی سے امیدیں وابستہ رکھتا ہے۔ بندوں کی بدعادتوں سے پرہیز کرتا ہے اور عابدین کی عادتوں کی اصلاح کرتا اور عبدیت پر عجز وانکسار کا عکس ڈال کر عالم بالا کی سیر کراتا ہے۔ کیونکہ عین عالم شہادت اور ملکوت سے ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ع اکثر علوم وحکمتوں کا سرچشمہ ہے۔ ع تسخیر خواص. عقل وخرد. فہم ودانائی کے لیے خاص ہے۔

عین آنکھوں کا نور اور عابدین کے دل کا سرور ہے۔

عین کے لغوی معنی. آنکھ کا ڈھیلا. اہل شہر. اہل خانہ. بد نظری. خاص. واضح ذات خاص. عزت. سردار. آفتاب. چشمہ. نگہبان. عینی شاہد کے ہیں۔

ع مفرد کے ، عین مکتوبی کے ۱۳۰ اسم اعظم یٰسین. عین ملفوظی کے ۱۴۰ ع کا جمالی رشتہ ی. ن سے ہے اور روحانی تعلق ہ. ذ سے ہے۔

ع محبت کا بے خطا عمل

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص کسی کی محبت کا اسیر ہو تو اسے چاہیئے کہ ... ع مشک وزعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے محبوب مہربان ہوگا اور اگر نقش اعدادی کسی کھانے کی چیز پر لکھ کر کھلادے تو وہ جاں نثار دوست بن جائے اگر کسی کو دولت ایمان کی حفاظت اور ایمان ہی پر خاتمہ کی تمنا ہو اور مشہور عالم بننا چاہے تو اتوار کے دن ایک سو تیس ۱۳۰ مرتبہ ع لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عالم میں مشہور ہو۔ ایمان کی لازوال دولت نصیب ہو۔ اور دشمن کا خاتمہ ہو۔ لکھتے وقت یا محمود یا کریم پڑھتا رہے۔

ع ، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۴۰ دن کی خلوت اختیار کرے

روزانہ اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے اور جب ع پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرُ مَا یَنْبَلُ یَحِقُّ غَنِیٌّ ۔ اکتالیس ہزار بار بہ نیت نصاب دس دن روزانہ پڑھے آخری دن آخری بار تمام حرف قی تک مع درود پڑھ کر عمل ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرُ مَا یَنْبَلُ یَحِقُّ غَنِیٌّ یا غنی ۴۱ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف قی تک تمام حرف قی تک مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

کیسویں دن بہ نیت قفل اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرُ مَا یَنْبَلُ یَحِقُّ غَنِیٌّ یا عادل ۴۱ ہزار بار ۱۰ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف قی تک تمام حرف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے شیرینی پر فاتحہ دے اور کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔

ایک بار یا ۱ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے کسی نااہل سے بیان نہ کرے۔ غذا او بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے اور حرام لقمہ نہ کھائے۔

غ غین

۱۰۶۰ ۱۰۰۰

غ ۔ غیروں کے لیے غالب کا غضب ہے اور جو غین کے غیر نہیں عین ہیں۔ ان پر عین کی عنایتیں عام ہیں۔ اور غفور و غفار ان کی غلطیاں معاف فرما کر غنی کرنے والا ہے۔ غین۔ عین کا غیر نہیں بلکہ غین کا عین ہے۔

غ کے لغوی معنی گھنے بادل۔ درختوں کے جھنڈ۔ سرسبز لمبے درخت اور شرافت کے ہیں۔ شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ غین اپنے احوال ہیں۔ عین کی شل ہے۔ اور افعال و اسرار میں غین کی تجلی قوی تر ہے۔ اس کے فیوض و برکات کو پیدائش کی حقیقت سے پہچانو۔ اور ضعیف اعتقادات اور ذلیل اعمال و افعال سے بچو۔ ورنہ غیور و غالب کے غضب سے نہیں بچ سکتے۔ اپنی غلطیوں کے احساس سے غفور و غفار کے حضور غیرت سے سرنگوں ہو جاؤ۔ عین کی عنایتیں تمہاری آغوش میں ہوں گی اور غنی تم کو غنی کر دے گا۔ الف سے غ تک ہر حرف تمہارے لیے ہے۔ اللہ کی الفت کا الف۔ برکت کی ب۔ جود کی ج۔ دیان کی د۔ ہدایت کی ہ والی کا واؤ۔ ذہانت کی ذ۔ حیا کی ح۔ طاعت کی ط۔ یسین کی ی۔ کافی کا ک۔ لطیف کا ل۔ معطی کی م۔ نعمت کا ن۔ سلام کا س۔ علم کا ع۔ فضل کی ف۔ صادق کا ص۔ قادر کا ق۔ رزاق کی ر۔ شہادت کا ش۔ ترقی کی ت۔ ثبات کی ث خیر کی خ۔ ذکر کی ذ۔ ضمیر کی ض۔ ظرف کا ظ۔ غنا کی غ سب کچھ تمہارے لیے ہے۔ غ مفرد کے عدد ۱۰۰۰۔ غین مکتوبی کے ۱۰۶۰۔ اس کا اسم اعظم غنی ہے۔ غین ملفوظی کے اعداد ۱۱۷۰۔ اس کا اسم اعظم غَنِیُّ مُغْنِیُّ ہے۔ غین کا جسمانی رشتہ ی۔ ن سے ہے اور روحانی تعلق ا، ی، ی سے ہے۔ ۱۱۷۷

غ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک ہفتہ ۱۰ مرتبہ یا غ " پڑھے اور دشمن پر یا دشمن کے گھر کی طرف یا دشمن اس وقت جہاں ہو اُس طرف دم کر دیا کرے۔ دشمن ختم ہو جائے۔

اگر دشمن اور اس کے گھر کو برباد کرنا ہو تو برگ حنظل پر ۵۰ مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دفن کر دے تو دشمن خانماں برباد ہو جائے۔

اگر کسی کے حالات ایسے ہوں کہ محتاج ہونے کا خطرہ ہو تو جمعہ کے دن ہزار بار "یا غین" پڑھے اور ۲۰ غ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یا غَنِیُّ یا مُجِیْبُ پڑھتا رہے۔ نہ کبھی محتاج ہو نہ مجبور۔ ہر مراد پوری ہو۔ دشمن کی زبان بند ہو۔

غ : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۱ دن کی خلوت اختیار کرے:

روزانہ بعد فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوْخَا اِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ پہنچے تو ۱۰ ہزار بار بہ نیت نصاب دس دن تک اس کو پڑھے آخری دن آخری بار جب پڑھے تو حرف تی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوْخَا اِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غَیْنُ ۱۰ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَلُوْخَا اِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غَنِیُّ ۱۰ ہزار بار ۸ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر، کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے۔ ایک بار یا ۱۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نا اہل سے بیان نہ کرے۔

کھانے اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور حرام لقمہ شکم میں نہ جائے۔

ف ـ فا

حرف فا کے اوصاف و فوائد کا اندازہ الف کے اوصاف و کمالات سے کیجیے کہ الف کے خالق نے ف کو الف کا جزو ذات بنا کر جو افتخار بخشا کہ وہ فا کے فخر کے لیے کم نہیں۔ اگرچہ یہ فخر لام کو بھی حاصل ہے کہ الف کا دل لام ہے مگر ف کو اس پر فخر ہے کہ وہ الف کا حرف تکمیل ہے۔ اور جہاں الف کا ذکر ہوگا وہاں ل۔ ف کا چرچا ضرور ہوگا۔

مگر ف کا چرچا تو الف قاف اور کاف کے ساتھ ہی نہیں بلکہ جب حرف کا ذکر ہوگا ساتھ ہی ف بھی ذکر ہوگا کہ حرف اور حروف کا حرف تکمیل ف ہے۔ اور قرآن کریم میں ۹۱۳ ۹ ۵ ۹ ۲۹۵ حروف ہیں۔ اس حیثیت سے ف کی عظمت کا آفتاب فرش سے طلوع ہو کر چوتھے فلک پر ہی نہیں ہفت افلاک تک جا پہنچا۔

اہل لغت ف کو حرف عطف۔ حرف رابطہ۔ ف ناصبہ۔ ف زائدہ ف فائدہ کے معنی میں بولتے ہیں۔

ف کا تعلق کل کائنات، اور ساری مخلوقات سے ہے اور ہر شخص اس سے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ اگرچہ کچھ حروف آپ کے لیے مخصوص ہیں اور زیادہ حروف سب کے لیے عام ہیں مگر ان عام حروف میں بھی زیادہ حصہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ نے مخصوص فرما دیا ہے۔ کہیں غفلت محروم رکھتی ہے۔ کہیں لاعلمی محرومی کا سبب بنتی ہے۔ کہیں ذرائع مفقود۔ کہیں بداعتقادی لے ڈوبتی ہے۔

قرآن اور اُردو پڑھنا پڑھانا چھوڑ کر ہم نے کتنا نقصان کیا اس خسارہ کا علم تو قیامت کے دن ہی ہوگا۔ ف مفرد کے ۸۰۔ اسم اعظم حسیب فا کمتوبی کے ۸۱۔ اور فا ملفوظی کے اعداد ۱۹۲۔ اسم اعظم عَلِیْمٌ طَالِبٌ ہے فا کا جسمانی رشتہ الف سے اور روحانی تعلق ج۔ ض سے ہے۔

ف

دشمنوں سے محفوظ رہے:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اس کے دشمن نہ ہوں تو ۸ دن تک ۱۰۰ بار یا فا کا ورد کرے اور چاروں طرف دم کرتا رہے اور یقین جانے کے دشمن مقہور و مغلوب رہیں گے۔

برائے قضائے حاجات

اگر کوئی حاجت یا حاجتوں کا ہجوم ہو تو بدھ کے دن حرف۔ ف نوے بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یا غیاث یا مغیث پڑھتا رہے۔ اس کی تمام حاجات پوری ہوں۔

ف، کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ روز کی خلوت اختیار کرے۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر بنیت نصاب درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسَرِیْعًا کَفِیْل یَحَقِّیْ فَا پر پہنچے تو ۲۸ ہزار بار ہر روز دس دن تک اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک مع درود کے پڑھ کر نصاب کو ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسَرِیْعًا کَفِیْل یَحَقِّیْ فَا یَا فَا ۳۰ ہزار بار ہر روز دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے ـــــــــ اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاسَرِیْعًا کَفِیْل یَحَقِّیْ فَا یَا فَتَّاحُ ۳۰ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے، شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ہر روز ایک یا ۸ بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے۔ کہ جھوٹ زبان سے نہ نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے، اور حرام لقمے سے بچے۔

ک ۔ کاف

ک، کاف میں ق کا فیضان بھی ہے اور الف کا التفات بھی ۔ اور کاف لفظ کن کی کنجی ہے ۔ کاف پر کریم کا وہ کرم ہے کہ جب بندہ گناہ کرتا ہے تو "کراماً کاتبین" کی نظر کریم کے کاف پر رہتی ہے' اور جب کوئی کفر کرتا ہے تو قابض و قہار اور قہر کے ق پر نظر ہوتی ہے ۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ک امید و خوف سے ملا ہوا ہے امید کے کاف سے جمال ظاہر ہوتا ہے اور خوف کے کاف سے فضیلتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے ۔ خوف رونا ہے اور امید فضلِ وصال سے شاد کام کرتا ہے ۔ خدا نے خوف سے اپنے جلال کا جلوہ دکھایا اور امید سے جمال کا نور بخشا ۔

کاف مثل الف ۔ واؤ ۔ دال ۔ تین حروف مل کر ظاہر ہوا ۔ اس لیے تین گنا قوت اور تصرف کا حامل ہے ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو کام تم الف سے لینا چاہتے ہو ۔ ان کاموں میں کاف کا عمل دخل ہے وہ ہی کام کاف سے لے سکتے ہو ۔ جو زبان سے کہو گے پورا ہو گا ۔ مقبول القول ہو جاؤ گے ۔ گویا مستجاب الدعوات بننے کے لیے کاف کا عمل کیا جائے کہ کاف حرف باطن ہے ۔ حکم اور حاکم سے اس کا تعلق ہے ۔

ک کے معنوی معنی چمڑے کے سروں کو ملا کر سینے یا الگ کرنے کے ہیں ۔ گویا کاف دو افراد کو ملانے اور جدا کرنے ہر دو کام کے لیے ہے ۔

ک مفرد کے عدد ۲۰ ۔ اور کاف ملفوظی کے ۱۰۱ عدد ہیں ۔ اس کا اسم اعظم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء سے ہے یعنی کافی ۔ صاحب ۔ امین ۔ کاف ملفوظی کے اعداد ۳ ۲۹ ہیں ۔ باطن ۲۹۳ ۔ کاف کا جسمانی رشتہ الف اور گ سے ہے اور روحانی تعلق ب ۔ س ۔ سے ہے ۔

ک پوشیدہ کام، نیک انجام

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جس کا کسی کو علم بھی نہ ہو اور مخلوق بھی مہربان ہو تو سات سو بار "یا کافی" کا ورد کرے اور اپنے اوپر دم کرے ۔ مخلوق مہربان ہو ۔ نہ کوئی نقصان پہنچا سکے نہ اس کے حال سے واقف ہو ۔ اور انجام نیک ہو اگر چاہے کہ اسرار خداوندی اس پر منکشف ہوں تو ۲۰ بار یا کافی کا ورد حضورِ قلب کے ساتھ رکھے ۔ چھپے راز اس پر ظاہر ہوں مگر ان کا اظہار دوسروں پر نہ کرے ۔ اور اگر اس کے اعداد یا اعدادی نقش اپنے پاس رکھے تمام مخلوق فرماں بردار ہو ۔

ک : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف اول آخر مع درود شریف ۳ بار پڑھے بعد نمازِ فجر بہ نیت نصاب درود کبریت احمر شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُرُوْفَ اِسْمَاعِيْلُ بِحَقِّ کاف پر پہنچے تو ۴۰ ہزار بار ۔ روزانہ دس دن اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے ۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُرُوْفَ اِسْمَاعِيْلُ بِحَقِّ کاف یا کافُ ۱۴ ہزار بار ۔ دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف مع درود کے ختم کرے ۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور جب السلام علیکم یا حروف اسماعیل بحق کافُ یا کفیل ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے ۔ شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے ۔ ایک بار یا ۲ بار ہمیشہ ورد میں رکھے تدابیر کرنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ سے محفوظ رہے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے ۔ اور لقمہ حرام نہ کھائے ۔

ق - قاف

قاف کی قوت وقدرت دیکھنا ہو تو قادرِ مطلق کے اسماء مبارکہ پر نظر ڈالو۔ اور اس درجہ غور کرو۔ کہ ان کے معنی کا اثر دل پر ظاہر ہو۔ پھر ق کے جلوے جسم کے ہر ہر رونگٹے سے ظاہر ہوں گے اور دوسروں کو نظر آئیں گے وہ اسماء مبارکہ یہ ہیں۔ قادر۔ قوی۔ قائم۔ قدیم، قیوم۔ قدیر۔ قاہر۔ قدوس۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ق قوی کو قوت عطا کرتی ہے۔ حرف قاف کو اللہ تعالیٰ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے جیسے ضاد کو ضعیف کا عین کو علم کا اور غین کو غنا کا سرچشمہ بنایا ہے۔

شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ قاف کا کمال اس کے سر میں ہے۔ اور اہل غرب کے علوم اس کے قطر کا ابتدائی حصہ ہیں شوق اس کی تعریف کرتا ہے۔ مگر نصف اس کا عالمِ غیب میں پوشیدہ ہے۔ اور نصف حصہ آنکھ والوں کو نظر آتا ہے۔ اس کے دائرہ کو دیکھیے تو بدرِ کامل کا کمال ہے۔

قؔ حرف مقطعات میں سے ہے قرآن میں قٓ والقرآن المجید فرما کر اس کی عظمت و فضل کا جلوہ دکھایا ہے۔ اور اسرار قدرت کی چلمن بھی ڈال دی۔

قؔ مفرد کے اعداد ۱۰۰۔ اسم اعظم کلیم ذات مکتوبی کے ۱۸۱۔ اس کا اسم اعظم فاعل ... قاف ملفوظی کے اعداد ۳۰۲۔ اسم اعظم کبیرٌ قائمٌ۔

قاف کا جسمانی رشتہ الف اور فا سے ہے اور روحانی تعلق ا - ی - غ سے ہے۔

ق

قادر ہر مراد پوری کرنے پر قدرت رکھتا ہے:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ میری تمام مرادیں پوری ہوتی رہیں تو وہ ہر روز "یا ق" چار سو بار پڑھتا رہے اس کی دعائیں قبول ہوں۔ باتیں پوری ہوں۔ ہر کام انجام کو پہنچے۔

وسعت رزق کے لیے: جو شخص ایک سو اسی مرتبہ حرف ق لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یَا مَالِکُ یَا مُهَیْمِنُ پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اتنی وسعت عطا فرمائے کہ خود پر صرف کرنے کے بعد دوسروں میں بھی تقسیم کرے تو کمی نہ ہو۔

ق کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے بعد نماز فجر بہ نیت نصاب درود کبریت احمر سے عمل شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَظْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ ۲۸ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَظْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ ۱۴ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف مع درود پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَظْرَائِیلُ بِحَقِّ قَافْ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے شیرینی ... دیگر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۱۰ بار ہمیشہ ورد ...

ل — لام

حرفِ لام، ادنیٰ کو اعلیٰ سے ملانے والا ہے۔ یعنی مخلوق کو خالق سے۔ غریبوں کو امیروں سے۔ ناداروں کو اولیائے کرام سے۔ بچھڑے بھائی کو بھائی سے۔ باغی اولاد کو ماں باپ سے۔ روٹھی بیوی کو شوہر سے۔ چھوٹے شوہر کو بیوی سے ملانے والا ہے۔

اہلِ لغت کے نزدیک ل۔ استحقاق۔ ملک۔ تبلیغ۔ قسم۔ تخیل۔ ذبیل۔ درست کرنا۔ جمع کرنا۔ موافق ہونا۔ قوموں میں صلح کرانا۔ آپس میں چمٹ جانا۔ اکٹھا ہونا۔ محفوظ رہنے۔ یا محفوظ رکھنے کے معنیٰ میں بولا جاتا ہے۔

شیخ اکبر محی الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ل ازلی اور روشن ہے۔ قلب کی پاکیزگی اور جلا کے لیے ہے۔ اس کا مقام بہت بلند اور نفیس تر ہے۔ ل عالم جبروت وشہادت سے ہے۔ خاص اور خاص الخاص امتیازی شان کا حامل ہے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے اوصاف وفضائل لام الف میں ہیں۔ اور ل کے فضائل و اوصاف الف میں، الف کے کل اوصاف وفضائل نقطے میں ہیں۔

یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ الف کا دل لام اور لام کا دل الف ہے۔ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لام کا الف اور الف کا لام طالوت کی نہر ہے۔ اس کے چلو مت لو بلکہ کل نہر کو پینے کی ہمت کرلو۔ اگر اس دریائے رحمت رب کی تمہیں طلب ہے اس تک پہنچنے میں دیر ہو تو صبر کرو اور شوق کو بڑھاؤ۔ مایوس نہ ہو۔ جس طرح الف ولام نے مثل دوستوں کے معانقہ کیا ہے تم بھی وصل سے شادکام ہوگے۔

ل مفرد کے عدد ۳۰۔ لام مکتوبی کے ۷۱۔ اس کا اسم اعظم حروف مقطعات سے الٓمٓ ہے۔ لام ملفوظی کے عدد ۲۷۲۔ اسم اعظم سلامٌ ہیتانٌ ہے۔ لام کا جسمانی رشتہ الف۔م سے ہے اور روحانی تعلق ج۔ ش سے ہے۔

ل — دی ہوئی رقم اور مال واپس ملے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر کسی نے کسی شخص کو روپیہ۔ زیور یا کوئی اور چیز دی اور وہ واپس نہ کرنا چاہے۔ یا آج کل کہہ کر ٹالتا ہو تو ہر روز ستر بار "یا ل" پڑھے، وہ چیز واپس مل جائے گی۔

دشمن کے مکر وفریب سے محفوظ رہے

اکثر تجار اپنے شریک اور سیاسی حریف اپنے مقابل کے ساتھ ایسے مکر وفریب داؤں پیچ استعمال کرتے ہیں کہ شریف ونیک احباب ان کے جال میں پھنس کر تباہ وبرباد ہو جاتے ہیں۔

ل : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔
ہر روز مسنگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے جب لام پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا طَاطَائِیْل بِحَقِّ لَامْ ۲۸ ہزار بار، دس دن برابر پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب پورا کریں اور دو نفل شکرانے کے ادا کریں۔
گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا طَاطَائِیْل بِحَقِّ لَامْ یَا لَامْ ۳۰ ہزار بار، دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔
اکیسویں روز بہ نیت قفل درود کبریت احمر شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا طَاطَائِیْل بِحَقِّ لَامْ یَا لَطِیْفُ ۳۰ ہزار بار، ۸ دن متواتر پڑھے، آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ یک یا ۳ بار ہمیشہ ورد میں رکھے، غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے نا اہل کو نہ بتائے۔ حرام لقمے سے پرہیز کرے۔

م ـ میم

٤٠ ٩٠

م حروف محبت سے ہے اور لفظ محبت کا حرفِ قطب بھی ہے۔ اور مُحِب و محبوب ، ی نہیں نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی حرفِ قطب ہے۔ اور میم مکتوبی میں دو میم اور نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں دو میم کا حسین اجتماع ناممکن کو ممکن بنا دینے کے اختیار کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔ ماہرین علم الحروف ارشاد فرماتے ہیں کہ جن حروف میں اول آخر حرف مکرر ہو وہ دوسرے حروف کے مقابل دوگنی طاقت اور قوتِ تصرف رکھتا ہے جیسے میم، نون، واؤ ہیں۔ یہ اپنے ذاتی اور اندرونی اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہیں یعنی غیروں سے زیادہ اپنوں پر ان کی توجہ رہتی ہے۔ گویا جو ان حروف سے وابستہ ہیں جن کے نام میں م، ن، یا و شامل ہیں وہ ان حروف سے اوروں کے مقابل بہت زیادہ فائدے حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے میم کی تخلیقی شکل دیکھیے گویا الف نے م کو اپنی ذات کا ایک جز بنا رکھا ہے کہ م الف کا سر یا الف میم کو اپنے کاندھے پر اٹھائے ہے یہ م کے بلند مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔ ایک جانب میم کا اندرونی التفات و اتحاد اور بیرونی الف کی پشت پناہی میم کی بے مثل قوت اور قدرتِ تصرف پر دلالت کر رہا ہے ـــ دوسری جانب بسم اللہ شریف کی برکات و عظمتوں پر غور کریں اور بسم اللہ شریف کے ۱۹ حروف پر نظر ڈالیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تکمیل حرف میم سے فرمائی گئی جس میں تین میم ہیں اور ۳ لام بلکہ ۳ لام اور ۳ میم قیمت میں برابر ہیں۔ ۳ م کے ۱۲۰ عدد اور ۳ لام کے بھی ۱۲۰ ہوتے ہیں ۱۲۰ کا کلیی عدد ۳ ہوتا ہے جبکہ بسم اللہ شریف ۷۸۶ ، عدد کا کلیی عدد بھی تین ہوتا ہے۔ گویا جو کچھ بسم اللہ شریف میں ہے وہ سب لام م میں ہے اور لام م میں جو ہے وہ سب میم میں ہے۔ اور جو میم میں ہے وہ الف میں ہے کہ الف مکتوبی کا کلیی عدد بھی ۳ ہے۔ شیخ بونی فرماتے ہیں کہ م میں دو میم کی تکرار ، دوگنی طاقت اور علم و فضل اور قوتِ تصرف کی موجودگی پر دلالت کرتی ہے اور شیخ محی الدین اکبر فرماتے ہیں کہ میم نون کی طرح ہے کہ عالم کا وجود کن کے نون سے ہے اور وجود کن کی غرض و غایت م ہے۔ م مفرد کے عدد ۴۰ ہیں اور اسم اعظم مَلِیکٌ ہے۔ میم ملفوظی کے عدد ۱۹۱ ہیں اور اسم اعظم معطی باطن ہے۔

میم کا جسمانی رشتہ ی سے اور روحانی تعلق د ۔ ت سے ہے۔

م : اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہر خواہش و مراد ، اگرچہ حج و زیارت کی تمنا ہو۔ یا خواہشِ جنت۔ یہاں تک کہ دیدار سید الابرار صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم سے مشرف ہونا چاہیے کہ جمعہ کے دن ۱۰۰ بار "یا م" پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مبارک آرزو پوری ہو۔ یہاں تک کہ دیدار رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواب میں نصیب ہو۔

جمعہ کے دن طلوعِ آفتاب سے پہلے حرف م نوّے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت "یا اَحَبًا یا اَعلیٰ" پڑھتا رہے۔ وہ شخص جس کے پاس جائے عزت کرے جو حاجت ہو پوری کرے۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔ حصولِ علم میں آسانی ہو اور دل میں حصولِ علم کا شوق پیدا ہو۔ دست و دل سخاوت کے لیے کھل جائے اور اسرارِ علم اس پر ظاہر ہوں۔

م : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۴۰ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔
بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر شروع کرے اور جب میم پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رَوۡمَا یِیۡلُ بَحَقِّ م بہ نیت نصاب ۴۰ ہزار بار دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک مع درود پڑھ کر نصاب پورا کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر سے بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رَوۡمَا یِیۡلُ بَحَقِّ مِیۡم یَا مُنِیۡم ۴ ہزار بار۔ دس دن برابر پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف مع درود پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رَوۡمَا یِیۡلُ بَحَقِّ مِیۡم یَا مُنۡعِمُ ۴۴ ہزار بار ۱۰ دن پڑھے، آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف پڑھ کر [illegible] عمل تمام کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ ایک [illegible] ہمیشہ درود میں رکھیں۔ غذا و بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام لقمہ نہ کھائے اور جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے اُسے نااہل سے بیان نہ کرے۔

ن - نون

نعت و نعمت - نافع و ناصر کا حرف قطب ہے، اسی طرح نور و نار کا بھی حرف قطب ہے۔
نون کا اثر نان، انسان، نسیان پر جتنی تیزی سے ہوتا ہے اور وں پر اتنا نہیں کیوں کہ نون کی طرح
نسیان نان اور انسان میں بھی دو نون ہیں۔ نون بھی میم واؤ کی طرح دوہری یا دو گنی قوت رکھتا ہے
اور جتنی نسبت حرف اول سے رکھتا ہے اتنی ہی توی نسبت حرف آخر سے بھی رکھتا ہے یعنی
مبین، باطن، دیان، حنان، منان، رحمٰن، سلطان، برہان، سبحان۔ سے اور اسی طرح
مومن اور مسلمان سے بھی نون تعلق رکھتا ہے۔ اور قرآن کا حرف تکمیل نؔ ہے اور قرآن کی دس
سورتوں کا حرف اول نون ہے اور یک سورۃ کا نام ہی سورۂ نون ہے۔ اور قؔ کی طرح نؔ
کو بھی یہ فضیلت و برتری حاصل ہے کہ قرآن کی ۱۱۴ سورتوں میں ایک سورۃ کا نام سورۂ قؔ
ہے اور ایک کا نام سورۂ نؔ ہے۔ جس کو سورۂ قلم بھی کہتے ہیں یعنی، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا
يَسْطُرُونَ ۔ فرما کر فطری احساس کو جگایا ہے۔ اہل لغت نؔ کے معنی بیان کرتے ہیں کہ نون،
مچھلی، تلوار کی دھار، نیک بات اور دوات کیلئے بولا جاتا ہے۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ قلم سے لکھنے کے
لیے دوات کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے قلم سے پہلے نون لایا گیا۔ یہاں نون کا تعلق قلم سے اور
قلم کا علم سے اور علم کا عقل سے اور عقل کا دماغ و سر سے تعلق ہے، اسی لیے نون نسیان بھی پیدا
کرتا ہے اور نسیان کو دور بھی کرتا ہے حصول علم، دماغی کمزوری۔ دماغی امراض، قوۃ حافظہ
اور جنون و دیوانگی کا علاج نون سے کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شیخ محی الدین فرماتے ہیں کہ عرش کا حرف
تکمیل شین اور شین کا حرف تکمیل نؔ ہے۔ اور نؔ شین کا برعکس ہے مگر فرق یہ ہے کہ شین بلندی
سے اور نون پستی سے متعلق ہے۔ شین عالم بالا کو نور بخشتا ہے اور نون اہل زمین اور زمین سے تعلق رکھنے
والی ہر شے پر کامل تصرف رکھتا ہے۔ نؔ مفردہ کے عدد ۵۰ ہیں اور اسم اعظم الواجد ہے نون مکتوبی کے
۱۰۶ عدد ہیں اسم اعظم مُغْنِيْ ہے۔ اور نون ملفوظی کے ۲۲۵ عدد ہیں اسم اعظم نَقِيٌّ دَيَّانٌ ہے۔ نون کا
رشتہ واؤ سے ہے اور روحانی تعلق لا۔ بیٹے سے ہے۔

ن

کوئی کسی کام میں حائل نہ ہو:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کہیں جانا چاہے اور دوسرا
شخص روکتا ہو یا رکاوٹ پیدا کرتا ہو تو صرف ن ۹۰ بار اس آدمی کے سامنے پڑھے اور
اس پر دم کرے۔ اس شخص کی زبان بند ہو۔

خوش حالی دلی مرادیں پوری ہونے کے لیے:

جو شخص ہفتے کے دن صبح صادق سے قبل حرف نؔ ۹۵ بار لکھ کر اپنے پاس
رکھے تو اس کے ہر جانب خوش حالی رہے اور دینی و دنیوی مرادیں پوری ہوں۔

ن: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ پڑھے، اول آخر درود شریف
تین بار۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
خَوْلَائِيْلُ بِحَقِّ نُوْنٌ پر پہنچے تو ۲۸ ہزار بار۔ ہر روز دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی
تک تمام حروف مع درود شریف ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر سے شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَوْلَائِيْلُ بِحَقِّ
نُوْنٌ يَا نُوْنُ ۱۴ ہزار بار بہ نیت زکوٰۃ دس دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام
حروف مع درود پڑھ کر ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَوْلَائِيْلُ بِحَقِّ
نُوْنٌ يَا نَصِيْرُ ۱۴ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف مع درود کے
پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کرے اور خلوت سے باہر
آئے ایک بار یا ۵ بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ کوئی لقمہ حرام نہ کھائے
نہ جھوٹ زبان پر آئے۔ جو خواب دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔

و - واؤ
۱۳

واؤ ۔ حروفِ محبت سے ہے۔ جس کی تائید قرآنِ کریم سے بھی ہوتی ہے کہ قرآن میں حُب اور وُدّ کا ذکر محبت ہی کے لیے آیا ہے۔

حُب اور ودّ میں حروفِ اعداد کا اتحاد ۔ اور اعدادی مناسبت دیکھیے کہ حُب کے عدد ۱۰ اور ودّ کے عدد بھی ۱۰ ہیں۔ اور حب اور ودّ کے اثرات و تصرفات بھی یکساں ہیں۔

قرآن حکیم کی حکمتوں کو دیکھیں کہ کہیں وُدّ اور کہیں و د و د فرمایا گیا کہ و د و د میں واؤ-دل کی تکرار سے جذبۂ محبت کو اور ابھار دیا۔ اور حب اور ودّ کے اعداد کو و د و د میں جمع کرکے حُب اور ود کے اثرات اور تصرفات کو چار گنا کر دیا۔ غرض د ۔ ح کی طرح واؤ حروفِ محبت سے ہے اور واؤ بزمِ محبت کا اہم رکن بھی ہے۔

لغت میں و ضمیر جمع مذکر، معیت، تبسم ۔ وعدہ ۔ ذمہ دار ۔ وہم و گمان ۔ بہت تیز رفتار ۔ بڑائی اور تعریف کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ واؤ میں بھی میم و نون کی طرح آخر میں حرفِ اوّل کی تکرار ہے جو اپنے اندرونی اتحاد و سکون کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ یعنی جو ذات واؤ سے وابستہ ہے یا جن کے نام میں واؤ شامل ہے ان کے وجود سے غافل رہنا واؤ کی عادت نہیں اور معیت میں واؤ سے فریاد کرے۔ اسکی معیت کو دور کرکے خوش ہونا اور خوش رکھنا واؤ کا وصف خاص ہے اور جو دن وکیل سے غافل رہے اس کی وکالت کرنا واؤ کا شیوا نہیں بلکہ اس کے غم میں ایک پریشان حال باپ کی طرح سر نگوں رہنا اور غور و فکر میں مبتلا رہنا واؤ کی فطرت ہے۔

و مفردہ کے عدد ۶ ہیں اور واؤ ملفوظی کے ۱۳۔ اس کا اسم اعظم احید ہے اور واؤ ملفوظی کے اعداد ۱۳۷ ہیں اور اسم اعظم ذابیح ہے۔

واؤ کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ۔ ب ۔ اور خ سے ہے۔

و

عزت و وجاہت اور وقار کے لیے:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص عزت و وجاہت کا طلب گار ہو وہ ہر روز حرف وٗ کو سو مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں میں معزز و مکرم ہو۔

ہر آرزو پوری ہو:

جو شخص ہفتے کی رات میں حرف وٗ کو تیرہ بار لکھ کر قرآن میں رکھے اور لکھتے وقت یَا حَکِیْمُ یا شَکُوْرُ پڑھے اس کی ہر خواہش اور آرزو بہت جلد پوری ہو۔

و : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی:

بروز جمعرات فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار ۔ بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے، جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُرْ فَتْمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاؤٗ پر پہنچے تو ۲۰ ہزار ہر روز ۔ دس دن پڑھے۔ آخری دن، آخری بار حرف ق تک مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

گیارھویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور ۱۲ ہزار مرتبہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُرْ فَتْمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاؤٗ یَا وَاؤٗ، دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک مع درود شریف پڑھ کر عمل ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت بذل شروع کرے اور جب واؤ تک پہنچے تو ۱۳ ہزار بار اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُرْ فَتْمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاؤٗ یَا وَکِیْلُ ، دن متواتر پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرینی پر فاتحہ دے کر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرکے خلوت سے باہر آئے۔ ایک بار یا ۶ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور بات کرنے میں احتیاط رکھے کہ کوئی حرام لقمہ نہ کھائے اور کوئی جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے اسے نااہل سے بیان نہ کرے۔

ھا ہ

ہ ۔ ھ کی ہیبت سے عالم لرزہ براندام رہتا ہے۔ ہمدردی ہدایت کرنا اور ہمت دلانا سکھاتا ہے۔ اور سیارگان کے ہبوط و زوال کی نحوست سے بچاتا ہے۔ شیخ بو علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف مہارت روحانی اور باطنی میں سے ہے اور قائم بنفسہٖ ہے۔ علویات میں اس کا تعلق عالمِ عرش اور نورِ خالق سے ہے۔ حروفِ مفردہ میں ۲۶ واں حرف ہے۔ لغت میں غائب حا۔ ضمیر مؤنث۔ اسمِ اشارہ اور تنبیہ ہنسنا، ہنسانا، قہقہہ لگانے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ عارفین کے نزدیک مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ کی عملی تصویر ہے اور انسان خصوصاً مسلمان کو اپنی ذات کے ذریعہ خدا کی معرفت کا درس دیتی ہے جس کے نام میں ہ شامل ہو تو اس حرف کی طرف توجہ کر کے اسم ہادی کا ذکر کرے تو ھ ذاکر کو اپنی ذات میں جھانکنے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اور خدا کا خوف غالب ہو جاتا ہے۔ اپنی خامیاں نظر آتی ہیں اگر کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو ندامت ہوتی ہے۔ انسان اپنے وجود کے لیے سوچتا ہے کہ میں کیوں ہوں اور کیا ہوں؟ یا کس نے پیدا کیا؟ سر کے بالوں سے ناخون پا تک ہر عضو کی ضرورت اور بناوٹ پر غور کرنے سے خالق کی تخلیقی حکمتوں کو پہچاننے کا موقع ملتا ہے کہ ہمارا کل اور کل کائنات کا خالق کون ہے؟ اور وہ کیسا ہے؟ اسی طرح اس کی معرفت حاصل ہوتی جاتی ہے، یہی مشاہدات ایمان و یقین میں بدلتے جاتے ہیں کہ جس نے خود کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔

شیخ محی الدین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ھ حرف غیب سے ہے اور اس کا تعلق عالم ملکوت سے ہے۔ ھ مفردہ کے عدد ۵ اور ھا مکتوبی کے عدد ۶ ہیں۔ ھا ملفوظی کے اعداد ۱۲ ہیں اور اسمِ اعظم سُبّحِین ہے۔

ھا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ب ۔ ش سے ہے۔

ہ

دشمن و مقابل پر فتح کامل حاصل ہو:

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہ نیت شکست دشمنان اور معتبر مقابل پر خود کو فتح حاصل ہو تو ہر روز ہزار بار چالیس یوم "یا ہٗ" پڑھے تو اللہ ہر دشمن پر فتح و ظفر عطا فرمائے۔ یا دشمن مقابلہ سے ہٹ جائے۔ یا خوار و ہلاک ہو۔

علوم ماضیہ کے حصول کے لیے

جو شخص ۵ مرتبہ ہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس پر گذرا ہوا حال واضح ہو جائے گا۔

ہ : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

بروز جمعرات فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار، بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب ہ پر پہنچے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دَوْدَرْیَائِیلُ بَجْتِی ہا ۲۸ ہزار بار۔ دس دن پڑھے، آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دَوْدَرْیَائِیلُ بَجْتِی ھَا یَا ھَا ۱۲ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف یٰ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز پھر بہ نیت قفل درود کبریت احمر شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا دَوْدَرْیَائِیلُ بَجْتِی ھَا یَا ھَادِیُّ ۱۲ ہزار بار ۸ دن ہر روز پڑھے، آخری دن آخری بار حرف یٰ تک مع درود شریف پڑھ کر عمل پورا کرے۔

ایک یا دو بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔ غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام لقمہ نہ کھائے اور جھوٹ زبان پر نہ آئے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے نہ کہے۔

ی - یا

یا حرف ندا ہے ۔ اپنے یا بیگانے ۔ دوست یا دشمن کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خاص بلکہ خاص الخاص ہے اور یا حرفِ حیات سے ہے ۔ یعنی زندگی بخشنے والی ۔

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص وہ ہی ہیں جو الف کے ہیں (کیونکہ ی نے اپنے آپ کو نہ صرف الف کے قدم پر ڈال دیا بلکہ اپنے وجود کو الف پر نثار کر دیا ۔ جس کے طفیل الف نے اپنا اعدادی وجود عطا کر دیا ۔ ی نے اپنے وجود کو الف کی الفت میں فنا کر کے نقطے کی حیثیت اختیار کی تو الف نے ایک نقطے کو ۱۰ سے آگے بڑھا کر اپنے سے دس گنا قدر و قیمت بڑھا دی ۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص قا کی شل ہیں جو تصرفات و اختیارات قا کے ہیں وہ ہی یا کے ہیں اور فرماتے ہیں کہ الف کا تعلق عرش سے اور یا کا کرسی سے ہے جو یا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے یا ان اسماء سے یاد کرتا ہے جس کے اول ی ہے تو یا عالم کرسی سے اس کی امداد کرتی ہے ۔

لغت میں ی حرف ندا ، ضمیر متکلم ، تنبیہ کے لیے ۔ نا اُمید ۔ مایوس ، بانجھ عورت کے ہیں ۔ پکارنے اور تنبیہ کرنے کے لیے بولا جاتا ہے ۔ جب ہم لغوی معنی کے لحاظ سے یا کے اوصاف پر غور کرتے ہیں تو ناامیدی کو امید سے اور مایوسی کو آس سے اور بانجھ پن کو اولاد سے سرفراز کرنے والی ہے ۔

ی کے عدد ۱۰ ۔ اور یا مکتوبی کے گیارہ عدد ہیں جس کا اسم اعظم ہو ہے اور یا ملفوظی کے ۱۳۲ عدد ہیں اس کا اسم اعظم معبود اور هو کافی ہے ۔

یا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق ا ۔ ق ۔ غ سے ہے ۔
۱ ۱۰۰ ۱۰۰۰

ی

زبان بندی کے لیے

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی کی زبان بندی چاہتا ہو تو اس شخص کے نام کے ساتھ حرف ی کو ساٹھ ہزار پڑھے اور سفید ریشمی کپڑے پر اس کے عدد لکھ کر اپنے پاس رکھے جب بھی یہ ہی فائدہ حاصل ہو ۔

ہر کام با انجام :

جو شخص ۲۰ بار ی لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھتے وقت یا سلام یا دائم پڑھتا رہے ہر کام انجام کو پہنچے ۔ محفوظ و مامون رہے ۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

ی : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے ۔ بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف پڑھے اول آخر درود شریف تین بار بعد نماز فجر درود کبریت احمر بہ نیت نصاب شروع کرے اور جب ی پر پہنچے تو السلام علیکم یا متعالی یا علی یا ۱۰ ہزار بار ، دس دن تک پڑھے آخری دن آخری بار میں درود پڑھ کر تکمیل نصاب کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ـــــــ گیارھویں دن پھر درود کبریت احمر بہ نیت زکوٰۃ عمل شروع کرے اور جب ی تک پہنچے تو السلام علیکم یا سرالکتاب سیل بختی یا ۔ یا ۔ یا ۱۳ ہزار بار ۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار درود پڑھ کر زکوٰۃ کی تکمیل کرے ۔

اکیسویں روز پھر درود کبریت احمر بہ نیت قفل شروع کرے اور جب ی تک پہنچے تو یا سرالکتاب سیل بختی یا ۔ یا علی ۱۴ ہزار ۔ ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار درود شریف پڑھ کر عمل کی تکمیل کرے ۔ ایک بار یا گیارہ بار ہمیشہ ورد میں رکھے غذا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام لقمہ نہ کھائے اور جھوٹ ہرگز نہ بولے ۔ اور اس دوران جو بھی خواب دیکھے اسے کسی کا اس سے ہرگز نہ کہے ۔

درودِ کبریتِ احمر (از کاشف الاستار شریف)

مشائخ عظام و عاملین کرام فرماتے ہیں جب کوئی عمل وقتی یا مستقل۔ با موکل یا غیر موکل کرنا چاہے تو پہلے ایک بار یا تین بار اسمائے موکلین حروف تہجی مع درود و سلام پڑھے کر تسخیر موکلین حروف میں آسانی ہو اور رجعت سے محفوظ رہے۔ عمل قوی و زود اثر ہو۔ اس دعا کے موکلین عامل کی پاسبانی و محافظت۔ ہر ظاہری و باطنی دشمن سے کرتے ہیں۔ اور عامل کے بدخواہ و بدگو کو بدی کے غار میں پھینک دیتے ہیں۔

اگر کوئی حروف تہجی اور ان کے موکلین کا عامل بننا چاہے تو چالیس روز کی خلوت اختیار کرے غذا صرف جو کی روٹی اور دریا کا پانی ہو۔ ہر روز ہزار بار بحضور قلب پڑھے۔ تا اختتام خلوت کسی سے بات نہ کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے کچھ رقم اور روٹی اور دودھ کی فیرنی بنا کر دے کر غریبوں میں اپنے ہاتھ سے تقسیم کرے۔ اسی طرح عمل کے پورا ہونے پر نیاز دے کر تقسیم کرے۔

نوٹ) حروف تہجی سے قبل لاثانی دعا درود شریف میں اس طرح جمع کر دی گئی ہے کہ فوائد و محامد میں اپنی مثال آپ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس کے فوائد سے ہم سب کو مشرف فرمائے۔ آمین۔

درودِ کبریتِ احمر شریف

أعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم ـــــ بسم الله الرحمٰن الرحيم

اللّٰهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد وعلى كل ملك ونبي وبارك وسلم إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء وإليه ترجعون ۔ السلام عليكم يا أيها الملٰئكة الروحانية العلوية خدام الحروف التي فيها أسرار الألوهية أنتم تعينوني وتمدوني في جميع حاجاتي وأحوالي۔

السلام عليكم يا إسرافيل بحق الف	السلام عليكم يا جبرائيل بحق با
السلام عليكم يا عزرائيل بحق تا	السلام عليكم يا ميكائيل بحق ثا
السلام عليكم يا كلكائيل بحق جيم	السلام عليكم يا تنكفيل بحق حا
السلام عليكم يا مهكائيل بحق خا	السلام عليكم يا دردائيل بحق دال
السلام عليكم يا أهراطيل بحق ذال	السلام عليكم يا أموائيل بحق را
السلام عليكم يا ترقائيل بحق زا	السلام عليكم يا همواكيل بحق سين
السلام عليكم يا قمرائيل بحق شين	السلام عليكم يا أهجمائيل بحق صاد
السلام عليكم يا عطكائيل بحق ضاد	السلام عليكم يا إسماعيل بحق طا
السلام عليكم يا لوزائيل بحق ظا	السلام عليكم يا لومائيل بحق عين
السلام عليكم يا لوخائيل بحق غين	السلام عليكم يا سرخماكيل بحق فا
السلام عليكم يا عطرائيل بحق قاف	السلام عليكم يا حروزائيل بحق كاف
السلام عليكم يا طاطائيل بحق لام	السلام عليكم يا رومائيل بحق ميم
السلام عليكم يا حولائيل بحق نون	السلام عليكم يا رفتمائيل بحق واو
السلام عليكم يا دوربائيل بحق ها	السلام عليكم يا سركيطائيل بحق يا

وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا ومولانا محمد وآله أجمعين ۔

قانونِ نقوش

جس طرح فقہائے کرام نے دینی مسائل کو حل کرنے میں اپنی عمر عزیز کے قیمتی لمحات صرف کرکے دین کے ہر گوشے کو اجاگر کیا اور عاملین حضرات نے دنیوی و اخروی زندگی کے ہر شعبے کو سنوارا۔ بعض آیات قرآنیہ ہی نہیں بلکہ مجموعۂ قرآن پاک سے عطر نکال کر تعویذات کی شکل میں ہم تک پہنچایا کر اس فن کو بام عروج پر پہنچا دیا تاکہ جو امت کے ضعیف لوگ حفظ قرآن یا سورتوں کی تلاوت سے معذور رہیں وہ تعویذ کے ذریعہ اپنے دکھ درد دور کر سکیں۔

نقش مثلث نقش مربع، مخمس، مسدس وغیرہ کی قسمیں ایجاد کیں، اور بعض نے ہر نقش کو سیارگان سے منسوب کیا۔ بتجربات غالباً صرف اتنی تھی کہ بلاکسر کے تعویذ مکمل ہو جائے کیونکہ بلاکسری تعویذ کسر والے تعویذ کے مقابل قدرے زود اثر ہے اور کسر والے کے مقابل بلاکسری تعویذ افضل ہے۔

نقش مثلث ۳×۳ خانوں کا ہوتا ہے، کل اعداد سے ۱۲ گھٹا کر جو بچیں ان کو ۳ سے تقسیم کریں، حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں اور ہر خانے میں ایک بڑھاتے جائیں، اگر تقسیم میں ایک بچے تو ساتویں خانے میں اور دو بچیں تو ۴ خانہ میں ایک اور بڑھائیں۔ نقش مربع ۴×۴ خانوں کا ہوتا ہے، کل اعداد سے ۳۰ گھٹا کر جو بچیں ان کو ۴ سے تقسیم کریں حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم میں ایک بچے تو ۱۳ خانہ میں ۔ ۲ بچیں تو ۹ خانہ میں ۔ ۳ بچیں تو ۵ خانہ میں ایک اور بڑھائیں۔

اسی طرح نقش مثلث، نقش مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع کا نقشہ بنا کر بتادیا گیا کہ کس نقش میں کہاں چال آئے گی اور اس کے بھرنے کے لیے مثالی نقوش بنا کر بتادیئے گئے ہیں جن کو دیکھ کر آپ نقش بنا سکتے ہیں۔

[illegible]	نقش کی قسم اور اس کا نام	کتنے خانے کا ہے	نقش کے کتنے عدد ہوں گے	اصل اعداد سے کتنے عدد گھٹائیں	کس نقش کو کتنے عدد سے تقسیم کریں گے	کس قسم کے نقش میں کس کس خانہ میں دی جائے گی							
						۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	مثلث	۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴						
عطارد	مربع	۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵					
زہرہ	مخمس	۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶				
شمس	مسدس	۶×۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷			
مریخ	مسبع	۷×۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸		
مشتری	مثمن	۸×۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹	
زحل	متسع	۹×۹	۳۶۹	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰

نوٹ) بعض حضرات ۱۵ کا نقش مثلث اور ۳۴ کے نقش کے مربع کو مثالی تعویذ سمجھ کر کام نہیں لیتے کیونکہ ۱۵ اور ۳۴ عدد کا کوئی اسم اسمائے باری تعالیٰ میں نظر نہیں آتا۔ ۳۴ عدد۔ ابجل اور دل کے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ دل جسم انسانی کی اصل اور کس قدر اہمیت کا حامل ہے اسی طرح انسانی [illegible] کا ذریعہ حضرت حوا کو بنایا گیا اور اولاد سے ماں کی ممتا اور محبت و پیار سے کون واقف نہیں۔ اور محبت و عداوت کا تعلق دل سے ہے جس کے عدد ۳۴ ہیں۔ اسی لیے ان دونوں نقوش کو عملیات کی دنیا میں بنیادی اہمیت حاصل ہے مگر سیدنا آدم علیہ السلام کے نام کے [illegible] عدد ہیں جو حضرت حوا کے اعداد سے تین گنا [illegible] محبت کا آئینہ دار ہے علم الاعداد نے مرد و عورت کی تخلیقی حیثیت ظاہر کی مگر آدم علیہ السلام نے [illegible] سے پہچانا ان پر ہاتھ اٹھایا بلکہ انکی طرف اللہ کی [illegible] جان کر ہاتھ بڑھایا اور دل میں بٹھایا۔ نقش آدم

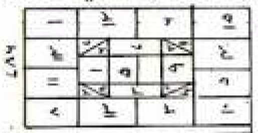

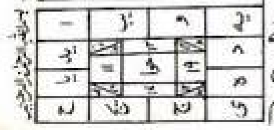

نقشہ: حروف کا تعلق عناصر اور سیارگان سے مع اعداد اور موکل

حروف کا تعلق عناصر سے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	کل اعداد اور ہفت حروف	مجموعہ حروف اعدادی	موکل بنانے کا طریقہ	اوصاف حروف
حروف آتشی	ا ۱	ھ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰	ا ھ ط م ف ش ذ ۱۱۳۵	[illegible]	[illegible]ائیل	خون میں گرمی، خشکی اور اس کے سبب سے پیدا ہونے والی تکلیفات
حروف بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰	ب و ی ن ص ت ض ۱۳۵۸	[illegible]	[illegible]ائیل	سوداویت اور اس سے پیدا ہونے والے امراض
حروف آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰	ج ز ک س ق ث ظ ۱۵۹۰	[illegible]	[illegible]ائیل	زہریلے اثرات اور سانپ کے کاٹنے کا علاج
حروف خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰	د ح ل ع ر خ غ ۱۹۱۲	[illegible]	[illegible]ائیل	تیزابیت اور اس سے پیدا ہونے والی تکلیفات کے لیے
حروف کے اعداد، اعداد کے حروف	ی ۱۱	وک ۲۶	طس ۶۹	کر ۲۲۰	فت ۴۸۰	ضغ ۱۸۰۰	تقظغ ۲۳۸۰	۵۹۹۵ [illegible]	[illegible] موکل یہ [illegible]ائیل		موکل حرفی آئیل، ائیل، تائیل وغیرہ اس کے علاوہ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر اس کے آگے آئیل بڑھا دیں۔
موکل حرفی بنانے کا طریقہ	یائیل	وکائیل	طسائیل	کرئیل	فتائیل	ضغائیل	تقظغائیل				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				تو اس طرح موکل اعدادی حرفی بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی موکل استخراج کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ یہ طریقہ بہت آسان تھا اس لیے درج کر دیا گیا۔

خاکی

آتشی ۶۸۶ مثلث

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آتشی ۶۸۶ مثلث

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

آبی ۶۸۶ مثلث

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

بادی ۶۸۶ مثلث

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آتشی ۶۸۶ مربع

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی ۶۸۶ مربع

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی ۶۸۶ مربع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی ۶۸۶ مربع

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ۶۸۶ مسبع

۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۱۸	۱۰	۲	۴۴	۴۲	۳۴	۲۰
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۹
۴۵	۳۶	۲۹	۲۸	۳۰	۱۲	۷
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۳۷	۲۹	۳۱
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸

نقش ۷۸۶ مسدس

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۳۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۳	۳۵
۲۱	۲۸	۳۳	۳	۱۳	۱۱
۹	۱۷	۳	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۷	۱۵	۱۰	۲۳	۲۷

نقش ۷۸۶ مخمس

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش ۷۸۶ مثمن

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش ۷۸۶ متسع

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر کسی کو سردی وتری سے تکلیف ہو تو حروف آتشی لکھ دے اور کھلائے ... تقویہ طبعی امراض و قوت حافظہ کے لیے دن میں ۳ بار کھلائے۔ حروف آتشی کا نقش یہ ہے برائے علاج۔ روحانیت حروف آتشی سے کام لیں جلد کام ہو سکتا ہے۔

نقش حروف آتشی

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

۸	۵۶۱	۵۶۵	۱
۵۶۳	۲	۷	۵۶۲
۳	۵۶۷	۵۵۹	۶
۵۶۰	۵	۴	۵۶۶

اجب یا طلطفغائیل بحق اھم قشذ

نقش حروف بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۷۶	۱	۸	۶۷۳
۷	۶۷۳	۶۷۵	۲
۶۷۱	۶	۳	۶۷۸
۴	۶۷۷	۶۷۳	۵

اجب یا خشفائیل بحق بوہی صقعص

اگر کسی کو گرمی وتری سے تکلیف ہو تو ان حروف سے علاج کرے۔ اگر کسی کو کسی کام میں ثبات درکار ہو۔ کسی کام کو صبر و استقلال سے کرنا ہو تو حروف بادی سے کام لے صبح دوپہر اور شام لکھ کر تین بار کھلائے فتوحات اور دولت و فراخی کے لیے۔

نقش حروف آبی

یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	۷۹۲	۷۸۹	۸
۷۹۰	۷	۲	۷۹۱
۶	۷۸۷	۷۹۴	۳
۷۹۳	۴	۵	۷۸۸

اجب یا اشغائیل بحق جزکس قنط

اگر کسی پر صفرا غالب ہو تو ان حروف سے علاج کرے اور سانپ کاٹے کا علاج حروف آبی سے کرے جو زہر کے اثر کو زائل کرنے میں بہت زود اثر ثابت ہوئے ہیں۔ برائے محبت حروف آبی بہت کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

نقش خاکی

۷۸۶

۹۵۰	۸	۱	۹۵۳
۲	۹۵۲	۹۵۱	۷
۹۵۵	۳	۶	۹۴۸
۵	۹۴۹	۹۵۴	۴

اگر کسی کو سوداویت نقصان پہنچاتی ہو تو حروف خاکی لکھ کر کھلائے۔ پھوڑا پھنسی جلدی امراض کا علاج خاکی حروف سے کیا جائے کسی کو دوکان یا مکان سے یا شہر بدر کرنا ہو تو خاکی حروف کی مدد سے یہ سب کام لیے جاسکتے ہیں۔

اجب یا بیطفائیل بحق وحلع خنع

اصول طب کے مطابق ہر مرض کا علاج بالضد کیا جاتا ہے۔ حکمت ہو یا آریو ویدک وغیرہ اگر گرمی بڑھی ہوئی ہے تو ٹھنڈی سی دوا دے جیسا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے گرمی کا علاج سرد حروف سے اور سردی کی تکلیفات کا علاج گرم حروف سے کرنے کی تلقین فرمائی۔ میں نے آبی، خاکی، بادی، آتشی حروف کے موکل بھی نقش کے نیچے درج کر دیے ہیں اور آتشی، بادی، آبی، خاکی چال سے ہی نقش بھر کر ہر نقش کو سریع الاثر بنا دیا ہے۔ تاکہ لوگ تشکیل نقوش سے دیگر مقامات پر بھی فائدے حاصل کر سکیں اور ان کی چالیں بھی ذہن نشین ہو جائیں۔

طبّ نبوی

موٹاپا کو کم کرنے کا = بدن کو فربہ کرنے کا مجرب علاج

(۱) آدھے کپ پانی میں چوتھائی لیموں نچوڑ کر پانی ابالیں اور شہد ایک چمچ ڈال کر دن میں دو تین بار پیا کریں پندرہ دن کے مسلسل استعمال سے وزن گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

(۲) دودھ میں شہد ملا کر صبح و شام مسلسل استعمال کرنے سے بدن موٹا ہوتا ہے۔ اور دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

فضائل درود شریف

آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ جل وعلا نے ایک فرشتہ پیدا کیا جس کے دونوں بازوؤں کا درمیانی فاصلہ مشرق و مغرب کو گھیرے ہوئے ہے سر اس کا زیر عرش ہے اور دونوں پاؤں تحت الثریٰ میں ہیں۔ روئے زمین پر آباد خلق کے برابر اس کے پر ہیں میری امت میں سے جب کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس فرشتے کو اذن الٰہی ہوتا ہے کہ وہ عرش کے نیچے بحر نور میں غوطہ زن ہو تو وہ غوطہ لگاتا ہے جب نکل کر اپنے بازو (پر) جھاڑتا ہے تو اس کے پروں سے جتنے قطرات ٹپکتے ہیں باری تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۴۱)

"موسیٰ علیہ السلام کو درود کا حکم کیوں دیا گیا"

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ! اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری زبان پر تمہارے کلام سے، تمہارے دل میں تمہارے خیالات سے تمہارے بدن میں تمہاری روح سے، تمہاری آنکھوں میں نور بصارت سے، اور تمہارے کانوں میں قوت سماعت سے زیادہ قریب رہوں تو پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجو۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۵۶)

ایک درود سے پانچ سو قبر والوں کا عذاب اٹھا لیا گیا:

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی میری جوان بیٹی فوت ہو گئی میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں، کوئی ایسی دعا بتلائیے جس سے میری

مراد پوری ہو جائے۔ آپ نے اسے ایک دعا سکھلائی، اس عورت نے رات میں وہ دعا پڑھی اور اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال یہ تھا کہ اس نے جہنم کے تارکول کا لباس پہن رکھا تھا اس کے ہاتھوں میں زنجیریں اور پاؤں میں بیڑیاں تھیں۔ عورت نے دوسرے دن یہ خواب آپ کو سنایا آپ بہت مغموم ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی کو جنت میں دیکھا اس کے سر پر تاج تھا، وہ آپ سے کہنے لگی، آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ میں اسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت بتلائی تھی۔ آپ نے اس سے پوچھا تیری حالت میں یہ انقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا قبرستان کے قریب سے ایک صالح شخص گزرا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اس کے درود پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پانچ سو قبر والوں سے عذاب اٹھا لیا۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ [illegible])

"حضور کا فرمان کہ درود پڑھنے والے کو میں پہچانتا ہوں"

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس آدمی نے عرض کیا کیا حضور مجھ سے ناراض ہیں اس لیے توجہ نہ فرمائی؟ آپ نے جواب دیا نہیں، میں تمہیں پہچانتا ہی نہیں۔ عرض کی گئی حضور مجھے نہیں پہچانتے حالانکہ علماء کہتے ہیں کہ آپ اپنے امتیوں کو ان کی ماں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا علماء نے سچ کہا ہے لیکن تو نے مجھے درود بھیج کر اپنی پہچان نہیں کرائی، میرا کوئی امتی مجھ پر جتنا درود بھیجتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں۔ اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور اس نے روزانہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا شروع کر دیا۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ [illegible])

"تعظیم حضور میں غفلت کا انجام"

حدیث شریف میں ہے ایک دن جبریل امین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت نشین تھا اور ستر ہزار فرشتے صف بستہ اس کی خدمت میں حاضر تھے اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے ابھی ابھی میں اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھ کر آ رہا ہوں جب اس نے مجھے دیکھا تو

کہا اللہ تعالیٰ کے حضور میری سفارش کرو۔ میں نے پوچھا تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا معراج کی رات جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا، تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا اسلیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ جبریل امین نے کہا میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رو کر اس کی سفارش کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اسے کہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے چنانچہ اس فرشتے نے آپ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف کر دیا اور اس کے ٹوٹے پر بھی پیدا فرما دیے۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۵۲)

"قبر میں کام آنے والی درود"

شیخ المشائخ شبلی نوراللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری؟ اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت اور عجیب پریشانیاں گزریں جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین و جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا۔ اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آ رہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دیے۔ اور میں بچ گیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرت درود سے پیدا کیا گیا فرشتہ ہوں۔ مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔

(فضائل برکات درود شریف صفحہ ۱۵)

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو یہ دعا کسی مصیبت والے انسان یا کسی مریض کو دیکھ کر ایک بار پڑھے گا وہ اس مصیبت و پریشانی اور اس مرض سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ہ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ہ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ہ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ہ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ہ شَمْسِ الضُّحٰی ہ بَدْرِ الدُّجٰی ہ صَدْرِ الْعُلٰی ہ نُوْرِ الْھُدٰی ہ کَھْفِ الْوَرٰی ہ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ہ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ہ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ہ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ہ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ ہ وَجِبْرَئِیْلُ خَادِمُہٗ ہ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ ہ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ ہ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ ہ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ ہ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ ہ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ہ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ہ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ہ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ہ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ہ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ہ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ہ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ ہ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ہ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ہ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ہ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ہ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ ہ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ ہ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ہ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ہ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

فوائد : جو شخص عروج ماہ شب جمعہ میں بعد نماز عشا با وضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر

ایک سو ستر بار اس درود پاک کو پڑھ کر سو رہے ۔ گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا ۔

(۲) سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لیے اور چیچک کے لیے گیارہ بار پڑھ کر دم کرے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا ۔

(۳) واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح سات بار اور بعد نماز عصر تین بار اور بعد نماز عشا تین بار ورد رکھے ۔

(۴) دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور افلاس دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نماز عشا اکتالیس بار پڑھے ۔

(۵) کشائش رزق کے لیے سات بار بعد نماز صبح ہمیشہ ورد رکھے ۔

(۶) بانجھ عورت ۲۱ چھواروں پر ۷/۷ بار پڑھ کر دم کرکے خود بھی کھائے اور شوہر کو بھی کھلائے بعد ایام غسل کرکے شب میں ہمبستر ہو بفضل حق صاحب اولاد ہو ۔

(۷) اگر حاملہ پر اثر کا گمان ہو تو ، روز پانی پر دم کرکے پلائے شفا حاصل ہو ۔

(۸) برائے عقد محب و محبوب اور ہر مقصد کے لیے نصف شب کے بعد تازہ غسل کرکے ۴۰ بار بحضور قلب پڑھے کامیاب ہو ۔

نقش تاج

درود تاج کے فوائد مرقومہ کے علاوہ تسخیر قلوب، حصول جاہ و منزلت و حشمت و عزت و منفعت کے لیے خاص تحفہ ہے فوائد درود تاج کے نقش معظم کے ہیں۔ میں اکثر ایسے حضرات کو آثار و شر جن کی وجہ سے معصیتوں کا شکار ہو جاتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳۳۳۹	۱۳۳۴۲	۱۳۳۳۵	۱۳۳۳۲
۱۳۳۳۴	۱۳۳۳۳	۱۳۳۳۸	۱۳۳۴۳
۱۳۳۴۴	۱۳۳۳۷	۱۳۳۴۰	۱۳۳۳۶
۱۳۳۴۱	۱۳۳۳۹	۱۳۳۳۵	۱۳۳۳۷

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

ہیں نقش معظم دیتا ہوں الحمد للہ فوری اثر ظاہر ہوتا ہے ۔ اولاً تو درود تاج کو پڑھ کر حضرات کو حفظ ہوتا ہے پھر بھی اگر یاد نہ ہو اور یاد کرنا بھی دشوار ہو تو علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ شعر ورد میں ہر نماز کے بعد ۹ بار پڑھیں ۔ شعر تعویذ کے نیچے درج ہے ۔

درود تنجینا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

درود غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

درود رضویہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

ہر بلاء اور ہر مصیبت سے محفوظ رہنے کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔

دُعاء افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔

(فجر کی سنت و فرض کے درمیان ۱۰۰ بار، اوّل آخر تین بار درود شریف۔ وقت نہ ہونے پر فرض کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔)

اسمائے باری تعالیٰ اور کلام الٰہی کے لیے اجازت کی شرط کیوں؟

یہ حقیقت ہے کہ کلام الٰہی یا اسماء کا نزول اُمّت کے لیے ہوا، ان کی تلاوت یا ورد کے لیے اجازت کی شرط ہونا کسی مخصوص طبقہ کو دین کا ٹھیکیدار تسلیم کر لینا ہے جس کی تردید اللہ تعالیٰ نے فرمادی اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ بے شک اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ بات یہ ہے کہ میڈیکل اسٹور گلی گلی ہوتے ہوئے آپ بڑے ڈاکٹر کو فیس دے کر دکھاتے اور اس کی تجویز کے مطابق دوا خانہ سے دوا خرید کر کھاتے ہیں۔ کسی عامل سے کسی عمل کی اجازت لینا، مریض کی تشخیص کے مطابق تعویذ و عمل کی تجویز کا نام اجازت ہے اور اسی مقصد کے لیے ڈاکٹر کو فیس دیتے ہیں۔ اگر صرف فیس کی ادائیگی ہی مریض کی صحت کے لیے کافی ہوتی تو کسی راہ چلتے فقیر یا معتبر پیر یا دوا فروش یا دوا ساز کمپنی کے منیجر و ڈائریکٹر کو دی جاسکتی تھی مگر کبھی کسی نے کسی اور کو فیس دینے کی حماقت نہیں کی ہوگی، بلکہ فیس اسی ڈاکٹر کو دیتے ہیں جس پر آپ کو کامل بھروسہ ہو کہ وہ مرض کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دوا کے اجزائے ترکیبی اور اس کی قوت اور مریض کی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر دوا تجویز کر سکے۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کئی کئی ڈاکٹر بدل جاتے ہیں مرض سمجھ سے بالاتر ہوتا ہے آخرکار آپریشن کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے کسی عضو کو کٹوا کر پھینک دیتے ہیں ـــ دوسرے رُخ پر بھی نظر فرمائیں کہ کامیاب ڈاکٹر بننے میں کتنے سال اور کتنی دولت خرچ ہوتی ہے اور فیکٹری پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔ تب مفید دوائیں تیار ہوتی ہیں۔

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ ڈاکٹر کے مقابل جو تھوڑی مدت بھی خلوص کے ساتھ عملیات کی دنیا میں صرف کر دے تو ڈاکٹر سے کہیں زیادہ کامیاب ثابت ہو سکتا ہے۔

اسمائے الٰہی جل جلالہٗ اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد مکتوبی	اعداد تکسیری	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے الٰہی جل جلالہٗ اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد مکتوبی	اعداد تکسیری	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
لا	جل جلالہٗ	۵	۵	۹	۹	وحیدٌ	مشترک	۲۸	۹	۷۸	۵
ھاد	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰	۱	۱۵۲	۸	مختارٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹	۲	۱۹۲	۳
ھو	جل جلالہٗ	۱۱	۳	۱۹	۱	إلٰہٌ	جل جلالہٗ	۳۶	۹	۱۸۸	۸
واجب	جل جلالہٗ	۱۲	۳	۱۸۰	۹	اوّل	مشترک	۳۷	۱	۱۹۵	۹
اَحَدٌ	جل جلالہٗ	۱۳	۳	۱۵۵	۲	زکیٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷	۱	۱۲۰	۳
جَوَادٌ	جل جلالہٗ	۱۳	۵	۲۱۲	۵	زاکیٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸	۲	۲۳۱	۹
وَاجِدٌ	جل جلالہٗ	۱۳	۵	۲۱۲	۵	نجیٌّ	جل جلالہٗ	۳۸	۲	۴۴	۹
وہابٌ	جل جلالہٗ	۱۴	۵	۳۳	۰	طالبٌ	مشترک	۴۲	۶	۱۹۵	۹
طٰہٰ	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴	۵	۴۹	۷	الواجب	جل جلالہٗ	۴۳	۷	۳۹۳	۲
صاحب	صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴	۵	۱۶۹	۵	الاحد	جل جلالہٗ	۴۴	۸	۳۲۱	۲
اَبدیٌ	جل جلالہٗ	۱۷	۸	۱۹۰	۷	الجواد	جل جلالہٗ	۴۵	۹	۳۹۳	۷
حیٌّ	جل جلالہٗ	۱۸	۹	۳۰	۲	اَلواجدُ	جل جلالہٗ	۴۵	۹	۳۹۳	۷
وَاحِدٌ	جل جلالہٗ	۱۹	۱	۱۶۹	۹	اَلوہابُ	جل جلالہٗ	۴۵	۹	۳۱۵	۹
ھادیٌ	مشترک	۲۰	۲	۱۴۳	۹	راشدٌ	جل جلالہٗ	۴۵	۹	۲۳۹	۲
ودود	جل جلالہٗ	۲۰	۲	۹۹	۹	وَلیٌّ	مشترک	۴۶	۱	۹۵	۵
بَدُّوحٌ	جل جلالہٗ	۳۰	۲	۷۰	۷	وَالیٌ	جل جلالہٗ	۴۷	۲	۲۶۹	۹
طَیِّبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱	۳	۲۳	۶	حٰمٓ	صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸	۳	۹۹	۹
حَبِیبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲	۳	۲۶	۸	مَاجِدٌ	جل جلالہٗ	۴۸	۳	۱۷۹	۱
طَبِیبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	۵	۲۰	۹	اَلحیّ	جل جلالہٗ	۴۹	۴	۲۰۳	۴
حمیدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	۵	۱۹۶	۳	الواحد	جل جلالہٗ	۵۰	۵	۲۵۰	۷
وَجِیہٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴	۶	۸۳	۲	الہادی	مشترک	۵۱	۶	۳۴۵	۳
بادی	جل جلالہٗ	۲۵	۷	۱۴۳	۹	اَلطَّیِّبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲	۷	۲۰۶	۸

اسمائے الٰہی جل جلالہٗ اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد مکتوبی	اعداد تکسیری	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے الٰہی جل جلالہٗ اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد مکتوبی	اعداد تکسیری	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
حامدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۲۳۶	۲	بَاسِطٌ	جل جلالہٗ	۷۲	۹	۲۴۴	۱
اَحمدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۲۳۵	۲	خَلِیلٌ	جل جلالہٗ	۷۳	۱	۲۰۶	۸
اَلحبیبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳	۸	۱۰۸	۹	دَلِیلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۲	۱۹۹	۴
اَلطبیبُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴	۹	۲۰۹	۴	[illegible]	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۳	۱۶۲	۳
						جَمَالٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۳	۳۳۵	۱
[illegible]	مشترک	۵۵	۱	۱۵۰	۳	اَجمَلُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴	۳	۳۳۵	۱
[illegible]	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶	۲	۲۲۳	۷	دَاعٍ	صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵	۳	۲۶۷	۹
[illegible]	جل جلالہٗ	۵۷	۳	۱۹۹	۹	شَکُورٌ	جل جلالہٗ	۷۶	۴	۱۳۵	۱
مَحبُوبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸	۴	۱۱۸	۱	اَلوَلیُّ	مشترک	۷۷	۵	۲۵۷	۷
مَہدیٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹	۵	۱۳۲	۷	اَلوَالیُ	جل جلالہٗ	۷۸	۶	۳۹۸	۱
مَاحی	صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹	۵	۲۳۱	۵	اَعَزُّ	مشترک	۷۸	۶	۳۴۹	۹
بَاطِنٌ	مشترک	۶۲	۸	۲۷۹	۳	حَکِیمٌ	مشترک	۷۸	۶	۳۱۱	۴
[illegible]	مشترک	۶۲	۸	۱۳۵	۱	اَلمَاجِدُ	جل جلالہٗ	۷۹	۷	۳۷۱	۳
[illegible]	صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲	۸	۱۱۰	۲	حَسِیبٌ	جل جلالہٗ	۸۰	۸	۱۳۳	۸
[illegible]	مشترک	۶۵	۲	۲۹۳	۲	حِزبُ اللّٰہ	صلی اللہ علیہ وسلم	۸۳	۲	۲۶۹	۹
اَللّٰہُ	جل جلالہٗ	۶۶	۳	۱۵۹	۷	جَلِیلٌ	مشترک	۸۳	۲	۳۲۵	۹
وَکِیلٌ	جل جلالہٗ	۶۶	۳	۱۹۶	۷	اَلحَامِدُ	مشترک	۸۴	۳	۳۴۷	۴
[illegible]	جل جلالہٗ	۶۷	۴	۱۱۱	۳	مُجِیبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۸۵	۳	۱۹۷	۸
حَکَمٌ	جل جلالہٗ	۶۸	۵	۲۰۰	۲	بَدِیعٌ	جل جلالہٗ	۸۶	۵	۱۶۹	۸
[illegible]	جل جلالہٗ	۶۸	۵	۲۲۱	۵	اَلمُجِیبُ	جل جلالہٗ	۸۶	۵	۳۳۹	۶
طٰسٓ	حروف مقطعات	۶۹	۶	۱۳۰	۳	اَلمَجِیدُ	جل جلالہٗ	۸۸	۷	۳۴۱	۲
یٰسٓ	حروف مقطعات	۷۰	۷	۱۳۱	۵	حَلِیمٌ	مشترک	۸۸	۷	۱۸۱	۳

اسماء	اعداد کتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسماء	اعداد کتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
رَاسِخٌ	۸۶۰	۶	۱۰۳۳	۴	صَانِعٌ	۱۰۰۳	۱	۱۲۲۳	۹
ضَامِنٌ	۸۹۱	۹	۱۱۳۳	۵	مُغْنِی	۱۱۰۰	۲	۱۲۶۸	۴
نبی التوبۃ	۹۰۱	۱	۱۱۱۵	۸	ظَاهِرٌ	۱۱۰۶	۸	۱۲۱۹	۳
قَابِضٌ	۹۰۳	۳	۱۱۰۰	۲	ظَهُوْرٌ	۱۱۱۱	۳	۱۱۲۱	۵
نَاصِحٌ	۹۱۱	۲	۱۱۰۸	۱	طَهِیْرٌ	۱۱۱۵	۸	۱۱۱۹	۳
نَاجِلٌ	۹۱۱	۲	۱۰۹۸		نَظِیْرٌ	۱۱۲۰	۸	۱۲۱۹	۳
اَفْضَلُ	۹۱۱	۲	۱۰۹۸		مُخْتَارٌ	۱۲۳۱	۸	۱۵۰۳	۱
ذِکْرٌ	۹۳۰	۲	۱۰۳۳		غَفَّارٌ	۱۲۸۱	۳	۱۴۵۳	۳
نَذِیْرٌ	۹۶۰	۹	۱۰۳۹		غَفُوْرٌ	۱۲۸۶	۸	۱۴۵۵	۳
مُفَضَّلٌ					غَوْثٌ	۱۵۰۶	۳	۱۵۱۴	۹
کَاظِمٌ	۹۶۱		۱۲۰۳		غَیْثٌ	۱۵۱۰	۹		
حَافِظٌ	۹۰۹	۸	۱۱۰۳	۳	غِیَاثٌ	۱۵۱۱	۸	۱۵۰۷	۹
مُنْذِرٌ	۹۵۰	۹	۱۱۲۸	۳	مُغِیْثٌ	۱۵۵۰	۲	۱۲۲۳	۲
حَفِیْظٌ	۹۹۸	۸	۱۰۰۴	۳					
ضَارٌّ	۱۰۰۱	۲	۱۱۰۶	۱					
ضَارِبٌ	۱۰۰۳	۳	۱۱۳۰	۳					
اَعْظَمُ	۱۰۱۱	۳	۱۲۳۳	۱					
عَظِیْمٌ	۱۱۲۰	۳	۱۱۳۳	۴					
بَالِغٌ	۱۰۳۳	۴	۱۲۲۵	۳					
غَائِبٌ	۱۰۳۳	۴	۱۲۲۵	۳					
خَاتِمٌ	۱۰۴۱	۶	۱۱۹۳	۵					
مُتَّقِی	۱۰۶۰	۴	۱۱۰۴	۴					

اسمائے الٰہی جل جلالہٗ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے الٰہی جل جلالہٗ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
غَلَّابٌ	عز وجل	۹۰	۹	۲۳۳	۳	قُسِیْمٌ		۱۰۳	۳	۲۱۰	۳
العامی	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۰	۹	۳۰۳	۴	مُنْجِی		۱۰۳	۳	۲۹۰	۸
کَاسِلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۲۲۳	۵	هُوَالْبَاطِن		۱۰۳	۵	۲۳۱	۱
اَلْوَسِیْلُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۲۱۵	۵	عَدْلٌ		۱۰۳	۵	۲۳۹	۲
اَکْمَلُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱	۱	۲۲۳	۳	اَلْجَلِیْلُ		۱۰۳	۵	۲۰۹	۱
مُحَمَّدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲	۲	۲۲۳	۸	اَلْاَجْمَل		۱۰۵	۶	۵۰۸	۳
اَلْحَمِیْدُ	مشترک	۹۳	۳	۲۳۹	۳	عُلُوّ		۱۰۷	۴	۲۱۲	۰
فَتَّاحٌ	مشترک	۹۳	۳	۲۳۹	۳	اَلسُّبُّوْحُ		۱۰۴	۸	۲۲۴	۰
اَلْمُبِیْنُ	صلی اللہ علیہ وسلم	۹۳	۳	۳۰۲	۵	حَقٌّ		۱۰۸	۹	۱۹۰	۱
عَزِیْزٌ	مشترک	۹۳	۳	۱۵۴	۳	حَنَّانٌ		۱۰۹	۱	۲۰۳	۱
اَلدَّیَّانُ	مشترک	۹۲	۲	۲۲۵	۳	طٰسٓمٓ		۱۰۹	۱	۲۲۱	۳
اَلْوَکِیْلُ	مشترک	۹۴	۴	۳۴۰	۹	طَاقٌ		۱۱۰	۲	۳۰۲	۵
وَافِی	مشترک	۹۴	۴	۲۱۶	۹	عَلِیٌّ		۱۱۰	۲	۲۱۲	۵
اَلْمُحِیْطُ	جل جلالہ	۹۸	۸	۳۰۲	۵	کَافِی		۱۱۱	۳	۳۰۳	۰
مَحْمُوْدٌ		۹۸	۸	۲۰۲	۳	مُحَاسِبٌ		۱۱۱	۳	۲۳۳	۹
اَلْمُحْیِی		۹۹	۹	۳۰۳	۹	اَعْلٰی		۱۱۱	۳	۳۳۳	۸
یُعْطِی		۹۹	۹	۱۹۳	۹	مَسْجُوْدٌ		۱۱۳	۵	۳۱۱	۵
کَلِیْمٌ		۱۰۰	۱	۲۶۳	۳	جَامِعٌ		۱۱۴	۹	۲۶۳	۹
مَلِیْکٌ		۱۰۰	۱	۲۴۳	۳	قَوِیٌّ		۱۱۶	۸	۲۰۵	۰
کَافٌ		۱۰۱	۲	۳۱۸	۳	مُوْصِلٌ		۱۱۶	۸	۲۹۳	۳
اَمِیْنٌ		۱۰۱	۲	۲۱۸	۲	مُرْسَلٌ		۱۱۰	۹	۲۵۹	۰
صَاحِبٌ		۱۰۲	۳	۲۱۰	۳	مُحْسِنٌ		۱۱۸	۱	۲۰۵	۰

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبری	اعداد قسمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبری	اعداد قسمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
سُبحٰنٌ	جل جلالہ	۱۲۰	۳	۲۳۹	۳	مَنَّانٌ		۱۳۱	۹	۴۱۴	۸
سُبحَانٌ	جل جلالہ	۱۲۱	۳	۳۳۹	۷	اَعْلَمُ		۱۳۱	۹	۴۰۲	۹
مُحَمَّدٌ		۱۲۳	۷	۲۰۹	۵	عَالِمٌ		۱۳۱	۹	۴۰۲	۹
اَلعَزِیزُ		۱۲۵	۸	۳۳۹	۹	ثَانِیْ		۱۳۱	۹	۳۰۹	۳
وَاصِلٌ		۱۲۷	۱	۳۹۰	۲	عبداللہ		۱۳۲	۷	۴۲۸	۳
اَلوَافِی		۱۲۸	۲	۳۹۸	۴	قَدَمٌ		۱۳۳	۹	۳۰۸	۹
لطیف		۱۲۹	—	۱۸۳	۲	مُهَيْمِنٌ		۱۳۵	۱	۲۰۳	۹
صالح		۱۲۹	۳	۲۶۹	۷	نَاصِحٌ		۱۳۹	۵	۳۳۱	۹
معطی		۱۲۹	۳	۲۳۱	۷	سُلطَانٌ		۱۵۰	۹	۴۱۸	۴
سَلَمٌ		۱۳۰	۴	۲۸۱	۲	عَلِيْمٌ		۱۵۰	۹	۳۰۴	۵
سَلَامٌ		۱۳۱	۵	۳۹۷	۵	قَيِّمٌ		۱۵۰	۹	۲۶۳	۳
اَلكَلِيْمُ		۱۳۱	۵	۲۵۵	۵	قَدِيْمٌ		۱۵۴	۱	۳۱۶	۲
اَلمَلِكُ		۱۳۱	۵	۱۵۵	۵	دَائِمٌ		۱۵۵	۲	۳۵۶	۹
اَلصَّاحِبُ		۱۳۲	۷	۴۰۰	۳	مُؤنِسٌ		۱۵۹	۳	۲۲۹	۵
اَلمُنجِی		۱۳۳	۸	۴۳۱	۹	عَفُوٌّ		۱۵۹	۳	۲۲۳	۸
صَمَدٌ		۱۳۴	۸	۲۲۰	۳	قَیُّومٌ		۱۵۹	۳	۱۹۵	۷
اَلعَدلُ		۱۳۵	۹	۲۱۶	۴	مُحْسِنٌ		۱۵۹	۵	۲۶۵	۱
مُؤمِنٌ		۱۳۶	۱	۴۹۹	۲	نَقِیٌّ		۱۶۰	۷	۴۱۸	۱
مَامُونٌ		۱۳۶	۲	۳۱۰	۵	اَلمُعْطِی		۱۶۰	۷	۳۲۳	۹
وَاسِعٌ		۱۳۷	۲	۳۸۳	۵	عَاطِفٌ		۱۶۰	۷	۳۳۴	۸
کَفِیْلٌ		۱۴۰	۵	۲۷۳	۳	عَالِیٌ		۱۶۱	۸	۲۳۳	۹
قَاسِمٌ		۱۴۱	۶	۳۸۲	۳	سَابِقٌ		۱۶۳	۱	۴۱۵	۱

اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبری	اعداد قسمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی	اسمائے الٰہی جل جلالہ / اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم		اعداد کبری	اعداد قسمی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مَعْطُوفٌ		۱۶۵	۳	۴۳۴	۹	قَاسِمٌ		۲۰۱	۳	۵۰۳	۷
کَلِمَۃُ اللہ		۱۶۶	۳	۵۳۴	۱	بَرٌّ		۲۰۳	۴	۳۰۳	۹
مَولی الکُل		۱۶۷	۵	۵۳۹	۸	تَوَّابٌ		۲۰۴	۳	۲۰۳	۹
مُصْلِحٌ		۱۶۸	۹	۲۹۵	۳	تَاجٌ		۲۰۳	۵	۳۱۵	۹
قِسْطٌ		۱۶۹	۷	۳۱۱	۵	صِدِّیقٌ		۲۰۴	۹	۴۲۳	۷
قُدُّوْسٌ		۱۷۰	۸	۳۷۹	۷	مُقَدَّسٌ		۲۰۴	۹	۴۲۷	۳
سَامِعٌ		۱۷۱	۹	۴۵۱	۱	جَبَّارٌ		۲۰۹	۸	۳۶۸	۸
مَوْصُولٌ		۱۷۲	۱	۱۸۲	۳	مُقْسِطٌ		۲۰۹	۲	۴۰۱	۵
عَاقِبٌ		۱۷۳	۲	۴۴۵	۳	صَنَّاعٌ		۲۱۱	۴	۴۴۴	۱
وَاصِفٌ		۱۷۷	۹	۳۱۰	۳	صَانِعٌ		۲۱۸	۴	۴۴۴	۱
شَفِیْعٌ		۱۸۰	۹	۴۵۱	۹	قَامِعٌ		۲۱۱	۴	۵۱۳	۸
فَاطِرٌ		۱۸۰	۹	۴۳۲	۹	دَاوٗدٌ		۲۱۱	۴	۳۹۰	۹
فَاعِلٌ		۱۸۱	۱	۳۹۳	۳	بَارِیٌ		۲۱۳	۶	۳۳۹	۳
مُقَدَّمٌ		۱۸۳	۳	۳۹۷	۹	طُهْرٌ		۲۱۳	۷	۳۱۸	۱
سُبحٰنَ اللہ		۱۸۹	۷	۴۹۸	۲	اَجْرٌ		۲۱۳	۷	۲۵۹	۷
سُبحَانَ اللہ		۱۹۰	۷	۹۸	۵	طَاهِرٌ		۲۱۵	۸	۴۷۸	۳
مُقِیْمٌ		۱۹۰	۱	۳۰۳	۳	وِتْرٌ		۲۱۵	۸	۴۳۳	۸
صَدُوقٌ		۱۹۳	۵	۳۱۱	۵	سیف اللہ		۲۱۶	۹	۲۰۱	۳
کٓهٰیٰعٓصٓ		۱۹۵	۹	۴۴۳	۱۰	قُلْ هو اللہ احد		۲۲۰	۲	۶۸۵	۱
صَادِقٌ		۱۹۵	۷	۴۳۳	۹	کُبَّارٌ		۲۲۳	۷	۴۱۶	۳
مُنْعِمٌ		۲۰۰	۲	۴۱۹	۲	اَکْبَرٌ		۲۲۳	۷	۴۱۶	۲
نَاصِحٌ		۲۰۱	۳	۴۲۸	۵	اَبُوالطَّاهِرٌ		۲۲۳	۸	۴۵۵	۵

اسماء	اعداد کثرتی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مصطفیٰ	۲۲۹	۳	۲۰۰	۸
مُشْفِقٌ	۲۳۰	۵	۳۳۹	۳
اَھْلُ الْفَضْلِ	۲۳۱	۹	۱۶۱	۵
کَبِیْرٌ	۲۳۲	۴	۳۱۹	۱
کَلِیْمًا	۲۳۳	۴	۳۲۸	۲
مُصَدِّقٌ	۲۳۳	۹	۴۱	۵
اَبُوالْقَاسِمِ	۲۳۱	۴	۸۱۱	۱
رَاشِدٌ	۲۳۱	۴	۴۰۲	۲
اَمْرٌ	۲۳۱	۴	۴۰۲	۲
سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ	۲۳۱	۴	۹۸۵	۱
مُنِیْرٌ	۲۳۲	۸	۲۹۳	۲
صَفِیُّ اللہِ	۲۴۷	۳	۴۳۹	۵
مُجِیْرٌ	۲۵۳	۱	۳۵۵	۳
مُطَهَّرٌ	۲۵۳	۳	۳۰۴	۱
نُوْرٌ	۲۵۶	۳	۳۳۰	۵
اَنْوَرٌ	۲۵۷	۵	۴۳۱	۸
اَنْوَارٌ	۲۵۸	۲	۵۹۳	۲
رَحِیْمٌ	۲۵۸	۶	۳۵	۵
بُرْهَانٌ	۲۵۸	۶	۴۲۴	۳
مُکَرَّمٌ	۲۶۴	۱	۴۹۵	۸
اِکْرَامٌ	۱۹۱	۱	۷۶۳	۲
سِرَاجٌ	۲۶۳	۳	۴۸۵	۸

اسماء	اعداد کثرتی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
عَزِیْزٌ	۲۶۰	۹	۳۳۶	۲
اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ	۲۹۸	۴	۶۵۹	۲
کَرِیْمٌ	۲۸۰	۹	۳۰۳	۴
حٰمٓ عٓسٓقٓ	۲۶۸	۸	۵۳۰	۹
کَامِلٌ	۲۸۱	۲	۵۲۳	۲
فَرْدٌ	۲۸۴	۵	۳۱۴	۲
زَاهِدٌ	۲۸۵	۹	۳۲۸	۹
رَؤُفٌ	۲۸۶	۰	۲۹۵	۸
مُکَرَّمٌ	۲۸۸	۹	۳۹۰	۳
فَاطِرٌ	۲۹۰	۲	۴۰۳	۴
مَنَّانٌ	۲۹۱	۳	۵۰۸	۲
صَابِرٌ	۲۹۳	۵	۳۱۰	۵
نَاصِرٌ	۲۹۳	۵	۳۱۰	۵
مُنَوَّرٌ	۲۹۶	۸	۳۱۰	۵
رَسُوْلٌ	۲۹۶	۸	۳۰۳	۹
رَحْمٰنٌ	۲۹۸	۱	۴۰۹	۱
خَاتِمٌ	۲۹۹	۲	۴۰۹	۲
مُکَرَّمٌ	۳۰۰	۳	۳۸۲	۵
مُنِیْرٌ	۳۰۰	۳	۴۰۸	۳
نَقِیْبٌ	۳۰۰	۳	۳۸۹	۱
بَصِیْرٌ	۳۰۲	۵	۳۱۰	۳
اَقْرَبُ	۳۰۳	۹	۳۹۹	۱

اسماء	اعداد کثرتی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
[illegible]	۳۰۳	۴	۴۳۹	۵
[illegible]	۳۰۵	۸	۵۸۵	۹
مُظْهِرٌ	۳۰۵	۸	۲۹۹	۹
قَاهِرٌ	۳۰۶	۹	۴۹۹	۳
[illegible]	۳۰۷	۱	۳۹۰	۳
حَرِیْصٌ	۳۰۸	۲	۳۹۹	۱
صَرِیْحٌ	۳۰۸	۲	۵۰۱	۱
رَزَّاقٌ	۳۰۸	۲	۳۱۳	۹
شَاهِدٌ	۳۱۰	۳	۵۱۲	۸
مُبَشِّرٌ	۳۱۰	۳	۴۲۳	۸
طَارِقٌ	۳۱۰	۳	۵۰۳	۸
رَقِیْبٌ	۳۱۲	۷	۳۹۹	۹
قَرِیْبٌ	۳۱۲	۶	۳۸۹	۹
[illegible]	۳۱۳	۸	۴۲۸	۵
شَهِیْدٌ	۳۱۹	۳	۴۱۲	۴
مَنْصُوْرٌ	۳۲۶	۳	۳۹۹	۲
[illegible]	۳۳۰	۴	۳۹۸	۱
[illegible]	۳۳۱	۸	۵۱۳	۹
[illegible]	۳۵۰	۸	۴۱۳	۸
[illegible]	۳۵۱	۹	۵۲۳	۱
[illegible]	۳۵۱	۹	۵۲۳	۱
[illegible] الْحَقِّ	۳۵۳	۲	۵۵۵	۱

اسماء	اعداد کثرتی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مَشْهُوْدٌ	۳۵۵	۳	۵۰۳	۹
هَاشِمِیٌّ	۳۵۶	۵	۵۲۸	۲
رَفِیْعٌ	۳۶۰	۹	۳۲۳	۹
شَافٍ	۳۸۱	۳	۵۵۲	۳
شِفَاءٌ	۳۸۱	۳	۵۵۲	۳
فَارِقٌ	۳۸۱	۳	۵۵۴	۴
فَارُوْقٌ	۸۸	۹	۵۸۴	۲
شَافِیْ	۳۹۱	۳	۵۹۳	۵
کَاشِفٌ	۴۰۱	۵	۹۵۳	۵
تَوَّابٌ	۴۰۹	۳	۵۲۸	۹
رُوْحُ الْقِسْطِ	۴۱۳	۹	۴۱۹	۵
هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹	۹	۵۰۰	۲
فَصِیْحُ اللِّسَانِ	۴۳۲	۳	۴۱۵	۳
رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ	۴۳۹	۵	۹۵۸	۳
شَافِعٌ	۴۵۱	۱	۹۸۳	۴
مُحْسِنٌ	۴۵۵	۵	۴۵۸	۹
تِهَامِیٌّ	۴۵۹	۹	۹۱۹	۴
شَفِیْعٌ	۴۶۰	۱	۴۸۳	۹
یَتِیْمٌ	۴۶۰	۱	۵۱۳	۹
فَتْحٌ	۴۸۸	۳	۴۹۱	۵
فَتَّاحٌ	۴۸۹	۳	۶۲۳	۸
صَمِیْتٌ	۴۹۰	۳	۵۹۳	۴

اسماء	اعداد مکتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
مُشْفِعٌ	۴۹۰	۴۰	۹۹۱	۳
مَتِیْنٌ	۵۰۰	۵	۹۰۸	۵
مُرْشِدٌ	۵۰۴	۹	۵۵۹	۳
رَاشِدٌ	۵۰۵	۱	۷۰۱	۵
شَاکِرٌ	۵۰۹	۵	۹۹۱	۷
خَاشِعٌ	۵۰۹	۵	۹۸۱	۹
مُنِیْبٌ	۵۱۰	۶	۹۲۳	۳
بُشْرٰی	۵۱۲	۸	۵۰۵	۸
بَشِیْرٌ	۵۱۲	۸	۵۰۵	۸
مُرْتَشِدٌ	۵۱۳	۱	۶۰۷	۳
شَہِیْرٌ	۵۱۵	۳	۵۵۸	۲
شَکُوْرٌ	۵۲۶	۵	۹۰۵	۹
مِفْتَاحٌ	۵۲۹	۷	۹۹۲	۸
مُتَعَالٌ	۵۴۱	۱	۸۰۳	۲
مُبَشِّرٌ	۵۴۲	۲	۹۵۳	۷
مُقِیْتٌ	۵۵۰	۱	۳۶۳	۹
مُتَعَالِی	۵۵۱	۲	۸۸۳	۳
شَارِعٌ	۵۸۱	۳	۸۰۳	۱
بَاعِثٌ	۵۷۳	۹	۷۳۵	۷
مُشْفِقٌ	۶۰۰	۶	۷۸۹	۹
شَارِقٌ	۶۰۱	۷	۸۵۳	۷
مُؤَخِّرٌ	۸۴۶	۹	۹۰۵	۵

اسماء	اعداد مکتوبی	اعداد قلبی	اعداد ملفوظی	اعداد روحانی
قَرِیْبٌ	۹۱۰	۷	۷۵۳	۹
اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ				
مُصَنِّفٌ	۹۲۰	۸	۷۵۳	۹
مُسْتَقِیْمٌ	۹۳۰	۹	۷۶۹	۳
مُقْتَصِدٌ	۹۳۳	۴	۸۰۲	۱
رَحْمَتٌ	۹۳۸	۹	۷۰۱	۸
سَتَّارٌ	۶۶۱	۴	۹۲۳	۵
مُتَکَبِّرٌ	۶۶۲	۵	۷۹۹	۴
جَلِیْلٌ	۲۶۰	۳	۷۵۳	۷
تَبَارَکَ اللّٰہ	۹۸۹	۵	۱۰۱۶	۵
وَارِثٌ	۷۰۷	۵	۸۳۶	۷
نَافِعٌ	۷۱۱	۱	۹۳۸	۳
خَالِقٌ	۷۳۱	۲	۹۹۳	۱
مُقْتَدِرٌ	۷۴۴	۵	۹۰۸	۸
مُدَبِّرٌ	۷۴۶	۷	۸۳۶	۸
مُذِلٌّ	۷۷۰	۵	۸۹۳	۱
ذُوْعِزٍّ	۷۷۳	۸	۸۸۳	۹
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۷۸۶	۳		
ذُوالْجَلَالِ	۷۹۵	۳	۱۳۳۳	۸
اَخَّرُ	۸۰۱	۹	۹۱۳	۴
خَبِیْرٌ	۸۱۲	۲	۸۱۹	۹
نَاصِرٌ	۸۳۱	۳	۱۰۳۹	۳

پرہیز افضل، اجمل، اکمل

پرہیز افضل جھوٹ، غیبت، حرام اور ناجائز اشیاء جن سے شریعت روکتی ہے، نامحرم عورتوں سے خلوت بلکہ ان پر نگاہ نہ پڑے، ناپاک رہنے سے پرہیز کرنا، اور جن حلال چیزوں کے کھانے پینے، استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہے۔ اسے استعمال کرے، نماز روزے کی پابندی کرے۔

پرہیز اجمل جن چیزوں کو شریعت منع کرتی ہے وہ بہرحال منع ہیں اور دورانِ عمل ان کا استعمال نقصان اور ناکامی کا سبب ہے۔ فرائض اور واجبات کی پابندی اشد ضروری ہے۔ تمام بدبودار چیزیں جن کی بدبو ختم کرنے میں وقت پیش آتی ہے۔ دورانِ عمل بالکل ترک کر دے۔ مثلاً لہسن، پیاز، بیڑی سگریٹ، اور تیکھی مرچیں، کھٹی اشیاء سے بچے۔ لباس پاک اور نیک کمائی کا ہی استعمال کرے اور کھانے کی اشیاء بھی اپنی نیک کمائی سے خریدی ہوئی ہوں یا جس کے پیسے پر کامل اعتماد ہو۔ اس میں پرہیز افضل کی مختصر ہدایات اس پرہیز میں شامل کیا۔

پرہیز اکمل پرہیز اکمل میں گویا خلوت اختیار کرے، روزے رکھے کر کھانے پینے کی تمام احتیاطوں پر کامل نظر رکھے سے بہتر ہے کہ ہر چیز چھوڑ دی جائے صرف چنے یا جو پانی سے تین چار بار دھو کر سکھا کر بھنوا کر رکھ لیں۔ اسی سے سحری کریں یا وہ ہی افطار میں لیں۔ اور دریا کا پانی غسل و وضو اور پینے میں استعمال کریں۔

اب استعمالی اشیاء کا پرہیز کہ کھانا پکانے کے اور پینے کے برتن مٹی کے استعمال کریں۔ نہ چمڑے کی جوتی پہنیں، نہ چپل، نہ مصلیٰ، بستر، جیسے یا چمڑے کے فیتے والی گھڑی استعمال نہ کریں، اگر خلوت میں نہیں تو ایسی جگہ عمل کریں جہاں عورت کے آنے کا امکان نہ ہو بلکہ اس کی آواز بھی کان تک نہ پہنچے۔ دورانِ عمل کسی نیک و صالح اور پرہیزگار آدمی سے اپنی ضروریات وغیرہ تجربات کے بعد بذریعہ تحریر پوری کرا سکتے ہیں۔

چشم بند و گوش بند و لب ببند　　گر نہ بینی ذاتِ حق بر من بخند

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مقصودِ حقیقی کے سوا سب سے آنکھ بند کرلے اور اس کے ذکر کے سوا کسی سے بات نہ کر اور محبوب کے سوا کسی سے کلام نہ کر اگر اس پر عمل کرنے کے بعد وصل سے شاد کام نہ ہو تو میری ہنسی اڑا۔

دعاء جامع المطلوب و دافع الکروب

یا ملٰئکۃ کلکم بامر اللہ ان تعینونی و ان تعینونی و ان تمدونی
فی مرادی و مقصودی و احفظوا لی مالی و اھلی و ولدی و والدی و
ذریاتی و اخوانی و احبائی و اصدقائی و ما احاطت علیہ شفقۃ
قلبی من آفات الدنیا والآخرۃ و من نحوساتھم و من نحوسات
الزحل والمشتری والمریخ والشمس والزھرۃ والعطارد و
القمر والرأس والذنب والاکلیل و من شر کل ذی شر من الجن
والانس والشیاطین و ساحر و فاجر و ظالم و باغ و طاغ و مارد
و ناطق و ساکت و متحرک و ساکن و ھامۃ و شامۃ و لامۃ و ذکر و
انثٰی و من آفات السماء والارض و من شر البریۃ والبحریۃ اجمعین
واعموا ابصارھم واقبضوا السنتھم وایدیھم و علموا فی علم الذی
یکون نافعا و ضرفا علی جمیع العلوم و اعطونی بہ قاحلا لا طیبا و
جلبتکم لجلب قلوب الخلق من الرجال والنساء الی بالمودۃ والمحبۃ
وانصرونی نصرۃ علی سائر الاعداء واخبرونی مافی الحوادث الخیر
والشر قبل وقت الوقوع وما اطلب من اخبار العالم العجل العجل
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا بحق سید الابرار محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم و الہ و اصحابہ و ولیہ الشریف
السید محی الدین حضرۃ الشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ
تعالٰی عنہ و بحق سلیمان بن داود علیھما السلام برحمتک
یا ارحم الراحمین ۝

برائے دفع نحوستِ سیارگان

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا علی یا عظیم یا ھادی یا قدیم
یا جلیل یا متکبر یا خالق من فی السمٰوٰت والارض اللھم انا نستعین
بک اللھم احفظنا من نحوسۃ الشمس والقمر والمریخ و
العطارد والمشتری والزھرۃ والزحل والذنب والراس بحق
یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد۔
یہ دعاء وقتِ طلوع و غروب آفتاب ۹ بار پڑھتے رہنے سے نحوستِ سیارگان سے محفوظ رہتا
ہے۔ ولقد فتنا سلیمٰن و القینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب ۝
واتبعوا ما تتلوا الشیٰطین علی ملک سلیمٰن و ما کفر سلیمٰن
ولٰکن الشیٰطین کفروا یعلمون الناس السحر و ما انزل
علی الملکین ببابل ھاروت و ماروت و ما یعلمٰن من احد حتٰی
یقولا انما نحن فتنۃ فلا تکفر ط فیتعلمون منھما ما یفرقون بہ
بین المرء و زوجہ ط و ما ھم بضارین بہ من احد الا باذن
اللہ ط و یتعلمون ما یضرھم ولا ینفعھم ط ولقد علموا لمن اشترٰی
لہ ما لہ فی الآخرۃ من خلاق ولبئس ما شروا بہ انفسھم
لو کانوا یعلمون ۝

(ہر روز سات بار حضورِ قلب کے ساتھ پڑھے)

(۱)
دعاء حفاظت و امان برائے برکت و دفع نحوست بیمارگان ریاحی نوری ۔ از قلم سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظَ نُوْحٍ فِی الْمَآءِ ۔ وَیُوْسُفَ فِی الْبِئْرِ ۔ وَیُوْنُسَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ ۔ وَاَیُّوْبَ فِی السَّحَرِ ۔ وَمُوْسٰی فِی الْیَمِّ ۔ وَاِبْرَاھِیْمَ فِی النَّارِ ۔ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ ۔ اِحْفَظْنِیْ اِحْفَظْنِیْ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا ھَادِیْ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُ بِکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ نَّحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّھْرَۃِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

وقت طلوع و غروب آفتاب ۹۔۹ بار ۔

۷۸۶

۳۳۵۲	۳۳۵۵	۳۳۵۹	۳۳۴۵
۳۳۵۸	۳۳۴۶	۳۳۵۱	۳۳۵۶
۳۳۴۷	۳۳۶۱	۳۳۵۳	۳۳۵۰
۳۳۵۴	۳۳۴۹	۳۳۴۸	۳۳۶۰

یہ نقش دعائے مذکورہ بالا کا لکھ کر بازو پر باندھے کسر خانہ ۱۳ ۔

باب سحر و آسیب

جن، آسیب، دیو، اور پری کا وجود

بعض لوگ جن آسیب کو دماغی فتور سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے ۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ: "آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے ۔ اس کی وجہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے یہ خون سارے جسم میں دوڑ کر جب دماغ میں جاتا ہے تو ان خلیوں کو متاثر کرتا ہے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں ۔ نتیجے میں مریض کرجوں پر وزن محسوس کرتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں مرد و عورت جیسی صورتیں نظر آنے لگتی ہیں جو نکہ اس طرح غیب دیکھنا اس کی عادت نہیں اس لیے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور غیر شعوری حرکتیں کرنے لگتا ہے ، جبکہ جنات اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہیں جو انسان کی نظر سے پوشیدہ ہیں (از مخزن سلیمانی) یہ ہے گروہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہیں کہ جن کے جوہر پر آتش غالب ہے ، جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر غالب ہے ۔

انہیں میں سے شیطان مردود ہے ، یہ مختلف جنس و شکل اختیار کرنے میں ماہر ہوتے ہیں ۔ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ نے جن و آسیب کی حقیقت کا اظہار فرمایا جو اس قسم کی کتب کا خلاصہ ہے ۔

کشف غیب در بیان آسیب

جن ، پری ، دیو ، آسیب ۔ جادوگروں کی اصلیت یہ ہے کہ یہ گروہ اپنی روح کو موکلین کے قالب میں منتقل کر کے محفوظ کر لیتے ہیں ۔ ان کا طلسم ، پہاڑ ، سمندر ، بڑے دریا ، جیسے دریائے شور ، دریائے دجلہ یا کسی بھی دریا کے کنارے یا درخت کے نیچے ہوتا ہے اگر کوئی عامل ایسے ملعونوں کو ہزار بار بھی قتل کرے تو جتنے قطرات خون کے ٹپکتے ہیں اتنی ہی تعداد بڑھ کر مریض پر مسلط ہوتی ہے اور جو عاملین ان کے طلسم سے واقف نہیں وہ ان کے طلسمی موکلوں کو نہیں دیکھ پاتے ۔ بلکہ انھیں کے گروہ کے بہت سے جن بلکہ ان کے بادشاہ اور

موکلین بھی جوان کے طلسم سے واقف نہیں انھیں بھی ان ساحروں کے طلسمی موکلین نظر نہیں آتے تو ایسی حالت میں قوم جن (دیو، پری) اور ان کے جادو کا اثر مسلط کیا ہوا آسیب کوئی جاہل عامل اور طبیب کیسے ہٹا سکتا ہے۔ ہاں عامل، کامل یا کوئی درویش روشن ضمیر جو بذریعۂ کشف ان کے حال اور مریض پر مسلط شیطانوں کے طلسمی موکلین سے واقف ہو اور خود اس عامل کے تابع جنات کا گروہ ہو جو ان کے طلسم سے واقف ہو تو ان کی مدد سے ایسے خبیثوں کے طلسم کو توڑ سکتا ہے اور انھیں قتل کر کے جہنم رسید کر سکتا ہے، اور مریض کی زندگی کو بچا سکتا ہے۔

ہمارے **خالق و مالک کا احسان ہے** کہ شیطان ایسے قوی اور ہماری نظر سے پوشیدہ کہ نہ ہم انھیں دیکھ سکیں نہ ان کے خفیہ حملوں سے واقف ہو اپنے کو بچا سکیں۔ بس اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ محافظ دستے کے سپاہی جن کو فرشتۂ رحمت کہا جاتا ہے جو حسب مرتبہ انسان کی حفاظت کے لیے مقرر ہیں اگر وہ ایک آن کے لیے جدا ہو جائیں تو ہم چین کی ایک سانس بھی نہ لے سکیں۔

خالق کائنات کا احسان ہے کہ ہمارے اپنے محبوب کے صدقے میں ایسی نعمتیں بھی عطا فرما دیں مگر ہم علم نہ ہونے کی وجہ سے پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علم کے ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اذان دافعِ بلا شیطان

اذان کو عام طور پر نماز کے لیے مخصوص سمجھ لیا گیا ہے، جبکہ اذان کے کثیر اور عظیم فوائد کی بنا پر پانچوں وقت نماز کے اعلان کے لیے مقرر فرمایا کہ بلند مقام پر بلند آواز سے اذان کہی جائے کہ زیادہ سے زیادہ نمازیوں کو جماعت کا علم ہو جائے اور شیطان و بلیات بھی دفع ہوں۔ دفع بلیات کے لیے شرط مؤذن کی اصل آواز جہاں تک پہنچے، ترقی کے دور میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ آواز دور تک پہنچ تو جاتی ہے، نمازیوں کو جماعت کی اطلاع مل جاتی ہے، مگر دوسرا مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ آج کل مساجد میں ایسی جگہیں منتخب کر لیتے ہیں کہ مؤذن کی اصل آواز مسجد کے باہر بھی نہیں جا پاتی۔

جس گھر میں بلا و آفات، آسیب و جنات کے دخل کا شبہ ہو تو بعد مغرب سے نصف شب

تک کسی وقت اتنی آواز سے سات بار اذان کہی جائے کہ گھر کے ہر گوشے میں آواز پہنچ جائے اور اذان باوضو کہے۔ صحیح وضو جس پر نماز کی قبولیت کا دار و مدار ہے سیکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے اور اذان بھی صحیح دی جائے۔

ایک صاحب کو میں نے سات اذان گھر میں کہنے کو کہا۔ سات یوم بعد ملاقات ہوئی تو کہا کہ مریض کو کچھ سکون ہے۔ میں نے کہا کچھ سکون ہے اسے تو کامل فائدہ ہونا چاہیے تھا اذان کس سے دلوائی؟ فرمایا، میں خود دیتا ہوں۔ میں نے اذان سنی تو صحیح یاد تھی مجھے بڑا تعجب ہوا۔ تعویذ دے کر رخصت کیا۔ فکر لگی رہی۔ دوسرے وقت ان کے وہاں جانا ہوا وقت مغرب مسجد کو ساتھ گئے۔ جب انھوں نے اذان پڑھی تو معلوم ہوا کہ فائدہ کیوں نہیں ہوا؟

اذان میں پہلا کلمہ ادا کرتے وقت اللہ اکبر کو ایسے طرز کے ساتھ ادا کیا کہ اللہ کے الف کے زبر کو اتنا لہرا کر ادا کیا کہ زبر تین الف کے برابر ہو گیا اور اکبر کے الف کی تو کم کھینچائی کی مگر بر کی بے کے زبر کو دو الف کے ساتھ ادا کیا۔ جس کے متعلق میرے مرشد فرماتے تھے کہ اللہ کی تعریف کر رہا ہے یا گالیاں دے رہا ہے؟ (معاذ اللہ)۔

ایسی اذان سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہمیں اپنے خالق و مالک کا نام لینے کا سلیقہ تو آجائے۔

بسم اللہ شریف بہترین حصار ہے

مگر اس کی عمومیت ہماری نظر کو ٹھہرنے نہیں دیتی۔ عمومیت کا سبب یہ حدیث شریف ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ: کل امر ذی بال لم یبدء ببسم اللہ فھو اقطع — جو کام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے وہ ابتر ہے۔ اس فرمان نے مسلمان کو ہر کام میں بسم اللہ شریف پڑھنے پر آمادہ کیا۔ مگر اصل فائدہ یہ کہ بسم اللہ شریف سحر و جادو سفلی، جن و آسیب وغیرہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے بسم اللہ کے عام اور عظیم فوائد کتب تفاسیر و عملیات میں دیکھیے۔ یہاں پر یہ بتانا ہے کہ کھٹے بیٹھے کسی کام کے شروع کرتے، کھاتے پیتے وقت بسم اللہ شریف کا ورد ہے۔ خصوصاً گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کریں کہ شیاطین اور دیگر بلائیں گھروں میں داخل ہونے کے لیے مومن کے پیچھے لگی رہتی ہیں اور جو بسم اللہ پڑھے بغیر گھر میں داخل ہوتا ہے تو اس کی

کہتے ہیں کہ رہنے کو ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھاتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو کہتے ہیں رہنے کی جگہ کے ساتھ کھانے کو بھی مل گیا اور جب کوئی جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتا تو مرد کے ساتھ مل کر جماع بھی کرتے ہیں، یہاں تک کہ نطفے میں شرکت کا اثر بچے پر بھی ظاہر ہوتا ہے احادیث میں شدید تاکید فرمائی گئی ہے کہ گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ پڑھے اور کسی چیز کو گھر میں لانا ہو تو خود بسم اللہ پڑھ لیں کہ اس کے ساتھ وہ بلائیں آپ کے گھر میں نہ آسکیں۔ رات کو بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کرلیں۔ اب زمین اور گھر کے کھلے حصوں، روشندان یا شگن سب کا حصار ہو گیا اب کسی جانب سے داخلہ ممکن نہیں۔

صبح کو دروازہ کھولیں تب بھی بسم اللہ پڑھیں کہ شب بھر گھر میں داخل ہونے کے لیے دروازہ گھیرے کھڑے رہنے والے مایوس ہو کر منتشر ہو جاتے ہیں۔

بحمد اللہ مسلمانوں کے بچوں کو بھی بسم اللہ شریف یاد ہوتی ہے مگر عادت بڑوں کو بھی نہیں ہوتی، اس لیے سب عادت ڈالیں اور ڈلوائیں کہ بے شمار فوائد سے محروم نہ رہیں۔

ہاں اگر گھر میں بلاؤں کا دخل ہے یا شبہ ہے یا ایسا مریض ہے کہ جس پر آسیب کا شبہ ہے تو دروازہ بند کرنے سے پیشتر اذان کہیں پھر دروازہ بند کریں اگر مریض ہے خواہ صرف مرض ہو اور آسیب کا شبہ بھی نہ ہو جب بھی مریض کے قریب قبلہ منہ کھڑے ہو کر اذان دیں اور بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کر دیں۔ پھر آرام سے سوئیں۔

ہاں گھر میں مریض ہو تو ایک بار آیۃ الکرسی شریف اور تینوں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے مریض کے سر سے پاؤں تک ہاتھ پھیر دیں اور پانی پر دم کر کے پلا دیں دوا سے زیادہ فائدہ دے گا۔ مزید خلاصہ دیکھنا ہو تو شمع شبستان رضا بہ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ہدایات جو بابت عورتوں کے سلسلے میں تحریر ہیں دیکھیں۔

عمل جامع الکمالات دافع سحر وبلیات

حاکم نے مستدرک میں احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جہاں جن و آسیب کا خلل ہو تو تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ الٓمٓ سے مفلحون تک اور وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے الرحیم تک اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ سے آخر سورہ بقرہ تک

اور پارہ سوم رکوع ١٠ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ تک اور سورہ اعراف پارہ ٨ رکوع ١٣ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ سے معتدین تک اور قُلِ ادْعُوا … یُشْرِكُوْنَ پارہ ٩ رکوع ١٤ سے یُؤْمِنُوْنَ تک اور سورۂ صافات سے اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ تک اور تین آیات سورۂ حشر سَبَّحَ لِلّٰهِ سے عذاب النار تک اور سورہ جن وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا سے آخر سورہ تک اور سورہ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اس طرح پڑھے کہ مریض بخوبی سن سکے اور پڑھ کر دونوں کانوں میں زور سے پھونکے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ اور کڑوے تیل پر دم کر کے رکھ لے، تاکہ کسی مریض کے کان میں تیل ڈالا جاسکے کہ تیل کے ڈالتے ہی جن آسیب جل جائے گا۔

احباب کی آسانی کے لیے ان سب سورتوں کو حدیث شریف کے حکم کے مطابق لکھا جاتا ہے، اور آخر ان آیات کا نقش بھی لکھ دیا، تاکہ کامل فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ١) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ (پارہ ٢ سورۂ بقرہ رکوع ٣)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ

فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ
وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (پارہ ۳ سورۃ بقرہ رکوع ۲)

لِّلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ
يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ
آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (پارہ ۳ سورۃ بقرہ رکوع ۸)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (پارہ ۳ سورۃ بقرہ رکوع ۱۰)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (پارہ ۸ سورۃ اعراف رکوع ۷)
فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝
وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ۝ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى

الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ۝
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ
بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا
شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ۝ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ
وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ۝ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ
يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ
عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ
إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ
تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ
لَا يُقْصِرُونَ ۝ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا
أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ (پارہ ۹ سورۃ اعراف رکوع ۲۴)

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا
مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝
(پارہ ۲۲ سورۃ یٰسین رکوع ۱)

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ۝ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝
لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ

(پارہ ۲۳ سورۃ صٰفٰت رکوع ۱)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي
أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ
أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللّٰهِ فَأَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ
حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ
وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يٰأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

(پارہ ۲۸ سورۃ حشر رکوع ۱)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝
وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا
لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقٰعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ۝
وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝
وَأَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا
أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝
وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقٰسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولٰئِكَ تَحَرَّوْا

رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى
الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنٰهُمْ مَاءً غَدَقًا ۝ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ
ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا
مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ
لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ
لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلٰغًا مِنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا
مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِي
أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ
عَلٰى غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ
بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ (پارہ ۲۹ سورۃ جن)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (سورۃ اخلاص)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (سورۃ فلق)
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یہ اول تا آخر کل آیات اور سورتوں کا نقش بنا دیا گیا ہے تاکہ
کامل فائدہ حاصل کیا جا سکے ۔

نقش جامع الکمالات من السور والآیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ [illegible]

٤٨٦

٨٢٦٩٣	٨٢٦٩٥	٨٢٦٩٨	٨٢٦٨٥
٨٢٦٩٤	٨٢٦٨٢	٨٢٦٩١	٨٢٦٩٦
٨٢٦٨٤	٨٢٧٠٠	٨٢٦٩٣	٨٢٦٩٠
٨٢٦٩٣	٨٢٦٨٩	٨٢٦٨٨	٠٨٢٦٩٩

[illegible]

چہل کاف

چہل کاف کی عظمت کا اندازہ مصنف کی شخصیت سے کیجیے کہ حضور سیدی غوث الثقلین قطب الکونین شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بغداد شریف میں رہتے ہوئے عربی زبان کے بامعنی جملوں میں ۴۰ کاف جمع فرما کر طلسمی دنیا کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔

اس کے کثیر فوائد میں سے ۲۲ فوائد کتب عملیات میں بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

اول درود شریف گیارہ بار بعدہٗ اعتصام ایک بار پڑھیں۔

أَبْرَمَا صَبْرَمَا صَادِمَا لَا تَخَافُ دَرْكًا وَّلَا تَخْشٰى أَبْرَمَا

٣٩٣ ٣٨٣ ٣٨٢ ١١٢ ٢٢٥ ١٣٣٤ ٢٩٣

سَبْرَمَا سَارِسَا سَعِيَا أَحْنَسَا يَا اَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٣٢٣ ٣٢٢ ٣٣١ ٩٤٣ ٤٤ ٤٨٦

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الشُّهُبِيَّةِ مِنْ كُلِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ عَزَمْتُ

١٣٠ ٤٤٤ ٤١٥ ١٣٠ ٣٤٢ ٣٢٩ ٥١٤

عَلَيْكُمْ يَا حَرْوَزَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ أَجِبْ وَأَطِعْ لِيْ وَسَخِّرْ لِيْ

١٤٠ ٢٤٣ ١١٠ ١٣٢ ٩ ١٣٦ ٩٠٦

فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِ مَرَادِيْ بِلَا مَلَكَةٍ وَمُهْلَةٍ وَالْعَ

٩٤١ ٣٢٢ ١٣٠ ٢٥٥ ٤٩٣ ٣٨٢

قُلُوْبِنَا بَيْنَ قُلُوْبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَأَرِنِيْ عَالَمَ الْأَرْوَاحِ

٤٩٩ ٣٠٠ ٥٣٤ ١١٠ ١٣١ ٢٧٨ ١٣١ ٢٣٩

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا ۔ (ایک بار)

٥٧٤ ٣٣١

٨٠٠

يَا مُوَكِّلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ يَا كَفَائِيْلُ

٤٨٧ ١٣١ ٢٢٢ ١٥٢

كَمْ يَكْفِيْكَ يَا كَمْكَائِيْلُ وَاكِفَةً كَفْكَا فَهَاكَ يَا كَفْكَائِيْلُ كَمُوْنِ

٩٠ ١٣٠ ١٣٢ ١١٢ ١٢١ ١٠٧ ١٤٢ ١٣٠

كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَفْكَائِيْلُ كَرْكَرَا يَا كَشْمَائِيْلُ كَرَّ الْكَرِّ

٤١ ٩٠ ٤١ ١٤٣ ٩٣١ ٥١٢ ٣٩١

فِيْ كَبِدِيْ يَا كَيْكَائِيْلُ تَحَبَّقِ يَا كَهْكَائِيْلُ مُشَكْشَكَةُ

٤٠ ٣٦ ١٠٢ ٣٣٣ ٩٤ ١٦٨٥

يَا هَيْكَائِيْلُ كَلْكَلَكَ لَكْكَا يَا كَيْكَائِيْلُ كَفَاكَ تَمَامِيْ يَا كَلْكَائِيْلُ

٣٣ ١٤٠ ٤١ ١٣٢ ١٣١ ٥٣ ١٣٣

كَفَاكَ الْكَافُ يَا كَهْيَائِيْلُ كَرَبَتْهُ يَا كَرْكَرَائِيْلُ يَا كَوْكَبَا كَافَ

١٢١ ١٣٣ ١٣٣ ٩٢٤ ٣٩٢ ٢٠ ٤١

يَا كَوْكَبَائِيْلُ يَحْكِيْ كَوْكَبُ الْفَلَكَا يَا أَهْكَمَائِيْلُ يَا فَلْكَائِيْلُ

٩٩ ٣٨ ٣٨ ١٩٣ ١١٤ ١٩٣

(۱۰ بار اصرف ۵ بار چہل کاف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كَفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكُرُّ كَرًّا الْكَرَّ فِيْ كَبِدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكٍ لَكٍ كَنَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كَرَبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔ (۳۱ بار)

دعا بر اختتام بِحَقِّ يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ سُبْحَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ بِحَقِّ

١١٠ ٩٣١ ٣٤٢ ١٠٣ ١٩٣ ٣١١ ٧٥ ١١٠

يَاحَلِيمُ يَاحَافِظُ يَاحَفِيظُ يَاوَكِيلُ يَانَصِيرُ يَارَقِيبُ يَاسَلَامُ يَاكَرِيمُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حصار کردم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مهر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بحق یا عزرائیل وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (ایک بار)

تیل ۔ پانی ۔ اگربتی ۔ لوبان ۔ مٹھائی ، نمک پردم کرکے رکھیں سر آسیب کے لیے یا مرض بیماری کے لیے اس کو کھلائیں ۔ پہلے نمک دیں ۔ اگر نمک دینے سے کام چل جائے تو بہتر ہے ورنہ مٹھائی کھلائیں اور پانی پلائیں ۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی ۔ آسیب زبردست ہو تو کان میں ایک ایک قطرہ تیل کا ڈالیں کہ مدد پہنچ جائے اگربتی لوبان کی دھونی بھی میں دے ۔ انشاء اللہ آسیب کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا ۔

نقش چہل کاف باموکل مع اعتصام ودعائے اختتام

۷۸۶ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُ الْكَافِي قَصَدْتُ الْكَافِي وَجَدْتُ الْكَافِي

۱۳۱۴۳	۱۳۱۳۶	۱۳۱۴۱	یاجبرائیل
۱۳۱۳۸	۱۳۱۴۰	۱۳۱۴۲	یااسرافیل
۱۳۱۳۹	۱۳۱۴۴	۱۳۱۳۷	یامیکائیل
یاجبرائیل	یااسرافیل	یامیکائیل	یاعزرائیل

[illegible]

آسیب کا حصار

اگر مریض کے آتے ہی مرد کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے اور عورت کے بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے چٹیا تک کے بالوں کی جڑ تک سات تار نیلے یا کالے ڈورے سے ناپ لیں اور اس کو دوہرا کرکے اعتصام چہل کاف باموکل مع اختتام ، بار پڑھیں اور ہر بار دم کرتے

پردم کرکے ایک گرہ لگاتے جائیں جب سات گرہیں لگ جائیں گنڈہ کو مریض بائیں بازو جب اثر ختم ہو جائے یا بھاگ جائے تو گنڈہ گلے میں ڈال دیں ۔

حصار کا دوسرا طریقہ

مذکورہ دعائیں حسب ضرورت ایک ایک انچ کی کیلوں پر دم کرکے رکھ لیں دیوار میں ٹھونکنے کے لیے موٹی کیلیں لیں اور ان کو مکان کے ہر کونے پر ایک ایک کیل گاڑ دیں ، اور ایک ایک چارپائی کے پایوں پر گاڑ دیں ۔ مگر مریض اس پلنگ پر نہ ہو بلکہ اس کا استعمالی کوئی کپڑا بھی اس پر نہ ہو تب گاڑیں اور گاڑتے وقت باوضو ہو اور آیۃ الکرسی شریف پڑھتا رہے ۔

تیسرا حصار

جو آیۃ الکرسی شریف هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک — اس طرح پڑھے کہ مکان کے ایک کونے پر ہاتھ رکھ کر آیۃ الکرسی شریف وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے اور اس سے آگے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ سے هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک پڑھتے ہوئے دوسرے کونے تک جائے اور اس کونے پر ہاتھ رکھ کر پھر آیۃ الکرسی شریف وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک پڑھے ۔ اسی طرح پورے مکان کا حصار کرے ۔ بعدہٗ کیلیں گاڑ دے ۔

نادِ علی شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُ صَمَدِيْ مِنْ عِنْدِكَ

۷۸۶ ۶۶ ۴۲ ۲۳۳

مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ نَادِ عَلِيًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

۵۰ ۴۰۰ ۱۹۸۸ ۱۲۶ ۱۲۵۳ ۳۱۲

عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ

۶۰۰ ۹۰ ۹۵

وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

۱۳۰ ۱۶۳ ۴۸۰ ۳۱۳

بِوِلَايَتِكَ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ ۵۰۸۲

۴۵۸ ۱۳۱ ۱۳۱ ۱۳۱

نادِ علی بحروف ابجد ۷۸۶

۱۲۶۳	۱۲۷۶	۱۲۷۳	۱۲۷۰
۱۲۷۴	۱۲۶۹	۱۲۶۴	۱۲۷۵
۱۲۶۸	۱۲۷۱	۱۲۷۸	۱۲۶۵
۱۲۷۷	۱۲۶۶	۱۲۶۷	۱۲۷۲

۵۰۸۲

يَا اَبَا الْغِيَاثْ اَغِثْنِيْ وَيَاعَلِيْ اَدْرِكْنِيْ

۱۵۵۰ ۱۵۶۱ ۳۱۲

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ

۳۱۹ ۱۰۸۱

الطَّاهِرِيْنَ ۔

۳۰۶

۶۸۲

۳۰۵۱	۳۰۵۳	۳۰۵۸	۳۰۴۳
۳۰۵۶	۳۰۴۵	۳۰۵۰	۳۰۵
۳۰۴۲	۳۰۵۹	۳۰۵۲	۳۰۳۹
۳۰۵۳	۳۰۴۸	۳۰۴۷	۳۰۵۸

نقش نادِ علی مع مد غیبات بلاکسری

نادِ علی شریف کو اگر عامل بننا چاہے۔ تنہائی کی جگہ کی تلاش کرے مسجد یا کسی بزرگ کے مزار پر روزے کی حالت سوا لاکھ پڑھنے دن اور رات میں پورا کرے تو عامل ہو جائے گا روزے کے لیے سحری اور افطار میں پرہیز ضروری ہے۔ اگر یہ عمل پورے کا بھی روزہ رکھ کر میں تو زبان میں ایسا اثر پیدا ہو جاتا ہے کہ عامل خود حیران رہ جاتا ہے، تجربہ سے ظاہر ہوا کہ بسا اوقات دل کے ارادے پر ظہور ہوتا ہے۔ زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر یہ اثر جب تک رہتا ہے کہ جب تک فضول گوئی سے بچا رہے۔ بعد عامل بننے کے وقت کی پابندی کی لے ۱۱ بار ہمیشہ ورد میں رکھے۔

میں نے کئی حضرات کو یہ عمل مفتی اعظم کے مزار پر کرایا، دور کے حضرات کا تو علم نہیں کہ اب کیا حال ہے مگر جن سے ملاقات ہوتی رہتی ہے ان کو بہت کامیاب پایا۔

دس کاف دعائے دس کاف حضور سید نا غوث پاک کی والدہ صاحبہ سے منسوب ہے جو عربی زبان کی فصاحت کا نادر نمونہ ہے اور حرف الف اور اسم باری تعالیٰ سے اسم یا کافی کے ساتھ اس طرح جمع فرمائے ہیں کہ کل مہمات اور جملہ بلیات و آفات کے لیے کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الْكَافِيْ قَصَدْتُ الْكَافِيْ وَجَدْتُ الْكَافِيْ بِكُلِّ الْكَافِيْ كَفَانِي الْكَافِيْ وَكَانَ الْكَافِيْ وَنِعْمَ الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِر جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ الْاَمَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۳۵۷	۱۳۷۰	۱۳۶۳	۱۳۵۰
۱۳۶۲	۱۳۵۱	۱۳۵۶	۱۳۶۱
۱۳۵۲	۱۳۶۵	۱۳۵۸	۱۳۵۵
۱۳۵۹	۱۳۵۴	۱۳۵۳	۱۳۶۴

کان گیہوں ھادھیں یا ہرو آنکھ میں عین

ص ع ی ہ ک

کھیعص اس کا ہے جیہو فورکا۔

اگربتی ولوبان سحر و آسیب سے حفاظت اور ان کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے مندرجہ ذیل ہر سہ تبرک آیات اور دعا ۱۱ بار پڑھ کر اگربتی اور لوبان پر دم کر کے رکھ لے اپنے گھر۔ دوکان، کارخانہ، ٹرک، بس، کار جو نقصان دہ رہی ہو۔ صبح و شام ایک ایک جلائے۔ ہر نقصان سے محفوظ رہے۔

دافع آسیب جو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے آسیب زدہ ہو، وہ آسیب اس تک پہنچے اور دعا کو کوئی حربہ اس کا کارگر ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۞ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۞ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۞ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۞ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۞ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۞ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۞ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۞ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۞ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۞ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

سحر و آسیب کو ختم کرنے کا طریقہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَقْسَمْنَا الَّذِيْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِيْ اَجَابَ اَدْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۞ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا ۞

جس پر آسیب و جن بھوت کا اثر ہو اس پر تین بار دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلائے اگر نہ پئے تو سرسوں کے تیل پر بھی دم کر کے رکھے۔ ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈال کر انگلیاں

مریض کے کانوں میں دے۔ جیسے ہی انگلیاں کانوں میں دے کر حرکت کرے گا، آسیب چیخے گا روئے گا، جب تک آئندہ نہ ستانے کا وعدہ نہ لے لے، انگلیاں نہ ہٹائے۔ بعدہٗ یہ پانی پلا دے اور باقی پانی کا منہ پر چھینٹا مارے۔ ان شاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

اگر کسی پر اور سخت اثر ہو اور ان تدابیر سے نہ بھاگے تو اسی عزیمت کو کاغذ پر لکھ کر فلیتہ بنا کر جلائے اور مریض سے کہے کہ اس چراغ کو دیکھے۔ اگر نہ دیکھنا چاہے تو ناک میں اس کا دھواں پہنچائے۔ اثر آسیب، چڑیل، جن بھوت جل جائے گا اور اسی عزیمت کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا تو پھر اس پر آسیب کا دخل نہ ہو سکے گا۔ مگر اس تیل کو جس میں فلیتہ جلایا تھا سنبھال کر رکھ لے، کم سے کم، یوم ایک ایک قطرہ کان میں اور سر میں ڈال کر ملا جائے اور بدن میں تکلیف ہو تو بدن پر بھی ملا جائے۔ اس تیل میں اور تیل ملا لیں۔

حفاظت سحر و آسیب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

صبح و شام ایک بار پڑھتا رہے جن، آسیب، بھوت، چڑیل اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔

ساحر مرد ہو یا عورت

زمانہ قدیم میں مردوں سے زیادہ عورتیں جادو میں نہایت درجہ ماہر تھیں اور اس زمانے میں بھی جادوگر ہیں۔ عربی میں ان کو سحاۃ اور فارسی میں گفتار کہتے ہیں۔ شہاب مناری نے سحور کی علامت بتائی ہے کہ اس کو بخشش لاحق ہوتی ہے یا آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں اور کبھی دونوں ہاتھ اور پاؤں سکڑ جاتے ہیں، یعنی وہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔

علاج اور حفاظت

سورۂ فلق، سورۂ ناس، آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ تک پڑھیں یا پانی پر دم کر کے نہا دیں۔ ایضاً دعا کعب الاحبار کا ورد رکھیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔

ایضاً: علاج یہ ہے کہ مسحور کو بٹھلا کر کالی مرچ باریک شدہ اس کی آنکھوں میں سلائی سے لگائیں اور ناک میں ڈالیں اس کے بعد لوہے کے دستے والی چھری کی نوک اس کی آنکھ کی طرف کر کے تین مرتبہ یہ پڑھیں:

لَعَنْتُ لَخْلًا وَّ قَرْقَشْطْ بِنْدَادٍ كُنْتُ جَهْلًا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ پڑھتے ہوئے کچی زمین پر ایک ہاتھ کا دائرہ یعنی گنڈل بنائیں اس دائرے کے بیچ میں تھوک دے اور یہ کہتے ہوئے، زدم بر جگر گفتار و ساحرہ و ساحر اور تھوک کے اوپر زور سے ماریں کہ ایک انگل یا دو انگل چھری زمین کے اندر چلی جائے۔ بس جادو کرنے والے ساحر، گفتار کو ایسی بخشش لاحق ہوگی کہ بغیر چھری نکالے اچھی نہ ہوگی۔ اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

ایضاً: سرسوں، بھنگ، برگ نیب، کیچلی کوے سانپ کی سب کو ملا کر مریض کے دھونی دیں دفع جن و سحر کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

مکان و دکان سے سحر و اثر کو دور کرنے کے لیے

اہل خانہ، دکان، مکان، کارخانوں کو جنوں کی شرارت سے محفوظ رکھنے کے لیے جلی قلم سے لکھ کر ہر چہار جانب مکان کے لگائیں۔ اور مشینوں کے محفوظ حصے میں اس دعا کا تعویذ لکھ کر رکھیں اور خود پہنیں جو اس دعا کے آخر میں درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ إِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَإِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا أَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ أُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا إِلٰى عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَإِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ تَفَرَّقَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٦١٥٥	٦١٦٨	٦١٦٥	٦١٦٢
٦١٦٦	٦١٦١	٦١٥٦	٦١٦٧
٦١٦٠	٦١٦٣	٦١٧٠	٦١٥٧
٦١٦٩	٦١٥٨	٦١٥٩	٦١٦٤

نقش جامع الکمالات من حدیث و الآیات

اعوذ بوجہ اللّٰہ الکریم وبکلمات اللّٰہ التامات التی لا یجاوزھن برولا فاجر من شر ما ینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیھا ومن شر ما ذرأ فی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن فتن اللیل والنھار ومن شر طوارق اللیل الا طارقا یطرق بخیر یا رحمان۔

نقش آیات و حدیث برائے سحر و آسیب ہے۔

[illegible] بن داؤد علیہما السلام الذی سخر لہ الریاح والجن والشیطٰن سریعاہ

عزمت علیکم برب جبرئیل ۸۶، و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل

٨٣٣٨٤٨	٨٣٣٨٦١	٨٣٣٨٥٨	٨٣٣٨٥٣
٨٣٣٨٥٩	٨٣٣٨٥٣	٨٣٣٨٤٨	٨٣٣٨٦٠
٨٣٣٨٥٣	٨٣٣٨٥٧	٨٣٣٨٦٣	٨٣٣٨٤٩
٨٣٣٨٦٢	٨٣٣٨٥٠	٨٣٣٨٥١	٨٣٣٨٥٤

امضوا الذی یحمل العرش عزمت علیکم بالذی اجاب اذھب عیسی ابن مریم

[illegible]

سحر اور اثر

سحر و اثر دو باب الگ الگ ہیں کیونکہ سحر یعنی جادو، سفلی وغیرہ۔ انسانی ہاتھوں کا کرشمہ ہے۔ خواہ اپنوں کی کرم فرمائی ہو یا دشمنوں کی۔ مگر اثر، آسیب، بھوت، پلید، چڑیل، جن کو بد روحیں کہتے ہیں۔ جن، پری، دیو وغیرہ ان میں بہت سی اقسام ہیں جن کو ذہن گن سکتا ہوں نہ آپ کوشش کے بعد معلوم کر سکتے ہیں۔

پھر یہ ان دیکھی طاقتوں کا معاملہ ہے، اثر مرد پر ہو یا عورت پر۔ ہلکا ہو یا قوی تمام لوں پر کرنی دھرنی کا معمولی وار بھی بڑی تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی لیے عاملین حضرات ہر دو قسم کے مریضوں کے لیے ایک ہی قسم کے تعویذ و عملیات سے کام لیتے ہیں۔

(۱) سحری اثرات کے لیے یہ دونوں نقوش ہی بہت ہیں۔ بعد اگر کوئی ان نقوش کا عامل بن جائے تو ہر قسم کی بیماری اور سحر و آسیب میں کام لے سکتا ہے۔

٤٩٦		
٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

الٰہی بحرمت حضرت حوا علیہا السلام

٤٩٩		
١٢	١١	١٨
١٧	١٥	١٣
١٤	٩	١٤

الٰہی بحرمت آدم و حوا علیہما السلام

(۲) اگر اثرات قوی ہوں تو ان نقوش کو الگ الگ لکھے اور دونوں کو دونوں بازوؤں پر باندھوائیں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا	یہ	یط	د
یب	ز	ح	ط
ح	ی	یا	لا
یج	ج	ب	یو

٧٨٦ ۸۸۸۸۸۸ ۲۲۲۲۲۲ ۹۹۹۹۹۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

٩	١	٨	ك
٧	٥	٣	١
٢	٩	٣	ف
ش	١	ف	ی

الٰہی بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام دفع شود

ضرور تاً پینے کے لیے بھی دیے جاتے ہیں۔ ہر روز ایک یا تین عدد نقش دن میں بار بار پلائے۔

(۳) اگر اثر اور زیادہ قوی ہو تو یہ دونوں نقوش دونوں بازوؤں پر بندھوائے اور دن میں کم کم

تین بار اس بازو کا دوسرے پر، دوسرے کا پہلے بازو پر اوٹ پھیر کرائے اور اگر مریض میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے کی طاقت نہ ہو تو یا بیہوش ہو تو دونوں جانب بستر پر رکھے چند چند منٹ کے بعد دائیں طرف کا بائیں طرف اور بائیں کا دائیں طرف اس طرح رکھے کہ تعویذ مریض کے اوپر ہوتا ہوا دوسری جانب جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۶۶۱ د	۳۶۷۳ یط	۳۶۷۰ یہ	۳۶۶۳ ا
۳۶۶۶ ط	۳۶۶۵ ح	۳۶۷۰ و	۳۶۶۵ یب
۳۶۶۶ لا	۳۶۶۹ یا	۳۶۶۲ ی	۳۶۶۹ ح
۳۶۶۳ یو	۳۶۶۸ ب	۳۶۶۴ ج	۳۶۶۸ خ

یا دلیل المتحیرین یا غوث الثقلین یا مجیب دعوات المضطرین یا الٰہ العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلّم۔

۱۰۶ ۳۸۸۸۸۸۸ ۹۹۹۹۹۹۹۴۴۴۴۴۴۴۸۸۸۸۸وصش

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۳۴۰۱ و	۳۴۰۳ ۱۸	۳۴۰۴ ۱۱	۳۳۹۳ ۱۲
۳۴۰۶ ۱	۳۳۹۵ ۱۳	۳۴۰۰ ۱۵	۳۴۰۵ ۱۴
۳۳۹۹ ف	۳۴۰۹ ۱۳	۳۴۰۲ ۱۹	۳۳۹۹ ۱۳
۳۴۰۳ ی	۳۳۹۸ ق	۳۳۹۴ ا	۳۴۰۸ لك

اللھم صل علیٰ سید العرب والعجم دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم شفیع الامم صاحب الجود والکرم وجبرائیل واسرافیل ومیکائیل وعزرائیل خادمہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم دائماً ابداً۔

(۴) دفع سحر و اثر کا کام عامل کے سوا ہر ایک کو نہ کرنا چاہیے، غیر عامل کتاب دیکھ کر نقش لکھ کر کسی مریض کو دینا چاہے تو دے سکتا ہے مگر پہلا نقش لکھ کر اپنے باندھے کہ آسیب کو اذیت پہنچی تو وہ اذیت دینے والے کی طرف پلٹتا ہے اگر اسے کمزور پا اس کے محافظ کو غافل پاتا ہے تو اسی پر حملہ کر دیتا ہے اس لیے سب سے پہلے اپنی حفاظت کا انتظام کرے، بعدہٗ دوسرے کو کچھ دے۔ ہاں ہر وہ مرد یا عورت جو دعا جامع المطلوب کو پابندی سے پڑھے تو اس کو کوئی خطرہ نہیں۔ اور کبھی ناغہ ہو جائے تو خطرہ ہو سکتا ہے۔ آپ چند کی خدمت کر کے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں اور سیکڑوں دشمن بناتے ہیں اور وہ ان دیکھے دشمن ہیں نہ

آپ ان کی طاقت سے واقف نہ ان کے گروہ کی کثرت و قلت سے آگاہ، اس لیے عامل کا کسی مرد کامل سے رشتۂ غلامی ضروری ہے کہ وہ تمہاری غائبانہ مدد کر سکے، یا اپنی حفاظت کا انتظام آپ خود کریں۔ یعنی نقش جامع المطلوب اپنے پاس رکھیں۔

نقش جامع المطلوب دافع الکرب مع لبسملہ

۱۵۰۶۹	۱۵۰۴۳	۱۵۰۴۵	۱۵۰۶۶
۱۵۰۴۳	۱۵۰۶۳	۱۵۰۶۸	۱۵۰۴۳
۱۵۰۶۳	۱۵۰۴۴	۱۵۰۴۰	۱۵۰۶۶
۱۵۰۴۱	۱۵۰۶۶	۱۵۰۶۳	۱۵۰۴۶

لکھنے اور موم جامہ کرتے وقت یا حافظ کا ورد رکھیں اور رات کے اندھیرے میں ۱۰۰۰ بار یا حافظ اور اول آخر ایک ایک بار دعا جامع المطلوب پڑھ کر تعویذ پر دم کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

(۵) کسی نقش کا عامل بننے کے لیے یہ طریقہ آسان ہے وہ جس تعویذ کا عامل بننا چاہے تو یہ دیکھے کہ جب اس کا پہلا ستارہ اپنے گھر میں ہو تو اس دن باریک کاغذ پر پہلے تعویذ لکھے اور عطر لگا کر موڑے اور آٹے میں رکھ کر اس کی گولی بنائے اور کچھ میٹھا خواہ گھر یا خرید کر دریا پر جائے اور سیدنا خضر علیہ السلام اور سیدنا اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دیکر خضر علیہ السلام کی نذر کی نیت سے مچھلیوں کو آدھی مٹھائی اور تعویذ ڈال کر واپس قیام گاہ پر آجائے اور دوسرا تعویذ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے، پھر دوسرے دن ۲۔ تیسرے دن تین ۳ اور چوتھے دن ۴ ۔ اسی طرح پندرھویں دن ۱۵ نقش لکھے اور سولھویں دن ۱۴ یعنی چودہ ۔ اک گھٹتا جائے۔ غرض تیسویں دن ایک نقش لکھ کر اسے بھی اپنے پاس پہلے نقش کے ساتھ موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھے۔ اور اس دن با اہتمام فاتحہ کا انتظام کرے اور سیدنا خضر علیہ السلام وجملہ انبیاء کرام واولیائے عظام خصوصاً سیدی اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند کی فاتحہ دیکر نصف خضر علیہ السلام کی نذر کی نیت سے دریا میں ڈالے، مگر وہاں جہاں مچھلیاں ہوں، باقی خود اور متعلقین کو کھلا دے۔

(۶) ایک عظیم اور مفید عمل

سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظم و نثر یا کسی تحریر میں جن اولیائے عظام کا ذکر آیا ہے ان کا اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم ہند سے بہت گہرا اور قریبی تعلق ہے اور عمومی طور پر نسبت و عقیدت تمام عالم کے اولیائے کرام سے ہے جو ان جناب آپ کی ذات سے ظاہری

و باطنی، جسمانی و روحانی کسی اعتبار سے منسلک ہیں اور عقیدت و محبت کا رشتہ جڑا ہوا ہے وہ کسی بھی ولی کے دربار سے محروم نہیں لوٹتا۔ بس شرط یہ ہے کہ جب وہ کسی بزرگ کے دربار میں حاضر ہو تو کہے کہ اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم کا غلام سلام کے لیے حاضر ہوا ہے پھر کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یا اھل القبور انتم لنا سلف و انا ان شاء اللہ بکم لاحقون۔
بعد فاتحہ عرض حال کرے۔ فوراً کام انجام کو پہنچے یہ تجربوں کی بات ہے جو غرض مند میرا نام لے کر یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کا بھیجا ہوا ہوں اور یہ کام آپ کو انجام دینا ہے، وہ ہو جاتا ہے۔

(۷) خواب میں آسیب کا نظر آنا

جب آسیب خواب میں نظر آنے لگے تو یہ سمجھیں کہ اثر قوی ہے یا کسی کا لگایا ہوا ہے اس کے لیے ذیل کے دونوں تعویذ بازوؤں پر اس ترکیب سے بندھوائیں اور ان تعویذوں کو گلے میں موم جامہ کر کے ڈلوائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اثر دفع ہو اور بدخوابی بند ہو۔

۷۸۶

۱۳۲۳۲	۱۳۲۳۵	۱۳۲۳۹	۱۳۲۲۵
۱۳۲۳۶	۱۳۲۲۹	۱۳۲۳۱	۱۳۲۳۴
۱۳۲۲۴	۱۳۲۳۸	۱۳۲۳۳	۱۳۲۳۰
۱۳۲۲۳	۱۳۲۲۹	۱۳۲۲۸	۱۳۲۴۰

۴۹۶

۳۳۲۰۴	۳۳۲۰۷	۳۳۲۱۰	۳۳۱۹۸
۳۳۲۰۹	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۳	۳۳۲۰۸
۳۳۱۹۹	۳۳۲۱۲	۳۳۲۰۵	۳۳۲۰۲
۳۳۲۰۶	۳۳۲۰۱	۳۳۲۰۰	۳۳۲۱۱

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ۔

یا جبرائیل بحق مظهر العجائب یا قوقائیل تجده عونا لک فی النوائب کل هم و غم سینجلی بولایتک یا علی یا علی یا علی۔

(۸) خواب میں آسیب کا جماع کرنا

یہ آفت مردوں کو کم اور عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتی ہے اس میں بد روحوں کو عموماً مسلط کیا جاتا ہے اور جب اپنا تسلط جما لیتی ہیں تو ان کا ہٹانا مشکل ہو جاتا ہے اس کی وجہ

عورتوں کی شرم و حیا کہ وہ ایک مدت تک کسی سے نہیں کہتیں نہ علاج کرتی ہیں اور روح خبیثہ مواصلت کر کے قوی ہو جاتا ہے اور عورت کمزور ہوتی جاتی ہے اگر لڑکی کنواری ہے اور بغیر علاج کے شادی کر دی اور اتفاق سے شوہر بے نمازی ہے اور بغیر بسم اللہ کے صحبت کرتا ہے تو اس خبیث کو مرد کے ساتھ مل کر مجامعت کا موقع مل جاتا ہے جس کا ہٹانا اور دشوار ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں اندرونی خرابیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں اور مرد اولاد سے محروم ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۵۹۸۱۶	۵۹۸۲۰	۵۹۸۲۳	۵۹۸۱۰
۵۹۸۲۳	۵۹۸۱۱	۵۹۸۱۹	۵۹۸۲۱
۵۹۸۱۲	۵۹۸۲۶	۵۹۸۱۸	۵۹۸۱۵
۵۹۸۱۹	۵۹۸۱۴	۵۹۸۱۳	۵۹۸۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۳۳۹۶	۱۳۳۹۹	۱۳۴۰۳	۱۳۳۸۹
۱۳۴۰۲	۱۳۳۹۰	۱۳۱۰۹۵	۱۳۴۰۰
۱۳۳۹۱	۱۳۴۰۵	۱۳۳۹۴	۱۳۳۹۳
۱۳۳۹۸	۱۳۳۹۳	۱۳۳۹۷	۱۳۴۰۴

۹۔ بڑا چراغ اس کا بہترین علاج ہے

بڑے چراغ کے متعلق شمع شبستان رضا حصہ اول میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اس کے روشن کرنے کی ترکیب بھی۔ مگر یہاں اتنا جان لیجئے کہ آپ کے گھر میں اگر کوئی ایسا کمرہ ہے جس میں قفل پڑا رہے صرف چراغ روشن کرنے کے لیے اسے کھولا جائے۔ تاکہ دھوکے میں بھی کوئی ناپاک مرد یا عورت نہ جا سکے اگر آپ کے یہاں نہیں تو کوئی جگہ کرایہ پر لے کر چراغ جلایا جائے۔ یا جہاں چراغ جل رہا ہو وہاں جا کر پابندی وقت سے بیٹھیں ان شاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

علیقا علیقا طلیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا امرتضی مرتضی بحق یابدوح وبالحق

١٠) دافع سحر و آسیب فلیتہ

١٦٩٨٧٦٣	١٦٩٨٧٦٨	١٦٩٨٧٤١	١٦٩٨٧٥٤
١٦٩٨٧٦٠	١٦٩٨٧٥٨	١٦٩٨٧٤٣	١٦٩٨٧٤٩
١٦٩٨٧٥٩	١٦٩٨٧٤٦	١٦٩٨٧٤٢	١٦٩٨٧٦٢
١٦٩٨٧٦٤	١٦٩٨٧٦١	١٦٩٨٧٦٠	١٦٩٨٧٤٧

ب ح و ی ٩ ہ م

فلاں بن فلاں را در وجود سحر آسیب باشد دور شود و حاضر باشد سوختہ گردد
در وجود فلاں بن فلاں سحر و آسیب باشد دور شود یا حاضر شدہ سوختہ گردد۔

١٣٢٥١٢٤٦	١٣٢٥١٢٥٠	١٣٢٥١٢٥٣	١٣٢٥١٢٣٩
١٣٢٥١٢٥٢	١٣٢٥١٢٣٠	١٣٢٥١٢٣٥	١٣٢٥١٢٥١
١٣٢٥١٢٣١	١٣٢٥١٢٥٥	١٣٢٥١٢٣٨	١٣٢٥١٢٤٣
١٣٢٥١٢٤٩	١٣٢٥١٢٣٢	١٣٢٥١٢٣٣	١٣٢٥١٢٥٤

ب ح و ی ٩ ہ م

من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا بحق اسا اسا اسا

ابرسا

٣٣٤	٣٢٩	٣٣٧
٣٣٥	٣٣٣	٣٣١
٣٣٠	٣٣٦	٣٣٢

صبرسا

سارسا

١١- آسیب کو جلانے والا فلیتہ

نمبر ١٠ و نمبر ١١ کے فلیتے دونوں تقریباً ایک قسم کے ہیں مگر نمبر ١٠ زیادہ قوی آسیب کے لیے ہے اور نمبر ١١ زیادہ زوردار ہے اور ان کے گروہ بھی کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں سب بھاگ لیتے ہیں یا رہیں تو جل کر خاک ہو جاتے ہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ ان فلیتوں میں مثل حاضرات کے مریض یا بالغ بچوں کو نظر بھی آتا ہے کہ موکلین جنگ کس طرح کر رہے ہیں۔ اور جلاتے مارتے ہیں۔ مگر دیکھنے والے اس سے ڈرتے نہیں۔

ان تعویذوں کو موڑ کر گول بتی بنا لیں، بتی جلانے کے نشان کی طرف سے جلائیں۔ گول بتی بنا کر تین روئی لپیٹ لیں بتی کے چراغ میں تل کا تیل یا خوشبودار ڈالکر اور مریض پر سے سات بار اتار کر سات روز تک ہر روز آدھ گھنٹہ جلانا چاہیئے اگر مریض بے ہوش یا تکلیف شدید ہو تو ایک گھنٹہ یا زیادہ یا پورا فلیتہ ہی جلانا پڑ جائے تو جلا دے۔

بہ برکت یک صد و بست و یک ح سوختیم جلد دیو و دیوان و پری و پریان و سحر و جادو

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

و ساحران و جوگی و جوگیاں و غول بیاباں و دفع جن و اثر انس زرد کالا و گورا و نیلا و کنجہ و ارواح خبیثہ و جمیع شیاطین و دفع ہر دو کر در وجود فلاں بنت فلاں سخت شدہ و مزاحمت می دہد در میان چراغ و فلیتہ در آید بنماید دفع شود یا سوختہ گردد ——— بحق علیقا علیقا طلیقا

انت تعلم مافی قلوبھم علیقا علیقا طلیقا انت تعلم مافی انفسھم علیقا ابلیس تلبیس تلبیس ابلیس شداد بن عاد دقیانوس ابلیس فرعون ابلیس نمرود ابلیس ھامان ابلیس لعین شیطان الشیاطین فقاھا ھادی سوختہ شو الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا اسوسا سوسا سوختہ شو بہ برکت این اسم اعظم در وجود فلاں ابن فلاں آسیب سخت شدہ است درون چراغ در آید و بنماید سوختہ گردد

سجعہ

۱۲۔ چراغ آسیب

روزی کی تنگی دور ہونے کے لیے ہے مجھلا چراغ معمول سحر و آسیب کے دفع کے لیے ہے اور بڑا چراغ سیدنا علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ اصول وظیفہ ہے کہ اس جیسا افضل عمل آج تک کسی چراغ میں نہیں پایا۔ مگر اس کی احتیاط، وقت، جگہ کی پابندی کی وجہ سے اکثر حضرات فیض حاصل کرنے سے مجبور رہتے ہیں۔

چھوٹا چراغ، مجھلا چراغ، بڑا چراغ۔ چھوٹا چراغ تو مثلاً بیماری اور

بمبئی اور کلکتہ کے لوگوں کی مجبوریاں کہ صرف ایک چھوٹی سی کھولی (کمرہ) کہ اسی میں رہنا، کھانا پکانا ، سونا سب کچھ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بڑا چراغ کس طرح روشنی کیا جائے مگر ان کی مجبوریاں دیکھ کر ہم بھی مجبور کہ اس کے لیے ایک مستقل کمرہ چاہیے اگرچہ ۲×۲ فٹ کا ہو اور اس میں قفل پڑا رہے، جو پاک اور باوضو ہو وہی کھولے وہی روشن کرے۔ مجبوروں کی ان مجبوریوں اور ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے کئی چراغ جلائے تجربات میں اتنے کامیاب ثابت نہ ہو سکے، یعنی اتنے وسیع پیمانے پر مجھ گیر کام انجام نہیں پاتے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور ضرورت مندوں کی ہر سانس کی مثل۔ مرشد پاک کی روح پاک پر رحمت نازل فرمائے کہ ان کے کرم سے اب ایک چراغ مرتب ہو گیا۔ جس کو آپ اپنے سونے کے کمرے میں بھی روشن کر سکتے ہیں صرف روشن کرنے والا پاک ہو اور مریض کے لیے اس کی روشنی میں بیٹھنا شرط ہے۔

۱۳۔ آسیب کو اتارنے کا طریقہ

۷۸۶

۳۷۰۱	۳۷۰۳	۳۷۰۰	۳۶۹۴
۳۷۰۲	۳۶۹۵	۳۷۰۰	۳۷۰۵
۳۶۹۶	۳۷۰۹	۳۷۰۳	۳۶۹۹
۳۷۰۳	۳۶۹۸	۳۶۹۷	۳۷۰۹

بعض مواقع پر عامل کو آسیب کے اتارنے میں دیر لگتی ہے مگر سنگی عمر (نوتا بھرا ہوا) معمول کرنے والے چند منٹ میں وہ کام کر ڈالتے ہیں اور مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سفلی گر۔ حادثاتی موت والوں کی روحوں کو تابع کر لیتے ہیں۔ اور انھیں سے وہ کام لیتے ہیں۔ کہ کسی کے گھر، مرد یا عورت پر اس روح کو بھیج کر پریشان کراتے ہیں جب انہیں علاج کے لیے بلایا جاتا ہے تو منہ مانگے پیسے مل جاتے ہیں اور مریض بھی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ کمین پن کمینے ہی لوگ کیا کرتے ہیں۔

مگر آپ دامن کے نیچے پڑیں تاپنے لگ کر دو جائیں۔ بلکہ مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر اس کے نیچے یہ آیات لکھیں، اور اس نقش کو ایک صاف بوتل میں ڈال کر بارش کا پانی بھر دیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

جب مریض آئے تو بیری کے صاف اور ثابت پتے سات عدد منگا کر دھوئے اور باریک پسوائے جب ان پسے ہوئے پتوں میں اس نقش کا تھوڑا پانی ڈال کر اور باقی پانی تازہ لے کر پیالا بھر دے اور عامل بیری کی ٹہنی سے چلاتا جائے اور ۳ بار درود شفا پڑھے پھر ایک بار الحمد شریف ایک بار آیت الکرسی شریف اور تین تین بار چاروں قل پڑھے اور لکڑی سے ہلاتا رہے یہاں تک کہ پتے اور پانی ایک ہو جائیں۔ اس میں سے تین گھونٹ بسم اللہ شریف پڑھ کر مریض کو پلائے باقی پانی کو ایک کورے گھڑے میں ڈال دے اور تازہ پانی سے گھڑا بھر دے۔ یا پہلے گھڑا بھروا کر رکھ لے۔ اس کے بعد مریض یا مریضہ کو بیت الخلا میں جا کر استنجا کرے پھر ایک بڑے ٹب میں بٹھا کر غسل کرائے یا مریض خود غسل کرے اس طرح کہ کوئی قطرہ زمین پر نہ گرے۔ بدن پونچھ کر کپڑے دوسرے پہن کر ٹب سے باہر آئے۔ اور با احتیاط اس ٹب کے پانی کو اسی گھڑے میں بھر کر جنگل یا دریا کے کنارے دفن کرا دے۔ اگر گھر کی زمین کچی ہو تو گڑھا کھود کر اسی گڑھے میں بیٹھ کر غسل کرے اور مٹی ڈال کر پاٹ دے۔

ان شاء اللہ ایک بار کے غسل میں مریض سحر و اثر سے پاک ہو جائے گا مگر بہتر ہے کہ عمل تین یوم کرے کہ کامل شفا حاصل ہو۔

اگر کسی دکان یا مکان میں اثر ہو تو

جسمانی اثر میں جسمانی تکلیفات ہوتی ہیں جس کی وجہ سے علاج کی فکر جلد ہو جاتی ہے اور زمین

دوکان مکان کے اثر میں بیماریاں ہوتی ہیں مگر وقتی طور پر کسی وقت طبیعت درست رہتی ہے کسی وقت خراب۔ مگر کاروباری پریشانیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس میں بھی حالات ہر ایک کے جداگانہ ہوتے ہیں اس لیے ان کی تفصیلات درج کرنے کے لیے کامل ایک کتاب چاہیے۔ اس لیے صرف علاج ہی درج کرنا مناسب ہے۔

ایسی جگہ، مکان دوکان، زمین کا حصار ہی آسان ذریعہ ہے جو حضور مرشدی مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سب سے پہلی بار ایک صاحب کے گھر کو کلوانے کا طریقہ بتایا تھا جو مجھے خود جا کر کرنا تھا۔

وہی طریقہ شمع شبستان رضا (حصہ دوم) میں مرقوم ہے کچھ وضاحت یہاں کر دینا بہتر ہے وہ یہ کہ اگر جس گھر میں آسیب کے دخل کا یقین ہو اس گھر کو پندرہ دن کے لیے عورتوں اور بچوں سے خالی کرا لیا جائے اور سات روز بعد مغرب سے قبل فجر تک کسی وقت بھی باوضو ایسی جگہ کھڑے ہو کر سات اذانیں اس طرح دی جائیں کہ گھر کے ہر گوشہ میں آواز پہنچ جائے اور آٹھویں روز سے سات دن تک بعد فجر سورۃ بقرہ شریف کسی صحیح خواں سے پڑھوائی جائے اور حصار کیلیں تیار شدہ رضوی کتب خانہ سے منگوا کر رکھیں ختم سورۃ بقرہ کے بعد تین کونوں میں تین کیلیں اس طرح گڑھوں میں رکھی جائیں کہ کیلوں کے سر اوپر ہیں اور نوک زمین کی مٹی سے مل جائے اور گڑھوں کو پاٹ کر بند کر دیا جائے ایک گوشہ سوم گھنٹہ کے لیے خالی چھوڑ دیا جائے کہ آسیب کے باہر نکلنے کا راستہ کھلا رہے۔ اور پندرھویں دن آخری کیل دفن کرتے وقت آیۃ الکرسی بلند آواز سے پڑھتے رہیں کر دفن کر کے جگہ کو پاٹ دیں ——— اب گھر کا کامل حصار ہو گیا اگر چاروں کیلیں ایک ہی دن لگا دیں تو گھر کا دشمن گھر میں ہی رہ جائے گا۔ جب تک وہ کیلیں نہ نکالی جائیں گی وہ نکل نہیں سکے گا خواہ کیسے ہی عاملین آ جائیں۔

آپ بے اولاد کیوں ہیں؟

اولاد ہونا یا نہ ہونا مرضی مولیٰ پر موقوف ہے مگر عورت کے لیے گالی ہے خصوصاً شریف النفس عورت کے لیے کہ ساس نندیں ایسے ایسے طعنے دیتی ہیں کہ عورت خودکشی پر مجبور ہو جائے۔ ہاں ایسی ساسوں کو طعنوں کا احساس جب ہوتا ہے جب خود اسکی لڑکی بے اولاد ہو تو سوچنے لگ جاتی ہیں چپکے چپکے علاج کراتی ہیں مگر بہو دوسرے کی بیٹی ہے اس لیے اس کا علاج صرف طعنے ہیں۔ بیٹے کی دوسری شادی، یاد رکھیے حساب سب کا ہوگا اور ہر نیک و بد کی سزا و جزا ملتی ہے اللہ ہدایت دے۔

میں نے شروع ہی سے اس مسئلے کے حل پر توجہ دی مگر کامیابی جب ہوئی جب اولاد نہ ہونے کے اسباب پر توجہ دی مثلاً سحر و اثرات اور ماہواری کا بے قاعدہ ہونا یا بند ہونا یہاں کبھی پرسوت بھی ناکامی کا سبب بن جاتا ہے جب ان وجوہات پر قابو پا لیا جاتا ہے تو مرد و عورت کو تعویذ پلانا (کہ مرد کا نقص سب پر غالب رہتا ہے) ابھی تک الحمدللہ نوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی۔

اس کا علاج سحر و اثر کو دور کرنے کے بعد تین ماہ تک کرنا پڑتا ہے جلد بازی صحیح نہیں۔ کامل علاج شمع شبستان رضا میں موجود ہے اور میں نے دواؤں کے علاوہ اسی سے کامیابی حاصل کی۔ مگر تین چار کیس ہی ایسے ہوئے جن میں ناکامی کہا جائے کہ وہ درمیان ہی میں علاج چھوڑ بیٹھیں۔

انشاء اللہ اولاد ضرور ہوگی!

عورت یا مرد ان آیات کو صحیح پڑھ سکیں ہر روز ایک بار بخشوع قلب پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پیا کریں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم

٦٣٥٣	٦٣٤٨	٦٣٥٥
٦٣٥٤	٦٣٥٢	٦٣٥٠
٦٣٤٩	٦٣٥٦	٦٣٥١

دو نقش لکھ کر ایک مرد کے گلے میں دوسرا عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ اگر اس نقش کے چاروں طرف مذکورہ بالا آیات لکھیں۔ بہت مفید ہے۔

وہ کنواری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم
ہے عجب نشان اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل آیا

۲۔ بے اولادوں کے لیے بشارت

مایوسی، ناامیدی، یعنی موسم خزاں میں بہار کا مژدہ ہے ان آیات اور نقش کو کندہ کرا کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ پانی میں ڈال کر دھو کر پیتی رہیں اور تعویذ گلے میں پڑا رہے، اور ایک تعویذ کاغذ پر لکھوا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے کہ ناف سے نیچے رہے۔ کمر سے باندھے نقش سامنے پڑھ دیا رہے۔

يٰزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

۷۸۶

٣٩٥٦	٣٩٥١	٣٩٥٨
٣٩٥٧	٣٩٥٥	٣٩٥٣
٣٩٥٢	٣٩٥٩	٣٩٥٤

اجب جبرئیل قال انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا۔

باب حصولِ منصب و عزت

بلندیٔ منصب و حصولِ تسخیر و محبت

اللہ تعالیٰ جب کسی کو کوئی منصب یا دولت و عزت، صحت وغیرہ واپس لے لیتا ہے تب اسے اس کی قدر و منزلت محسوس ہوتی ہے۔ جب پہلی بار یہ چیزیں ملتی ہیں تو اپنی عقل و فراست اور ہنر کے گیت گاتا ہے اور جب ان میں سے کوئی شے چھن جاتی ہے۔ تو وہ قسمت کو برا کہتا ہے۔ یعنی جب نعمتیں حاصل تھیں تو خدا کا شکر ادا نہ کیا اور جب لٹ گئے تو اپنی غلطیوں پر نظر دوڑی۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رزق خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکر کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

یہ ہدایت فرمانے کے بعد علاج بھی بتاتے ہیں۔

گئی چیز اور کھویا منصب ملنے کے لیے

اب تو نہ روک اے غنی عادت سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلائے کیوں

۲۷۰ بار یا ۱۰۹۰ بار پڑھے، اپنے نام کے اعداد کے مطابق حضور دل سے پڑھے۔ میرا تجربہ ہے کہ پہلے ہی دن سے حالات میں تبدیلی شروع ہو جاتی ہے اور چند روز میں حسب منشا کام ہو جاتا ہے۔

بگڑے حالات میں انقلاب لانے کے لیے

ان آیات سے اپنے حالات ہی میں نہیں جگ کل میں انقلاب لایا جا سکتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

اَلْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ
اس کے مع بسم اللہ شریف ۱۷۶۷۴ عدد ہیں ۔
یہ نقش حصول عزت و منزلت اپنی مثال آپ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۴۱۱	۴۴۲۴	۴۴۲۱	۴۴۱۸
۴۴۲۲	۴۴۱۷	۴۴۱۲	۴۴۲۳
۴۴۱۶	۴۴۱۹	۴۴۲۶	۴۴۱۳
۴۴۲۵	۴۴۱۴	۴۴۱۵	۴۴۲۰

اگر ملازمت چھوٹ گئی ہو یا عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں کسی وجہ سے الگ کر دیا گیا ہو تو، یا الیکشن اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام میں کامیابی کے امکانات کم ہوں اور اپنے منصب سے ہٹ جانے کا یقین ہو تو ان آیات کا ورد کرے اور ۱۷۶۷۴ میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش بنالیں یا بنوالیں اور اپنے پاس رکھیں ۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی ۔

دولت وعزت کے لیے

زوال کے اسباب کو نظر میں رکھیں ۱۔ اپنے گناہوں کا ثمرہ ۔ ۲۔ رب کی ناشکری کا انجام ۔ ۳۔ ستیارگان کی نحوست کا سبب ۔ ۴۔ جادو، سفلی، آسیب کی وجہ کو ملحوظ رکھ کر نمبر ۳ اور ۴ کا ادراک تو عامل کو کرنا ہے اور ۱ و ۲ کا علاج صاحب حاجت کو کرنا ہے ۔ بہتر ہے کہ حساب نکال کر دیکھ لے ۔ اگر معلوم ہو کہ ستیارگان کے سبب ایسے حالات پیدا ہوئے ہیں تو دفع نحوست سیارگان میں سے کوئی نقش بھی اور سحر و آسیب کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ نقصان پہنچے تو باب سحر و آسیب سے کوئی نقش دے اور حصول جاہ و حشمت کے لیے ان میں سے کوئی نقش دے انشاءاللہ کامیابی ہوگی ۔ مزید نقوش و عملیات شمع شبستان رضا سے انتخاب کر کے دیں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۳۱۳۳	۱۳۱۳۶	۱۳۱۳۱
۱۳۱۳۸	۱۳۱۳۰	۱۳۱۳۲
۱۳۱۲۹	۱۳۱۳۴	۱۳۱۳۷

نقش چہل کاف : حصول جاہ و عزت کے لیے نقش چہل کاف مع اختتام و رد ملہ

اختتام مشک و زعفران سے لکھے ورنہ بہترین عطر لگائے ۔

آیت تسخیر برائے بلندی منصب اور جاہ و حشمت
وَاِلٰـہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہ
کو نقش مع بسم اللہ شریف ۸۸۵ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۹۸	۲۹۱	۲۹۶
۲۹۳	۲۹۵	۲۹۷
۲۹۴	۲۹۹	۲۹۲

برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروروں درود
آفتاب ان کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرصر جوش بلا سے جھلملاتے جائیں گے

حصول عزت و منزلت مسلمان کی عزت و منزلت عموماً الفت و محبت اللہ و رسول، جل علی و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا و عطا پر موقوف ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ العزۃ للہ ولرسولہ وللمؤمنین عزت و منزلت کو اللہ نے اپنے اور اپنے بندوں کے لیے خاص فرمایا ہے اور اللہ و رسول کے غیر کے لیے اس میں سے کچھ حصہ نہیں ۔ اسی لیے مومن غیر اللہ کے دامن میں عزت تلاش نہیں کرتا ، بلکہ وہ جانتا ہے کہ حقیقی اور دائمی عزت و منزلت اسی کے لیے ہے ۔ کہ جو اللہ و رسول کا ہو رہتا ہے ، جیسا کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں ، یہی شعر حصول عزت و منزلت کا ذریعہ بن گیا ۔

مومن ان کا کیا ہوا اللہ خدا اس کی ہوئی
کافر ان سے کیا پھرا ، اللہ اس سے پھر گیا

۴۰ ، ۳ بار یا ، ۵۲ بار ۔ یا بعد ہر نماز کے ۱۱ بار یا ۵ بار یکسوئے قلبی کے ساتھ ورد کرے ۔

تاج عزت و عظمت ہر روز درود تاج مست و بیخود ہو کر بعد نماز فجر ۵ بار بعد ظہر ۳ بار بعد عصر ۱ بار ، بعد مغرب ۱ بار بعد عشاء ۱۱ بار ۔ یا کسی ایک ہی وقت میں ۲۱ بار پڑھ لیا کرے ۔

جو روزانہ اس کا ورد کرتا رہتا ہے اسے عزت و وجاہت کو تلاش کرنے کی حاجت نہیں، بلکہ عزت و عظمت و وجاہت ورد پڑھنے والے کو تلاش کرتی ہے، اس نقش کو مشک زعفران اور عرق گلاب سے لکھے، عمدہ مٹھائی پر نیاز دیکر تقسیم کرے اس کے بعد تعویذ گلے میں ڈالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۳۳۳۷	۱۳۳۴۲	۱۳۳۲۹
۱۳۳۲۸	۱۳۳۳۶	۱۳۳۴۴
۱۳۳۴۳	۱۳۳۳۰	۱۳۳۳۵

حصولِ عزت و جاہ

یا عزیز تعززت بالعزۃ والعزۃ فی عزۃ عزمت یا عزیز کے اعداد ۸۵۸۸ ہوتے ہیں۔

بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد شامل کرکے نقش بنایا گیا جو بہت زود اثر ثابت ہوگا۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق بعد نماز فجر ورد میں رکھیں اور چلتے پھرتے نقش اعظم کا شعر زبان پر رہے۔

۷۸۶

۸۴۳	۸۴۶	۸۴۹	۸۳۶
۸۴۸	۸۳۷	۸۴۲	۸۴۷
۸۳۸	۸۵۱	۸۴۴	۸۴۱
۸۴۵	۸۴۰	۸۳۹	۸۵۰

جاگ اٹھی سوئی قسمت اور چمکا نصیب
جب تصور میں سمایا روئے انور یار کا

نقش جامع المطلوب و دافع الکروب

حصول عزت و جاہ میں اگر رکاوٹ ہو تو ۱۰۰ بار دعا جامع المطلوب کا ورد ضرور رکھے اور نقش جامع المطلوب، ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کرکے رکھے قلم یا تو لیکر درود تنجینا ۹ بار پڑھ کر نقش لکھنا شروع کرے جب نقش کی تکمیل کرے تو اس پر دم کرے انشاء اللہ سحر آسیب کیسا ہی خطرناک کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور نہ سیارگان کے بد اثرات کا ظہور ہوگا۔

نقش جامع المطلوب و دافع الکروب

۱۵۰۷۹	۱۵۰۷۲	۱۵۰۷۵	۱۵۰۶۱
۱۵۰۷۴	۱۵۰۶۲	۱۵۰۷۸	۱۵۰۷۳
۱۵۰۶۳	۱۵۰۷۷	۱۵۰۷۰	۱۵۰۶۸
۱۵۰۷۱	۱۵۰۶۶	۱۵۰۶۴	۱۵۰۶۷

چراغِ نعمت و دولت

اس چراغ کا میں بہت تجربہ کر چکا ہوں اور بڑے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوئے کاروباری نقصانات میں تو سحر و اثر کا علاج کرکے اس کو روشن کریں البتہ کبھی سیارگان کی رفتار پر نظر نہیں ڈالی ہر بار کامیابی ہوئی، اس کے معنی یہ ہیں کہ چراغ سیارگان کی نحوست کو درست کر دیتا ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں، جب روپیہ کی آمد میں کمی واقع ہو اس چراغ کو روشن کریں، صرف نیت اور وقت کی پابندی کی شرط ہے، اول خواب میں بشارت ہو تو وقت اور جگہ بدل جاسکتی ہے۔

نقش شجر زر

نقش شجر زر :۔ نقش شجر زر میں مزید آیات غنا کا نقش شامل کر دیا گیا جس میں برکت و وسعت کاروبار کے خیال فوائد موجود ہیں یہ نقش کندہ شدہ خوبی کے حفاظت سے حاصل کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔ اِفْتَحْ اَبْوَابَ فَتْحِكَ لِیْ یَا مُفَتِّحَ اَبْوَاب ۔ ۱۶۷۰

۲۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۔ ۲۳۶۵

۳۔ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ ۲۹۳۶

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔ ۱۲۳۳

۴۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۔ ۳۱۰۸

۵۔ وَاَنَّہٗ ھُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۔ ۱۳۰۱

۶۔ وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ ۱۲۳۶

۷۔ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ۔ ۲۲۳۶

۸۔ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ ۲۰۰۳

۹۔ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ ۔ ۳۶۴۳

۱۰۔ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۔ ۴۱۰۹

۱۱۔ یُغْنِیْھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۔ ۲۱۸۹

۸۹ احب یا جواد بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۷	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۲
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۶
۲۹۳	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸۶

۴۲۱۷	۴۲۲۹	۴۲۲۶	۴۲۲۳
۴۲۲۴	۴۲۲۲	۴۲۱۸	۴۲۲۸
۴۲۲۱	۴۲۲۳	۴۲۳۱	۴۲۱۸
۴۲۳۰	۴۲۱۹	۴۲۲۰	۴۲۲۵

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے، دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ۔ اے پیشہ ور کی امیدی قاسم کے گا اگر بیت عرش ہوجاتے

اس نقش کو روغن چنبیلی کر کے سونے کا پانی چڑھوا لیں اگر اس طرح کر کے اس کے بعد آگے پر رکھا جائے۔

چراغ شجر زر

چراغ شجر زر اگر اس کے روشن کرنے کے بعد خاطر خواہ فائدہ حاصل نہ ہو تو یقین رکھیے کہ سحر و آسیب یا سفلی کی وجہ سے اس کا اثر ظاہر نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے تدارک کے لیے اس بڑے چراغ میں وہ سب چیزیں جمع کر دی گئی ہیں جو سحر و آسیب اور ستارگان کی نحوست کو دور کر کے کاروبار میں وسعت دولت میں ترقی اور مال میں برکت کریں گی۔

مغرب

جنوب

چراغ روشن کرنے کا طریقہ

چراغ روشن کرنے کا طریقہ چراغ کا مغربی رخ مغرب کی طرف، مشرقی رخ مشرق کی طرف رہے چاروں بتیاں روشن کریں اور چراغ کو دیکھتے رہیں مگر اس کو چوبیس گھنٹے روشن رکھیں۔ اور یا غنی یا صمد کا ورد رکھیں۔ (نوٹ) بازاری تیل ہرگز استعمال نہ کریں یا اطمینان بخش ہو خرید کر خوشبودار کر کے روشن کریں، اور اگر سامنے کا نکلوایا ہوا تیل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

٣۔ پنج گنج قادریہ رضویہ خرد

ہر نماز فرض کے بعد معاش و معاد کے لیے بے حد مفید ہے اور خاندان مارہرہ مطہرہ کا معمول ہے کہ مبتدیوں کو تعلیم کرتے ہیں بعد نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ ہر ایک سو سو مرتبہ۔

۴۔ پنج گنج کلاں:

یہ بھی مبتدیوں کو تعلیم کرتے ہیں۔ بعد نماز فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ایک سو گیارہ بار۔ اور حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ گیارہ بار۔ بعد نماز ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ایک سو گیارہ بار بعد نماز عصر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک سو گیارہ بار۔ بعد نماز مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ ارحمنی یا ارحم الراحمین ایک سو گیارہ بار۔ اور بعد نماز عشاء وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ایک سو گیارہ بار۔ اور آیت کریمہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ گیارہ بار۔

بابُ المحبّت

ھدایت: محبت و عداوت اور ہلاکت کے اعمال و اشغال یا کسی قسم کے عملیات و تعویذات کرتے وقت خوف خدا اور محبت سید الانبیاء صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہر ہر رونگٹا متاثر ہو تو اثر کی بھیک مانگنے سے پہلے اثر آپ کے قلم کے بوسے لے گا اور آپ کبھی خدا اور رسول کی مرضی کے خلاف قدم و قلم اٹھانے کے جرم میں اس کے عتاب و عذاب سے محفوظ رہیں گے۔

محبت و عداوت اور ہلاکت کے اعمال و افعال ہی عام طور پر عاملین کی ذلت و ہلاکت کا سبب بنتے ہیں۔ دولت کی ہوس عذاب قبر و حشر سے بے خوف کر دیتی ہے کہ کسی کی حق تلفی کا خیال نہ اسلامی وقار کا پاس و لحاظ، خصوصاً ہلاکت کے اعمال کرنے سے پہلے اس پر غور کر لیں کہ اعمال علوی ہوں یا سفلی اثر اسی خدا کے اختیار میں ہے۔

تسخیر عمومی اور خصوصی ہدایت

ڈاکٹر، حکیم، وکیل، مقرر اور لیڈروں کو تسخیر عمومی کی حاجت ہوتی ہے مگر اس سلسلے میں ایک بات پیش نظر رہے کہ تسخیر عمومی میں علویات کے جو اعمال و اشغال اور نقوش و تعویذات زود اثر اور سریع الاثر ہیں اس میں خلوص و للہیت کی شرط ہے۔ اگرچہ کتب عملیات میں درج نہیں مگر تجربات اس کے شاہد ہیں۔ یہ اس لیے لکھنا پڑا کہ ناکامی کا سبب ہم خود ہوتے ہیں مگر عمل و نقوش کی طرف خیال جاتا ہے کہ اس نے کام نہیں کیا، یا چند روز کیا، پھر اثر باطل ہو گیا۔

وکالت ہو یا طبابت یا ڈاکٹری، یہ خدمت خلق کا ذریعہ ہے یعنی کسی بے قصور کو بچانا یا مایوس مریض کو زندگی کا پیغام دینا۔ اس میں خود غرضی کا اگر دخل نہ ہو تو یہ عمل

بہت فائدہ مند اور سریع الاثر ہیں، ان تمام اعمال میں پرہیز افضل و لازم ہے۔

۱۔ نقش والٰہکم

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ اس کے اعداد ۵۰۰ ہیں اس کا نقش ۲۱۳ کے نام سے مشہور ہے۔ حضور مرشدی مفتیٔ اعظم ہند ارشاد فرماتے ہیں کہ دوسرے سے اپنی بات منوانے کے لیے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۲۱	۲۲۳	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۳ ۲۹۰ ۲۳۰ / ۲۹۱ ۲۹۵ / ۲۹۰ ۲۹۵ ۲۹۶ / ۲۹۰ ۲۹۶ / ۲۲۶ ۲۹۲ ۲۲۲		۲۲۵
۲۱۵			۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۶	۲۲۸

اس کا دوسرا نقش مثلث بالکسر ہے اور ۲۱۳ کا نقش ان مقبولانِ بارگاہ سے منسوب ہے جن کا ہر قول اور تحریر کا ہر لفظ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہے۔ بعد نماز فجر جنوب کی جانب کھڑے ہو کر ۵۰۰ بار یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اوّل آخر درود شریف تین بار — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۔ نقش لَقَدْ جَآءَكُمْ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ مع بسم اللہ شریف اس کے اعداد ہوئے ۳۶۹۲۔ بعد نماز عشاء ۳۴۵ بار اگر زود اثری چاہیں تو کھڑے ہو کر پڑھیں اگر رقت طاری درکار ہو تو روزہ رکھنا شروع کریں تو فوری اثر ظاہر ہوگا۔

نقش یہ ہے ←

۷۸۹

۹۱۸	۹۲۱	۹۲۳	۹۱۳
۹۲۳	۹۱۴	۹۱۶	۹۲۲
۹۱۵	۹۲۶	۹۱۹	۹۱۲
۹۲۰	۹۱۵	۹۱۷	۹۲۵

۳۔ نقش درود تاج

درود تاج تسخیر خلائق، اصلاح باطن اور قبول القول ہونے کے لیے سحر آسیب، چیچک اور دیگر بیماریوں

۷۹۶

۱۳۳۳۹	۱۳۳۴۲	۱۳۳۴۵	۱۳۳۳۲
۱۳۳۴۴	۱۳۳۳۳	۱۳۳۳۸	۱۳۳۴۳
۱۳۳۳۴	۱۳۳۴۷	۱۳۳۴۰	۱۳۳۳۷
۱۳۳۴۱	۱۳۳۳۶	۱۳۳۳۵	۱۳۳۴۶

کے لیے ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔

★ تسخیر حب و اصلاح باطن کے لیے روز اس طرح پڑھے کہ فجر میں ۱۰ بار عصر میں، ۱۰ بار مغرب میں، ۱۰ بار بعد نماز عشاء ۳۰ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اور پانی پر دم کر کے پلائے۔

★ حاسد، ظالم، دشمن حاکم کے لیے ۴۰ یوم ۴۱ بار پڑھے۔

★ غم و افلاس دور کرنے اور وسعتِ رزق کے لیے ۴۰ بار چالیس دن پڑھے۔

★ بے اولاد مرد و عورت کے لیے ایک خرمے پر ۷ بار پڑھ کر آدھا آدھا دونوں متعلق کورس شروع ہونے سے دس دن قبل کھانا شروع کریں اور ہر روز ایک خرمہ کھاتے رہیں ناپاکی کے غسل کے بعد سے ایک دن چھوڑ کر ہمبستر ہوں مگر ۲۱ دن خرمہ یعنی چھوارہ برابر کھاتے رہیں۔ انشاء اللہ صاحبِ اولاد ہو۔

★ جن کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں وہ بھی اسی طرح عمل کریں انشاء اللہ نیک بخت لڑکا پیدا ہوگا۔

نوٹ: ۲۱ چھوارے پر ایک ہی دن میں پڑھ لیں یا ہر روز ایک چھوارہ پڑھ لیا کریں۔ ایک نقش درود تاج لکھ کر گلے میں ڈالیں کہ عورت کے ناف سے نیچے رہے۔

★ برائے محبت و یکجائی نصف شب کے بعد غسل کر کے مطلوب کے تصور کے ساتھ ۴۰ بار پڑھے، ان شاء اللہ چند یوم میں کامیاب ہو۔

نقش آیاتِ محبت

اس نقش میں آیاتِ محبت کے سوا وہ چار آیات سورۂ انعام کی شامل ہیں، جو محبت کے دلکش چمن میں موجود مضرت کے مخفی خاروں کو پھولوں میں تبدیل کر دیتی ہیں

اتّفاق زن وشوہر یہ تعویذ چاندی یا سونے میں منڈھ کر عورت اپنی چوٹی میں رکھے شوہر کو پتہ نہ چلنے پائے اور یہ عمل تین دن تک برابر چڑھتے چاند میں گیارہ دن کرے ہر روز ساڑھے گیارہ سو مرتبہ اوّل وآخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار پڑھے اور فلاں کی جگہ شوہر کا نام لے عمل یہ ہے۔ کریا کرم کر رحیا رحم کر دل سخت فلاں را نرم کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بادشاہ کو درمیان کر میری اڑی مشکل آسان کر مجرّب ہے۔

۴۹۶

یا مصطفٰے	یا نبی
یا مجتبٰی	یا مرتضٰی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین اللّٰھم الق محبۃ فلاں بن فلاں بجاہ من ھو احب حبیب الیک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دیگر یہ نقش شرف زہرہ میں مشک وزعفران سے لکھ کر باندھیں

یا مصطفٰے	یا نبی
یا مجتبٰی	یا مرتضٰی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین وبارک وسلم اللّٰھم بجاہ ھذا الحبیب الق محبۃ فلانۃ بنت فلانۃ علی قلب فلان ابن فلانۃ کما القیت محبۃ بلقیس علی قلب سلیمٰن وسخر قلبہ کما سخرت فرعون لموسٰی ولین لھا قلبہ کما لینت الحدید لداؤد وحببھا کما حببت عشاق الی حبیبک سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام اجمعین

دشمن کو دوست بنانے کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۵۲۰۰	۵۲۱۰	۵۲۱۳	۵۲۰۰
۵۲۱۲	۵۲۰۱	۵۲۰۶	۵۲۱۱
۵۲۰۲	۵۲۱۵	۵۲۰۸	۵۲۰۵
۵۲۰۹	۵۲۰۴	۵۲۰۳	۵۲۱۴

تسخیر عمومی کے ساتھ جن سے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں یا دشمنی پیدا ہو چکی ہو یا زن وشوہر کے درمیان اختلاف کی دیوار حائل ہو چکی ہو، یا مقدمہ چل رہا ہو تو ان نقوش سے کام لیا جائے مگر یہ دیکھ لیں کہ اختلاف سیارگان کی وجہ سے ہوا ہے یا بحر واثر کی بنا پر۔ تو اس کا تدارک بھی ضروری ہے یا اعدادی مخالفت کی بنا پر کشیدگی رہتی تھی۔

یعنی جب کوئی کسی سے محبت کرکے ہمیشہ کے لیے اسے اپنانا چاہے اور وہ نہ چاہتا ہو یا کوئی دیوار بیچ حائل ہو تو ان آیات کو اپنانے والا یا اُن سے مدد چاہنے والا معرفت سے محفوظ رہتا ہے گویا یہ شادی دونوں کے لیے، یا دونوں میں سے ایک کے لیے معصیت بن سکتی ہے تو ان آیات سے محبت کرنے والے کی اصلاح ہوتی ہے اور اگر شادی کے خلاف غلطی پر ہیں تو ان کی مخالفت ختم ہو جاتی ہے اور محبت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ان آیات کو عمومی وخصوصی تسخیر کے نقوش میں شامل کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۸۶۳۳	۱۸۶۳۶	۱۸۶۲۹	۱۸۶۱۶
۱۸۶۲۸	۱۸۶۱۷	۱۸۶۲۳	۱۸۶۲۴
۱۸۶۱۸	۱۸۶۳۱	۱۸۶۲۳	۱۸۶۲۱
۱۸۶۲۵	۱۸۶۲۰	۱۸۶۱۹	۱۸۶۳۰

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سَو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے

محبّتِ خصوصی

کسی خاص فرد کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے اعدادی مناسبت سیارگان کی موافقت دیکھ کر کام شروع کریں۔ اگر پہلے دوستی یا تعلق تھا اب نہیں تو تعلقات ٹوٹنے کی وجہ پر غور کرکے کسی تعویذ وعمل کو تجویز کریں تو کامیابی یقینی ہوگی۔

نقش آیات محبت خاص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۶۶۴۳	۲۶۶۴۷	۲۶۶۴۹	۲۶۶۳۶
۲۶۶۴۸	۲۶۶۳۴	۲۶۶۴۴	۲۶۶۴۶
۲۶۶۳۸	۲۶۶۵۱	۲۶۶۴۳	۲۶۶۴۱
۲۶۶۴۵	۲۶۶۴۰	۲۶۶۳۹	۲۶۶۵۰

اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم محبۃ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں مطیع وفرمان بردار شد، بحق ملائکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متقی العفو

نقش آیات محبت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۶۵۳۶	۲۶۵۳۹	۲۶۵۳۴
۲۶۵۳۱	۲۶۵۳۳	۲۶۵۳۵
۲۶۵۳۲	۲۶۵۳۷	۲۶۵۳۰

اب بڑھ گئی ہے تو تمام میں بیگم . بانو پڑھ کر اعادی اختلاف ختم ہو رہا ہے تو بھی ضروری ہے پھر انشاء اللہ ان نقوش کے حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

١٨	١١	١٦
١٣	١٥	١٧
١٣	١٩	١٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نبی	یا مصطفٰی
یا مرتضٰی	یا مجتبٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلِّم اَلِّفْ بَین فلانه بنت فلانه وفلان ابن فلان کما اَلَّفْتَ بین آدم وحوا علیهما السلام اللّٰهم الف بینهما کما الفت بین ابراهیم وسارة علیهما السلام اللّٰهم اَلِّفْ بینهما کما الفت بین موسٰی وصفورا علیهما السلام اللّٰهم الف بینهما کما الفت بین محمد صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم وعائشة علیهما السلام اللّٰهم الف بینهما کما الفت بین علی وفاطمة علیهما السلام اللّٰهم صَلِّ علٰی سَیِّدِنا محمد وآله وَسَلِّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا نبی	یا مصطفٰی
یا مرتضٰی	یا مجتبٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم محبة فلانة بنت فلانة علی قلب فلان ابن فلانة کما القیت محبة بلقیس علی قلب سلیمان علیه السلام وَلَیِّنْ لها قلبه کما لَیَّنْتَ الحدید لداؤد علیه السلام وَسَخِّرْهُ لها کما سخرت فرعون لموسٰی علیه السلام وَحَبِّبْهَا الیه کما حَبَّبْتَ عائشة الٰی حبیبك سَیِّدِنا ومولٰنا محمد صلی اللہ تعالٰی علیه وآله وصحبه وبارك وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نبی	یا مصطفٰی
یا مرتضٰی	یا مجتبٰی

اللّٰهم صل علی سیدنا محمد وآله وصحبه وبارك وسلم محبة فلانة بنت فلانة علی قلب فلان بن فلان کما القیت محبة بلقیس علی قلب سلیمان بن داؤد علیه السلام وَلَیِّنْهم کما لینت الحدید لداؤد علیه السلام وسخرها لها کما سخرت فرعون لموسٰی علیه السلام وحببها الیه کما حببت عائشة الی حبیبك سیدنا ومولانا محمد وآله وصحبه وبارك وسلم

چراغِ تسخیرِ دشمنان

[illegible]

٣٦٦٣	٣٦٥٤	٣٦٦٢
٣٦٥٩	٣٦٦١	٣٦٦٣
٣٦٦٠	٣٦٦٥	٣٦٥٨

١٣٩٨٣
اعداد دعا

چراغِ محبّت زن و شوہر

بھاگی اولاد، ناراض شوہر، روٹھی بیوی کو بلانے والا چراغ اگر مفرور کا کپڑا مل جائے تو اس کی بتی بنا کر چنبیلی کے تیل میں جلائیں جو بتی جلائیں اس کا رخ اس طرف رکھیں جس طرف مطلوب کا گھر ہو یا جس سمت اس کے جانے یا رہنے کا امکان ہو یا کچھ علم نہ ہو تو قبلہ رخ رکھ کر جلائیں۔ چراغ جلانے سے پہلے مطلوب کا نام مع ولدیت لکھ کر چراغ میں ڈالیں اس طرح دوسرا بھی کوئی شخص فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

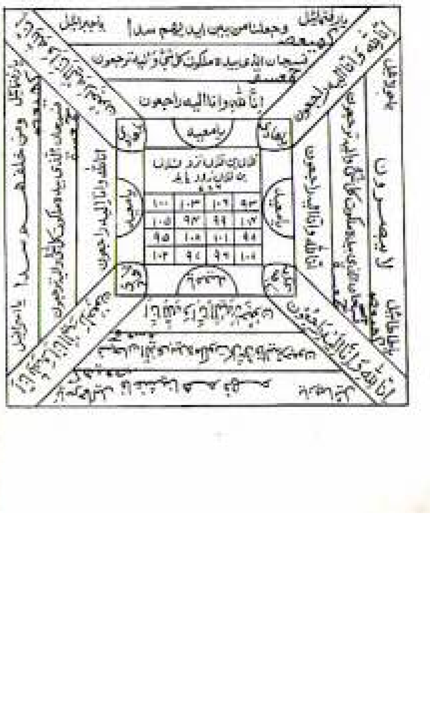

اِصلاحِ نفس اور انقلابِ عادت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الٰہی بحق حروف مقطعات و بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم وکفیٰ باللہ حسیباً وکفیٰ باللہ علیماً۔ وکفیٰ باللہ حکیماً۔ وکفیٰ باللہ ولیاً وکفیٰ باللہ نصیراً۔ وکفیٰ باللہ شہیداً وکفیٰ باللہ وکیلاً۔ وکفیٰ بربک ھادیاً ونصیراً۔ وکفیٰ بربک بذنوب عبادہ خبیراً بصیراً۔ وکفیٰ بربک وکیلاً۔

۴۹۶

۳۰۰۸	۳۰۱۱	۳۰۱۴	۳۰۰۱
۳۰۱۳	۳۰۰۲	۳۰۰۷	۳۰۱۲
۳۰۰۳	۳۰۱۶	۳۰۰۹	۳۰۰۶
۳۰۱۰	۳۰۰۵	۳۰۰۴	۳۰۱۵

کھیعص حمعسق فسیکفیکھم اللہ
وھو السمیع العلیم
میں نثار رسا مسلمان کیجئے
توڑ ڈالیں نفس کا زنّار ہم

وکفیٰ اللہ المومنین القتال وکان اللہ قویاً عزیزاً۔ بدخو، بدعادت، شرابی، جواری، زانی، چور، لاٹری میں: دھونیوالوں کے جیالوں کا پیغام ہے، تجربات میں بڑا زود اثر ثابت ہوا ہے۔

بُری عادت چھڑانے والا جو عمل شمع شبستانِ رضا حصّہ دوم میں حضور مفتی اعظم ہند کا عطا فرمودہ اور سورۂ یٰسین شریف کا عمل جمعرات کو کرنے کا ان کا ہر نقش و عمل کے بعد کبھی چیری مفتوحہ نہیں رہتی۔ نقش اصلاح عادت کے لیے چینی کی پلیٹ پر زعفران عرقِ گلاب سے لکھیں، بچے اور بڑے کو پلائیں ہر روز ایک پلیٹ دھو کر پلا ئیں۔ ۳۰ روز تک اور ۳ بار ہر روز پلائیں تو بہت فائدہ ہو یا دعا کو بعض کے نام میں جتنے حروف ہیں اتنی بار پڑھ کر نفس کو پلائیں (نوٹ، عادت میں سدھار دیکھ کر خوشی میں پلانا نہ بھول جائیں۔ براطلاع، یہ نقش مع عبارت کندہ شدہ مضبوط کتب خانہ سے منگا کر دھو کر پلانے میں آسانی ہوگی۔

بخت کشادن دختران و پسران

نقش سورۂ حدید از معمولات خاندان مارہرہ شریف

۴۶۳۸۵	۴۶۳۸۸	۴۶۳۹۲	۴۶۳۷۸
۴۶۳۹۱	۴۶۳۷۹	۴۶۳۸۴	۴۶۳۸۹
۴۶۳۸۰	۴۶۳۹۴	۴۶۳۸۶	۴۶۳۸۳
۴۶۳۸۷	۴۶۳۸۲	۴۶۳۸۱	۴۶۳۹۳

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے شادی کے پیغام نہ آتے ہوں یا آتے تو ہیں مگر درمیان میں ٹوٹ جاتے ہیں، اس پریشانی کے عالم میں یہ دونوں نقش تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ نوٹ اگر ان نقوش کے اثر میں کچھ سست رفتاری دیکھیں تو باب سحر و آسیب میں دیئے نقوش کو بھی کام میں لائیں اور جو لڑکے یا لڑکیاں پڑھے ہوئے ہوں تو دعا رجاء المطلوب و دافع المکروب ایکیاون دن میں ضرور پڑھ لیا کریں۔ یہ دعا لڑکیاں پاکی و ناپاکی دونوں حالتوں میں پڑھ سکتی ہیں۔ اگر لڑکے اور لڑکیاں نہ پڑھی ہوئی ہوں تو دعا دس کاف دس مرتبہ والدین میں سے کوئی بھی پڑھ کر اور پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے بچوں کے ہاتھ منھ دھلوا دیا کریں۔ مگر اتنی احتیاط سے کہ پانی کا کوئی قطرہ پیر تلے نہ آئے۔

بخت کشادن دختران

۲۱۲۸	۲۱۱۳	۲۱۱۸	۲۱۲۳
۲۱۱۶	۲۱۲۲	۲۱۲۹	۲۱۱۵
۲۱۲۵	۲۱۲۰	۲۱۱۲	۲۱۲۶
۲۱۱۴	۲۱۲۷	۲۱۲۴	۲۱۲۱

۶۷۶

[illegible]

نقشۂ ساعات

رات دن کی ہر ساعت ایک نیا پیغام لیکر آتی ہے

سیارگان حکم کردگار کے پابند۔ گردش دوراں میں مصروف، اس محفل رنگ و نور کے ناظم و پاسبان میزبان۔ بشکل خادم و حاکم۔ جامعصفت، موصوف۔ مستعد۔ ہر آن نئے احکامات و اختیارات کے ساتھ۔ خوش بختوں کو پیغام مسرت۔ مجرموں کو سزا و عذاب کی خبر دیتے ہیں۔ اہل نجوم کا یہ کہنا کہ مشتری کی ساعت میں دولت و فنا۔ ملازمت و روزگار کا، اور ساعت زہرہ میں شادی و محبت کا۔ ساعت زحل و مریخ میں دشمنی و عداوت کا تعویذ و عمل کرے وغیرہ وغیرہ۔

مگر ہر روز انہیں ساعتوں میں یہی کام مفید و کامیاب نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ سیارگان کی دوستی و دشمنی ہے، کیونکہ ہر روز پہلی ساعت جس ستارے کی ہوتی ہے اسی ستارے کی حکومت پورے دن پر رہتی ہے اور جو اس حاکم سیارے کا دوست ہوتا ہے اس کی قوت بڑھ جاتی ہے اور جو ستارے نہ دوست ہوتے ہیں نہ دشمن ان کے اختیارات و اثرات معمول کے مطابق رہتے ہیں اور جو ستارہ جس دن کا حاکم ہوتا ہے وہ جس ستارے کا دشمن ہو اس کے اختیارات و اثرات کو محدود کر دیتا ہے۔ اس لیے ان اوقات میں ان کے تحت قدرت کام بھی انجام تک نہیں پہنچے۔

مگر اس قانون اور اس قانون پر عمل در آمد کرنے اور کرانے والوں پر بھی حاکم حقیقی ہی نے کچھ انمول ہستیوں کو بالادستی عطا فرمائی ہے۔ جن کی زبان و قلم ہی نہیں ارادہ کے مطابق بھی وہ سب کچھ ہو جاتا ہے کہ شمس و قمر بھی منھ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ وہ ہستیاں محبوبان خدا کی ہیں اور کاملین انہیں سے فیض پاتے ہیں اور ان کے در سے کچھ بھیک عاملین کو مل جاتی ہے جس کے تحت میں عامل مخالف سیارے کی مخالف ساعت میں مخالف فرد کا کام کر دے تو انجام تک پہنچ جاتا ہے۔

اسی لیے عامل بننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ مگر عامل بننے کے لیے دن یا رات کی ساعت سعد۔ جو عامل کے ستارے کی دوست و معاون ہو اور عمل کے تعلق و روحانی اعداد کی مناسبت بھی عامل کو حاصل ہو یا اعتقادی پختگی۔ اور قلبی شگفتگی اس درجہ کہ رحمت الٰہی متوجہ ہو جائے تو کامیابیاں ہی کامیابیاں ہیں۔

یہاں شیخ ابو العباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب فرمودہ نقشہ ساعات مع

تفصیل درج کیا جاتا ہے۔ اگر کسی فرد کو کسی مقام پر سیارگان کی مخالفت و موافقت کا امتیاز نظر نہ آئے تو اُسے اختیار ہے کہ وہ اپنی تحقیق کے مطابق عمل کرے۔ میرا عمل تو اسی نقشہ پر ہے اور میں نے کامیاب پایا۔ (اقبال احمد نوری)

ساعات نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو صاحب جس ملک و شہر میں رہتے ہوں یا موجود ہوں وہاں اس دن کا طلوع و غروب آفتاب کا وقت معلوم کریں۔ اگر دن رات برابر ہوں تو ہر ساعت ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ ۱۲ ساعتیں دن میں اور ۱۲ ساعتیں رات میں۔ اگر رات دن کی ساعتیں گھٹتی یا بڑھتی ہوں تو طلوع و غروب کا وقت دیکھ کر ہر ساعت میں اتنے منٹ گھٹا یا بڑھا لیں۔ مثلاً اگر دن کی مقدار رات کے مقابل ۱۲ منٹ کم ہے تو اس دن کی ہر ساعت میں سے ایک ایک منٹ گھٹاتے جائیں یعنی پہلی ساعت ایک منٹ کم کی۔ دوسری دو منٹ کم کی تیسری تین منٹ کم کی اسی طرح بارھویں ساعت ۱۲ منٹ کم پر شروع ہوگی اور ۱۲ منٹ کم پر ختم ہوگی۔ اسی طرح رات کی ساعتوں میں ایک ایک منٹ بڑھاتے جائیں۔

ہفتہ

۱۔ پہلی ساعت زحل کی ہے: زحل کا طلسم لکھنے کے لیے پہلی ہی ساعت بہت نیک ہوتی ہے۔ اس میں محبت وغیرہ کا ہر نیک عمل بہتر ہوتا ہے، سرقہ محبت بنا کر دینا یا دم کرنا بہتر ہوتا ہے۔

۲۔ دوسری ساعت، مشتری کی ہے، دو جدا زن و شوہر، دوست و رشتہ دار وغیرہ کے لیے صلح کے تعویذ و عمل کے لیے بہتر ہے۔

۳۔ تیسری ساعت: مریخ کی ہے۔ بغض اور جدائی کے اعمال کے لیے ہے۔ ضد کا مادہ کم کرنے کے لیے ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت: شمس کی ہے۔ حکام والدین یا بڑے بھائیوں کے پاس جانے اور ان سے حاجت روائی کے لیے بہتر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ تسخیر و محبت کے تعویذ و عمل کرنے اور دُور والے کو قریب کرنے یا بلانے اور روٹھی بیوی کو منانے کے لیے بہتر ہے۔

۶۔ چھٹی ساعت: عطارد کی ہے۔ شکار اور دوسرے کو اپنانے کا عمل کرنے دماغی امرض خصوصاً حافظہ بڑھانے کے لیے بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت: قمر کی ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔

۸۔ آٹھویں ساعت، زحل کی ہے: اس میں بیمار ڈالنے نقصان پہنچانے کے کام کرے۔

۹۔ نویں ساعت، مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک عمل کرے ہر مراد پوری ہوگی۔

۱۰۔ دسویں ساعت: مریخ کی ہے شر و فساد اور جدائی کے عمل کامیاب ہوتے ہیں۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت: شمس کی ہے۔ قبول محبت اور زن و شوہر دوست احباب کی صلح کے لیے عمدہ ہے۔

۱۲۔ بارھویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ حکام و افسران سے نفع حاصل کرنے کے لیے بہتر ہے۔

اتوار

۱۔ پہلی ساعت: شمس کی ہے، عمل محبت اور قبولیت کی ہے حکام کے پاس جانے، نئے کپڑے پہننے اور شمس کا طلسم لکھنے کے لیے ہے۔

۲۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے: اس میں کسی کام کی ابتدا نہ کرے۔

۳۔ تیسری ساعت، عطارد کی ہے۔ سفر اور تعویذات محبت کے لیے مفید ہے اور حکام سے درخواست کے لیے بہتر ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت، قمر کی ہے: یہ فرقت و بغض کے لیے ہے۔ خرید و فروخت اور نیا کام نہ کرے۔

۵۔ پانچویں ساعت، زحل کی ہے: جدائی اور بغض کے لیے بہتر ہے۔

۶۔ چھٹی ساعت، مشتری کی ہے: حکام و اُمراء سے طلب حاجت کے لیے بہت بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، مریخ کی ہے: اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔ کشتی لڑنے اور دشمن سے مقابلہ کے لیے بہت قوی ہے۔

۸۔ آٹھویں ساعت، شمس کی ہے، کُل کام اس میں درست ہیں۔

۹۔ نویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں محبت اور کشش قلوب کے عمل درست ہوتے ہیں اور سفر کے لیے بہتر ہے۔ بعض صرف دیوانگی اور پاگلوں کے علاج کے لیے بہتر بتاتے ہیں۔

۱۰۔ دسویں ساعت، عطارد کی ہے: اس میں ہر کام کر سکتے ہیں، اچھی ہے اعمال محبت ہوں یا اور کوئی کام۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، قمر کی ہے: کسی کو نقصان پہنچانے کا کام کر سکتے ہیں (ہر طرح باقی کام کرنا بہتر ہے۔)

۱۲۔ بارھویں ساعت زحل کی ہے: جدائی اور بغض کے لیے اور طلسم زحل لکھنے کے لیے مفید ہے کسی مشورے میں جائے تو خاموشی بہتر ہے۔

پیر

۱۔ پہلی ساعت، قمر کی ہے: محبت اور زبان بندی اور کشش قلوب اور ہر سعد کام خصوصاً طلسم قمر کے لیے اچھی ہے۔

۲۔ دوسری ساعت، زحل کی ہے: سفر اور ہر کام خصوصاً قیدی کی رہائی کے لیے مناسب ہے

۳۔ تیسری ساعت، مشتری کی ہے، نکاح کرنے خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے اور عمل تسخیر کے لیے بہتر ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت، مریخ کی ہے: نقصان پہنچانے، مثلاً تکسیر بہانے دشمن کو بیمار ڈالنے کے زود اثر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے: قضائے حاجات، زبان بندی اور تسخیر کے لیے بہتر ہے۔

۶۔ چھٹی ساعت، زہرہ کی ہے، جو نیک اعمال و اشغال اور تعویذات کے لیے ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، عطارد کی ہے، قضائے حاجات، زبان بندی، کشش قلوب کے لیے ہے، گونگے بہرے یا زبان کی لکنت کو دور کرنے کے لیے تعویذ لکھے۔

۸۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے، شادی کرنے ۔ دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے ہے۔

۹۔ نویں ساعت، زحل کی ہے جدائی، بغض، کسی کو مکان، دوکان سے ہٹانے کے لیے ہے

۱۰۔ دسویں ساعت، مشتری کی ہے: ہر کام کے لیے بہتر ہے۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، مریخ کی ہے، عداوت اور نفرت پیدا کرنے، خون بہانے کے لیے ہے قوت باہ اور اعصابی طاقت بڑھانے کے لیے ہے۔

۱۲۔ بارھویں ساعت، شمس کی ہے، دشمن کو بیمار کرنے، زبان بندی اور دل کو غیر سے پھیرنے کے لیے

منگل

۱۔ پہلی ساعت، مریخ کی ہے: اعمال بغض و عداوت اور آپریشن، فساد خون دور کرنے، مرطوبی صحت اور طلسم مریخ لکھنے کے لیے بہتر ہے۔

۲۔ دوسری ساعت، شمس کی ہے، اس میں نیا کام نہ کرنا بہتر ہے۔

۳۔ تیسری ساعت، زہرہ کی ہے: شادی کی رسم، منگنی، یا دن تاریخ رکھنے یا پیغام دینے، غسل صحت، اور ختنہ کرنے، اور ہم بستری کرنے کے لیے ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت، عطارد کی ہے۔ خرید و فروخت تجارت کے لیے اچھی ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، قمر کی ہے: نیا کام نہ کرنا بہتر ہے (بعض کے نزدیک مساوی ہے)

۶۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے: معاہدہ اور شرکت وغیرہ کے کاغذات لکھنے دستخط کرنے، رتوندہ و آنکھوں کے علاج اور کسی کو بیمار کرنے کے لیے ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، مشتری کی ہے: محبت و الفت کا عمل و تعویذ لکھنے اور شفایابی مریض کے لیے بہتر ہے

۸۔ آٹھویں ساعت، مریخ کی ہے: دشمن کا خون بہانے، ہلاک کرنے کے تعویذ عمل کرے۔

۹۔ نویں ساعت، شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے لیے عمدہ ہے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں اچھے یا نیک کام کی ابتدا کرے یا حجاب بندی اور جدائی کے کام کر سکتا ہے۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، عطارد کی ہے: طلاق اور ملازم کو نکالنے اور گھر و مکان سے بے دخل کرنے کے لیے ہے۔

۱۲۔ بارھویں ساعت، قمر کی ہے: بغض و عداوت، طلاق و شرارت کے لیے عمل کرے۔

بدھ

۱۔ پہلی ساعت: عطارد کی ہے۔ طلسم عطارد اور درخواست کی قبولیت، اسکول میں داخلے، ذہن کی تیزی، فصاحت، اور زبان کی لکنت دور کرنے کے لیے تعویذ لکھے۔

۲۔ دوسری ساعت، قمر کی ہے: کوئی نیا کام نہ کرے۔ قرض کی وصولیابی کا تعویذ و عمل کرے۔

۳۔ تیسری ساعت، زحل کی ہے۔ بیمار ڈالنے، اور تکسیر کے ذریعے خون بہانے، اور کسی کام یا پڑھنے میں دل نہ لگنے یعنی مستقل مزاجی کے تعویذ لکھے۔

۴۔ چوتھی ساعت، مشتری کی ہے، ہر نیک کام کر سکتے ہیں خصوصاً اعمال خیر و برکت اور حصول زر کے لیے بہتر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، مریخ کی ہے، لڑائی جھگڑے، فساد کے عملیات و تعویذات کرنے کیلئے ہے

۶۔ چھٹی ساعت، شمس کی ہے، خشکی اور تری زمین اور پانی کے سفر کے لیے بہتر ہے حصول رزق کے لیے، جھگڑا بڑھانے اور گھٹانے کے لیے بہتر ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں ہر نیک کام سرانجام ہو سکتا ہے (خصوصاً زبان بندی کے لیے)۔
۸۔ آٹھویں ساعت، عطارد کی ہے، بچوں کی نظر بد، اور سفلی جادو کے توڑ کے عمل و تعویذ کرے۔
۹۔ نویں ساعت، قمر کی ہے، جدائی اور بغض کے لیے تعویذ و عمل کرے۔
۱۰۔ دسویں ساعت، زحل کی ہے، حکام، رؤسا، امراء سے کام لینے کے لیے اور مقدمات کی کامیابی کے لیے ہے۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت، مشتری کی ہے، اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے، پیسے کی وصولیابی کے لیے خاص ہے۔
۱۲۔ بارھویں ساعت، مریخ کی ہے، نحس کام اور بیمار کے علاج کے لیے ہے۔

جمعرات

۱۔ پہلی ساعت، مشتری کی ہے، طلب رزق اور قبولیت نیز قرض کی وصولیابی کے لیے بہتر ہے۔
۲۔ دوسری ساعت، مریخ کی ہے، اگر مریخ رجعت میں ہو تو دشمن کو ہلاک و مقہور کرنے کا عمل اور مریخ سیدھا ہو تو لڑائی پیدا ہونے کا عمل کرے یا تعویذ لکھے۔
۳۔ تیسری ساعت، شمس کی ہے، دور کا سفر کرے اور تسخیر قلوب کے تعویذ لکھے اور محبت کے عمل شروع کرے۔
۴۔ چوتھی ساعت، زہرہ کی ہے، شادی، دوستی، اور محبت کے لیے جو چاہے عمل کرے۔
۵۔ پانچویں ساعت، عطارد کی ہے۔ زبان بندی کا بہتری کرنے، مرتبہ گھٹانے، اور لڑائی پیدا ہونے کا تعویذ و عمل کرے۔
۶۔ چھٹی ساعت، قمر کی ہے، خشکی اور تری کے سفر اور عمل خیر کے لیے عمدہ ہے، اور حاکم سے ملاقات کے لیے بھی بہتر ہے۔
۷۔ ساتویں ساعت، زحل کی ہے: یہ وقت دو لڑنے والوں کے درمیان گھسنے کا نہیں، فیصلہ کرنے کا ہے، بس اہل قلم سے مقابلہ اور جگہ و زمین پر قبضہ کرنے کا ہے۔
۸۔ آٹھویں ساعت، مشتری کی ہے، اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں (خصوصاً طلب رزق کے لیے) اور قرض کی وصولیابی یا قرض طلب کرنے کے لیے ہے۔
۹۔ نویں ساعت، مریخ کی ہے، امراء و حکام، وکیل، افسران سے ملنے اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے ہے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، شمس کی ہے، امراء و حکام سے حاجت روائی کے لیے عمدہ ہے۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت، زہرہ کی ہے، اس میں محبت کے تعویذ و عملیات بہتر کام کرتے ہیں بڑا موثر وقت ہے۔
۱۲۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرنا چاہیے۔ (ناقص ہے)۔

جمعہ

۱۔ پہلی ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں پیغام شادی، منگنی، اور نکاح، دوستی کے کام بہتر ہوتے ہیں، شفایابی کے تعویذ و عمل کرے۔
۲۔ دوسری ساعت، عطارد کی ہے: اس میں طلسم عطارد، تعویذات اور ہر قسم کے عمل کرنا بہتر ہیں۔ کتاب یا کتب خانہ کے اجراء اور بچے کو اسکول میں داخل کرانے کے لیے اچھا ہے۔
۳۔ تیسری ساعت قمر کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ ہر کام بہتر ہے، خصوصاً ڈیکوریشن وغیرہ کرانا۔
۴۔ چوتھی ساعت، زحل کی ہے، کنویں کھودنے، نل لگوانے، چشمے بنوانے کے لیے خاص ہے اور نظر بد کا اثر ختم کرنے کے لیے بہتر ہے۔
۵۔ پانچویں ساعت، مشتری کی ہے: اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو مسخر کرنے، حصول عزت خصوصاً زیور خریدنے پہننے کے لیے ہے۔
۶۔ چھٹی ساعت، مریخ کی ہے: قضا کے حاجات کے لیے بہت مناسب ہے، خصوصاً کسی کی ضد کو ختم کرنے کا عمل کرے۔
۷۔ ساتویں ساعت شمس کی ہے: ملازمت، ترقی مرتبہ اور آمدنی، وسعت رزق، اور بیماری سے نجات کے لیے ہے۔
۸۔ آٹھویں ساعت، زہرہ کی ہے: شادی کا پیغام، منگنی، نکاح اور ہر کام کے لیے بہتر ہے۔
۹۔ نویں ساعت، عطارد کی ہے۔ بچے کو مکتب میں بٹھانا اور جو نیا کام کرے بخوبی انجام کو پہنچے ہے۔
۱۰۔ دسویں ساعت قمر کی ہے: جدائی اور جگہ کی تبدیلی، تبادلہ، نقل و حرکت کے عمل و تعویذ کے لیے بہتر ہے۔
۱۱۔ گیارھویں ساعت، زحل کی ہے، اس میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیے، ہاں پودے لگائے جا سکتے ہیں مگر پھلدار پودے نہ لگائیں۔
۱۲۔ بارھویں ساعت مشتری کی ہے، سفر اور جو کام چاہو کرو، شادی کا پیغام اور دن تاریخ کے لیے بہتر ہے۔

آئینۂ کردار یا آئینۂ قدرت

غور و فکر کیجیے کہ آپ آئینہ کیوں دیکھتے ہیں، نہ نام بدلا، نہ خدوخال بدلے پھر آپ بار بار آئینہ کیوں دیکھتے ہیں آپ بار بار آئینہ اس لیے دیکھتے ہیں کہ آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا احساس رہے یا اس لیے کہ جن خامیوں اور عیبوں کو دور کرنے کا آپ کو اختیار ہے، اسے بدل سکیں، جس لباس میں ہیں وہ ہم پر کیسا رہا ہے یا نہیں۔ کبھی اپنے بالوں کا اسٹائل بھی بدل دیتے ہیں۔ کبھی آپ کو اپنی من پسند عینک جیسی چیز بھی اچھی نہیں معلوم ہوتی، اتار دیتے ہیں۔ کبھی اپنی بیوی یا بہن اور ماں سے دریافت کرتے ہیں کبھی دوستوں کے مشورے سے بدل دیتے ہیں۔ اسی طرح عورتیں اپنے شوہر اور سہیلیوں کی رائے سے لباس بدلتی ہیں۔ روز کا تجربہ شاہد ہے کہ صرف محبوب ہی کی ناپسندیدگی پر نہیں ایک غیر اہم فرد کی رائے پر بھی آپ اپنی ادریہ من پسند قیمتی شے کو ٹھکرا دیتی ہیں۔

اسی فطرت انسانی کے مطابق فرمایا گیا۔ المؤمن مرآۃ المؤمن ۔ یعنی مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اور ہر مومن مومن کا آئینہ ہے۔ اور بار بار آئینہ دیکھنا ۔ انسانی فطرت ۔ اسی طرح مسلمان کی مسلمان سے بار بار ملاقات یا گھر میں رہتے ہوئے باپ بیٹے، بہن بھائی، میاں بیوی ساس نندوں اور سہیلیوں کی خوشگوار ادائیں یا قابل نفرت، شرارتیں یا دل کو توڑنے والی باتوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہی مقصد قدرت ہے کیونکہ آئینہ اس لیے نہیں کہ تو اسی سے نفرت کرنے لگے یا انتقام پر اتر آئے بلکہ آئینہ دیکھ کر خود کو سدھارا اور سنوارا جائے، یعنی جس میں جو عیب نظر آئے تو یہ دیکھئے کہ یہ عیب ہم میں تو نہیں۔ اگر ہے تو بنام اسلام اسی طرح چھوڑ دیں، جس طرح کمائی اور کلب کا شوق، جوتوں اور چوڑیوں کو اتار دیا جاتا تھا اور اب ہر خوبی کو بنام ایمان و اسلام اسی طرح اپنا لیں، جس طرح لباس و زیبائش کو اپنانے کے لیے ہزار جتن کرتے ہیں۔

دیکھیے قدرت نے آپ کے لیے کس بے جان، ابدان شے کو آئینہ نہیں بنایا بلکہ فرمایا ہے العزۃ للہ ولرسولہ وللمؤمنین کہ عزت اللہ کے لیے اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے۔ لہذا تمہاری عزت و عظمت کے مطابق آئینہ بھی عطا فرمایا۔ جسے آئینۂ قدرت کہا جائے تو بہتر ہوگا جس طرح مومن مومن کا آئینہ ہے تو مومنہ، مومنہ کا آئینہ، عالم، عالم کا آئینہ ۔ عابد، عابد کا آئینہ ۔ ولی، ولی کا آئینہ اسی آئینۂ قدرت سے نفرت اور خود ساختہ آئینے سے الفت عجیب بات ہے۔ آئینۂ قدرت کو چشم شریعت سے دیکھیں تو ظاہری و باطنی خوبیوں کردار و گفتار کی خامیوں، نفسانیت کی چلمن میں چھپے شیطان کی شیطنت۔ یاد رہے مومن ہیں وہ کیسے منافق کہ خدوخال کے ساتھ دل کے داغ دھبوں کو بھی نمایاں کر دیتا ہے، ان داغ دھبوں کو دھو ڈالنا، شانا آپ کا کام ہے، اللہ توفیق عطا فرمائے۔ دل کے بگاڑ سے بگڑ جاتا ہے آدمی اچھے سنوارا خود سنور گیا

برج حمل (میکھ) منقلب، مذکر، رنگ سرخ، آتشی، گرم خشک، صفراوی، مشرقی ہے دنوں میں توی ۱۱۱ شب ہے اور ماہ محرم سے تعلق رکھتا ہے۔ برج حمل کی دوستی برج اسد، برج میزان اور دشمنی برج سنبلہ، برج عقرب، برج ثور سے ہے۔ بھاؤ انسان کے سر پر اثر کرتا ہے، برج حمل میں سورج کو ۱۹ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱ درجہ پر ہبوط، زہرہ وبال میں مبتلا ہے۔

مریخ: شمس اصغر ہے جو شرف میں سعد بن جاتا ہے۔ برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور … کی شب کا حاکم ہے۔ مریخ منقلب سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتشی گرم خشک صفراوی … ہے، رنگ سرخ غالب ہے۔ مریخ کو زحل کے برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے … اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط۔

…ات: آگ، یعنی آتش فشاں، بجلی، چولھا، میدان جنگ، اسلحہ خانہ اور جسم انسانی میں چہرہ، گردہ، کان سے متعلق ہے۔

…: خوش مزاج، خوش خلق، خود مختار، دلیر، چالاک، بہادر، جنگ جو، محنتی، جفاکش، ملنسار مروت بھی ہوتا ہے۔ مریخ: مستقل مزاج ہے، مگر برج منقلب ہے۔ اس لیے زندگی میں … انقلاب آئیں گے اور وہ جوش و جرأت اور مستقل مزاجی سے ہر انقلاب کا … آگے بڑھتا رہے گا۔ زندگی میں دو صورتیں آئیں گی مگر ایک ہی سے آرام پائے گا۔

…ت: یہ مانا کہ آپ کا غصہ فطری ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطری عادتوں پر اختیار اور غصہ کو حرام فرما کر بتا دیا کہ غصے کے جوش میں ہوش مت کھو بیٹھنا۔ وہ مسلمان … عیش میں شکر خدا کرے اور جسے طیش میں خوف خدا رہے۔

اگر آپ عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرح غصہ کو فنا نہیں کر سکتے تو اعتدال تو پیدا … بحالت طیش کسی بڑے خصوصاً ماں باپ بڑے بھائی، بہن کے احترام کو ٹھیس نہ … اور بیوی جو آپ کی شریک غم اور شریک حیات ہے، مستحق ظلم و ستم نہیں۔ اور بچوں کو … مستحق شفقت و کرم فرمایا گیا ہے۔

…ت: ایک بزرگ کی نظر ایک سانپ پر پڑی کہ وہ بحالت غضب لوگوں کو کبھی ادھر کبھی ادھر۔ آپ قریب گئے اور فرمایا کہ مخلوق خدا پر رحم کر۔ اور خدا کے خوف سے … کے جلال کے حضور تیرے غصے کی کیا حقیقت؟ یہ سنتے ہی سانپ نے گردن ڈال دی۔

اور راستے سے ہٹ گیا۔ کچھ دن بعد انہیں بزرگ کا گذر اسی شہر سے ہوا تو دیکھا کہ اسی سانپ سے بچے کھیل رہے ہیں۔

آپ نے خیریت پوچھی! سانپ نے کہا، حضرت جب سے آپ کی ہدایت پر عمل کیا۔ میرا یہ حال ہو گیا۔ اب سارا جسم زخمی ہے۔ آپ نے بچوں کو بھگایا اور فرمایا، میں نے ظلم سے روکا تھا، پھنکار سے منع نہیں کیا تھا۔

یعنی وہ غصہ حرام ہے جو عذاب و ظلم بن جائے، اور جو غصہ بری عادتوں اور غلط کاموں سے روکے اسے برا نہیں کہا جا سکتا۔

نقش جامع المطلوب اور طلسم مریخ، شرف مریخ میں خود لکھ لیں یا کسی سے لکھوا لیں اور انگشتری میں رکھ کر پہنیں۔

دوست احباب کی کثرت سے نقصان کا اندیشہ ہے شرکت (پارٹنرشپ) صحیح نہیں رہے گی۔

۷۸۶					
۵	۵	۵			
ع	ع	ا	ہ	د	ص
س	س	س			

تسخیر مریخ کا عمل

کرنے کے لیے ۵۰ یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔ مریخ کا رنگ سرخ ہے اس لیے خلوت خانہ اور مصلّٰی و لباس سب سرخ ہو اور مریخ کی دھونی، عود، رال، لوبان ہے اس دھونی کو دے اور شرف مریخ میں عمل شروع کرے۔ طلسم مریخ کمرے میں ہر چہار جانب لگائے اور ایک اپنے پاس رکھے اور اسم؛ ھُوَ۔ اُمّ سو[illegible] اور نماز کے سوا ہر وقت پڑھے، خلوت کے آخری ایام میں مریخ سرخ رنگ کے گھوڑے پر سوار ایک ہاتھ میں تیر دوسرے میں تلوار لیے آئے گا، خوف زدہ نہ ہو، وہ مقصد پوچھے وقت ضرورت حاضری کا وعدہ لے اور خلوت سے باہر آئے۔

برج ثور (برکھ)

ثابت رنگ سفید، خاکی، سرد و خشک، سوداوی، جنوبی رات میں قوی الاثر ہے۔ مادہ صفر المظفر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک زہرہ ہے۔ برج ثور کی دوستی، برج عقرب اور سنبلہ سے ہے۔ دشمنی برج حمل اور میزان سے ہے۔ برج ثور میں قمر کو ۳ درجہ پر شرف اور مریخ وبال میں مبتلا ہے۔ میدان اور انسان کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔

زہرہ (شکر) زہرہ برج ثور اور میزان اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کا حاکم ہے، مؤنث فرد ظہر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔ زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط اور مریخ کے دونوں بروج حمل و عقرب میں کمزور ہوتا ہے۔

مناظر: دریاؤں، پہاڑوں کے سوا کل زمین، میدانی علاقے، جس میں کھیت، چراگاہ، باغات، پھلدار درختوں، گھروں، ناچ گھر، بازار، مزار وغیرہ اور جسم انسانی گردن، چھاتیاں، پھیپھڑے، قوت مجامعت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اثرات برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والے، امن پسند، خوبصورت، خوش مزاج، خوش اخلاق، خوش نویس، خوش کلام، عقلمند، عالی دماغ، آرٹسٹ، پینٹر، مصنف، شاعر، کاتب، کمپوزیٹر، سنار، موسیقار، کھلاڑی، لباس کے ڈیزائنر، سنگ تراش ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ یا تو نازک مزاج، نازک اندام، دبلے پتلے، گھونگھریالے بال والے یا قوی الجثہ، پرکشش، جاذب نظر، دولت مند، خوش قسمت ہوتے ہیں، عیش و عشرت، جنسی کشش کی وجہ سے عورتیں قریب آنے کی کوشش کرتی ہیں مگر بھلائی ایک کی نکلتی ہے۔ ایسے لوگ ہر معاملے کو ٹھنڈے مزاج سے نمٹاتے ہیں۔ دوسروں کی عزت کرتے اور اپنی عزت کرانے کی چاہت رکھتے ہیں۔ خود نمائی پر اخراجات بڑھا لیتے ہیں اس لیے پریشان ہوتے ہیں۔ وفا کے عوض جفا کے شکار ہوتے ہیں۔ مگر وفا کو بہر حال اپنا شعار بنائے رہیں اور جو خرچ کریں اللہ کے لیے کریں تاکہ آخرت میں اس کا پھل ملے۔ اگر دینداری اور خدا و رسول کی چاہت رہی تو حج کی سعادت اور خواب میں اللہ والوں کی زیارت سے مشرف ہو سکتے ہیں۔ سیاست میں کامیابی کے بعد ناپسندیدہ عادات کا اندیشہ ہے۔ ڈاکٹری یا جنگ،

انشورنس کمپنی یا ایجنسی، مدرس مقرر ہونا مفید ہوگا۔ آنکھ، منہ، گلا، سینہ، شریانیں، معدہ، گردہ
پتھری، اور رگوں پٹھوں کی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ کم دکھائی دینا، کم سنائی دینا، جلاد جب
کی شکایات کا ہونا بھی ممکن ہے۔ قرآن کی تلاوت و سماعت نعت پڑھنا یا سننا نیز نماز کی
پابندی اکثر بیماریوں اور مصیبتوں کو دور کرتی ہے۔

نقش تحفۂ نوری: طلسم زہرہ کا لکھے یا کسی سے لکھوائے اور انگشتری میں رکھ کر پہنیں یا
نقش اکسیر اعظم کندہ شدہ اپنے پاس رکھے اور بوقت ضرورت اس کا پانی پیتا رہے۔

نیز: زہرہ کے مرد کے لیے جو دعا شمع شبستان رضا حصہ نمبر ۳ میں درج ہے کندہ کرا کے
اپنے پاس رکھے اور وقت ضرورت اس کا پانی پیتا رہے۔

طلسم زہرہ یہ ہے

طلسم زہرہ

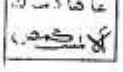

تسخیر زہرہ

کا عمل کرنے کے لیے چالیس روز کی خلوت درکار ہوگی۔
زہرہ کا رنگ سبزی مائل نیلا ہے، اس لیے کمرہ مصلّٰی اور
لباس اسی رنگ کا ہو۔ طلسم زہرہ کا لکھ کر چاروں جانب لگائے اور عود، عنبر، مشک،
صندل، کافور کی دھونی دے۔

یا ارحام ترجمہ یا جمیل ہر روز دس ہزار بار ۴۰ یوم پڑھے، آخری ایام میں زہرہ
دل کش صورت و لباس میں ظاہر ہوگا، اس کی آمد سے جن و انس مطیع و فرماں دار ہوں عہد و
پیمان لے کر رخصت کرے۔

جریان و مثانے کی گرمی، پیشاب میں جلن کا علاج

مہندی کے ۵ پتے رات کو بھگو کر صبح پڑیا شکر ملا کر نہار منہ تا وقت صحت پئیں۔
گرم ترش اور قابض اشیاء سے پرہیز کریں۔

برج جوزا (دھن)

ذو جسدین، رنگ زرد، بادی، گرم تر، دموی، مغربی، دن سے متعلق ہے۔ اس کا تعلق ماہ
ربیع الاول سے ہے۔ اس برج کا مالک عطارد ہے جس کو ہندی میں بدھ وار کہتے ہیں۔ برج
جوزا کی دوستی برج قوس اور دلو نیز میزان سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں۔ جنگل اور جنگلی پودے
یعنی بغیر پھول پھل کے درختوں سے ہے۔ برج جوزا میں کسی کو شرف حاصل ہوتا ہے نہ ہبوط
صرف مشتری وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

عطارد کو شرف اپنے ہی برج سنبلہ میں ہوتا ہے اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور
مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور مشتری کے برج
قوس میں کمزور ہوتا ہے۔ عطارد (بدھ) کے دن اور اتوار کی رات کا حاکم ہے وقت فجر و
مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد مخنث ہے۔ نحس برج میں نحس اور سعد برج میں سعد اثر رکھتا ہے، بادی
گرم تر، دموی، رنگ نافتی، ذو جسدین مغربی ہے۔ عطارد کھیل کے میدان اونچے
نیچے مکان، کچہری، منشی خانہ، دفتر، باغ، محافظ خانہ اور جسم انسانی، دماغ، زبان، ہاتھ،
پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔

اثرات حسین و خوبصورت، نیک پرہیزگار، شیریں سخن، گفتگو میں دل کشی و لذت، لطیفہ گو
ناول نگار، مضمون نگار، شاعرانہ صلاحیت، دماغی کام، ضروری کاغذات،
دستاویزات، خط و کتابت، خبروں پر نظر رکھنا، تبادلۂ خیالات کرنے والوں سے اس
برج و سیارہ کا تعلق ہے۔ اس لیے ایسا مرد کچہری یا اخبارات سے منسلک ہو یا وکیل،
بیرسٹر، یا منشی یا کسی دفتر کا کلرک ہو یا اخبارات کا جاری کرتا یا رپورٹر یا قلم کار جلد باقی
تیری سی تیرے آگے میری سی میرے آگے ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا پارہ صفت ہوتا
ہے مگر باوفا۔ ہر ایک کی بھلائی چاہنے والا، دوستوں، پڑوسیوں سے نیک سلوک
کرنے والا ہوتا ہے۔ ہاں وعدے کی پابندی نہیں ہوتی۔ مگر حافظہ قوی اور معلومات کا خزانہ
ہوتا ہے۔ بچپن پر عطارد اپنا اثر شروع کرتا ہے۔ اکثر لوگ مفلسی کے شکار رہتے ہیں
بڑے لوگ بھی دولت کی کمی کے شاکی ملیں گے۔ اگر خوش قسمت عورت زندگی میں رنگ

بھر دے تو کیا کہنا ۔ دماغ، زبان ہاتھ پاؤں اور قوت حافظہ اور چھوٹی بڑی رگوں پر بیماریوں کا اثر ہو سکتا ہے۔

عطارد جلدی جلدی حالات بدلتا ہے۔ اس لیے تکلیفات دیر پا نہیں ہوتیں بزرگوں کی صحبت اس کے حق میں مفید ہے، حرام کا پیسہ مین کچا نقصان کرائے گا۔ مغرب کی جانب سفر مفید ہوگا۔ اگر دین داری کی طرف میلان ہے تو حج بھی قسمت میں ہے اور خواب میں زیارت سرکار بھی نصیب ہو، اولاد ایک سے زائد ہو مگر اس کی جانب سے دکھ رہے گا۔ سینے اور سانس کے مرض میں مبتلا رہنے کا امکان ہے ۔ شہد ایک تولہ کلونجی ایک چٹکی قبل مغرب میں چاٹے ۔ نقش جامع المطلوب رضوی کتب خانہ سے منگالیں۔ اس کا پانی دھو کر پینے سے قمر بخیر کبھی رہے گا۔

شرف عطارد میں طلسم خود لکھ کر یا لکھوا کر انگشتری میں پہنیں اور جو دعائے شبستان رضا حصہ سوم میں عطارد والوں کے لیے تحریر ہے لکھ کر گھر اور آفس میں لگائیں۔

طلسم عطارد یہ ہے :

طلسم عطارد

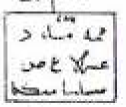

تسخیر عطارد کا عمل

کرنے کے لیے ۳۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی عطارد کا رنگ سیاہی مائل فیروزی ہے، اس لیے کمرہ مصلا اور لباس اسی رنگ کا ہونا چاہیے۔ اور دھونی صندل، قرنفل، کافور، نمک لاہوری، عود کی دے۔

شرف عطارد میں عمل شروع کرے یا علیم (ترجمہ یا علیم) دس ہزار بار روزانہ ۳۵ دن تک پڑھے۔

آخری ایام میں عطارد بہت خوبصورت سفید و سرخ رنگ ایک ہاتھ میں کاغذ لیے حاضر ہوگا وہ چاہے گا تو نہیں پڑھنے گردے گا یا بتائے گا۔ عہد و پیمان لے کر رخصت کرے۔

اس کے آنے سے نوادرات عالم تیرظاہر ہوں گی۔

برج سرطان (کرک)

منقلب، مؤنث، آبی، سرد و تر، بلغمی، رنگ سفید، شمالی ہے، اس کا اثر دن کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے، ماہ ربیع الآخر سے نسبت رکھتا ہے۔ اس کا مالک قمر ہے۔

برج سرطان، آبی ہے، اس لیے ندی نالے بارش، سیلاب کے پانی سے انسانی جسم میں سینہ دل سے اس کا تعلق ہے، برج سرطان کی دوستی برج عقرب سے اور دشمنی کسی سے نہیں۔ برج سرطان میں مشتری کو ۱۲ درجہ پر شرف مریخ کو ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

قمر (چندرماں) سعد اصغر، ثابت، مذکر، آبی، سرد وتر، بلغمی، رنگ سفید، سمت شمال و مغرب ہے۔ قمر برج سرطان اور پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا حاکم ہے وقت ظہر و مغرب زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ قمر کو زہرہ کے برج ثور میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج سنبلہ میں عروج اور مریخ کے برج عقرب میں ۳ درجہ پر ہبوط اور مشتری کے برج حوت میں کمزور ہوتا ہے۔ قمر آبی اور برج آبی کا مالک ہے اس لیے گھریلو زندگی سے متعلق نہانے دھونے کے مقام، کنویں، ٹینک، تالاب، دھوبی گھاٹ، دلدلی جگہ، جسم انسانی میں دماغ، معدہ، چھاتیاں، آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

اثرات خوش رنگ، خوش مزاج، خوبصورت، نرم دل، شیریں سخن، سادہ لوح ہونے کے ساتھ ایسے لوگ، گندمی رنگ، قوی الجثہ یا گورا چٹا رنگ چہرہ پر اجسم مگر صاحب قسمت، عقلمند، دولت مند۔ گھریلو زندگی اور نجی معاشرہ، کھانا پکانا یا نئی چیزیں یا فرمائش کر کے پکوانا، میٹھی چیزوں کا شوق، صفائی پسند، کسی کا احسان جتانا برداشت نہ ہو۔ نہ خود احسان جتائے، بدگوئی برداشت کرے۔ بھلائی کا بدلہ برائی سے پائے چھوٹی سی بات کو آن کا مسئلہ بنالے۔ دوسروں کی اصلاح کرانے کا فطری جذبہ، سفر، ہوٹل، ریسٹورنٹ، چائے خانہ، پنساری کی دوکان یا سامان کی خرید و فروخت، جنرل اسٹور، عورتوں کی ضرورت کی چیزوں سے اس کا تعلق ہے۔ ابتدائی حصہ پریشانیوں میں گزرے گا۔ مگر انجام بخیر ہو اور رنج وغم سے نہ گھبرائے۔ اللہ تعالیٰ کارساز ہے۔ دوست احباب بھائیوں سے بھلائی پائے گا۔

ماں باپ سے جدائی ہو۔ اگرچہ کئی شادیاں بھی ہوں، مگر آرام و راحت ایک سے پائے۔ اولاد کو آسیبی خلل کا خطرہ اور خود کو معدہ اور دل کے عارضہ کا اندیشہ ہے، پانی کا خیال رکھے، سادہ لوحی اور جذباتی فیصلہ نقصان کا سبب ہے، پانی، ندی، برسات سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سرد ہواؤں سے درد کمر اور بلغمی بخار کا بھی خطرہ ہے۔

نیا چاند دیکھ کر درود پڑھنا اور پانی کو دیکھنا اور دم کر کے پینا بڑے نقصان سے بچاتا رہے گا۔

کسی سے کچھ لینا دینا ہو یا بات منوانا ہو تو داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے۔ نیز قمر کا طلسم لکھ کر پاس رکھے۔ نقش جاذب المطلوب پاس ہونا بہت سے نقصان سے بچائے گا۔ جو دعا کشف شبستان رضا حصہ سوئم میں برج سرطان والوں کے لیے لکھی ہے اس کو گلے میں لگانا فائدہ مند ہے۔

طلسم قمر یہ ہے۔

طلسم قمر

٨ ہ ہ ححہ ہ ل
طہ طہ ہ ہ ہ ≺ ✓
۱۱۱ ع ہ س س ہ عہ

تسخیر قمر کا عمل

کرنے کے لیے، ۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

قمر کا رنگ سفید سبزی مائل ہے اس لیے کمرہ، مصلا، لباس عامل کا اسی رنگ کا ہونا چاہیے۔

شہد، عود، لوبان اور کافور کی دھونی دی جائے۔ طلسم قمر، چاروں جانب چسپاں کرے۔ اور یا قہیا (زرحیا حق) ہر روز دس ہزار بار پڑھے۔

انشاء اللہ آخری ایام میں کسی دن قمر نیز رنگ صورت میں ظاہر ہو کر بلانے کا مقصد دریافت کرے گا۔ تعداد عمل پوری کرنے کے بعد اس کے سوال کا جواب دے۔ اور کچھ کو مجھے حاجت پیش آئے گی، آپ کو آنا ہوگا جب آنے کا وعدہ کرے تو اسی سے بلانے کا طریقہ دریافت کرے۔ جو طریقہ بتلائے ہمیشہ اسی طرح بلائے۔

تسخیر قمر سے عالم میں تصرف کی قوت حاصل ہو اور عجائبات عالم ظاہر ہوں۔

برج اسد (سنگھ)

ثابت، آتشی، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ و زرد، مشرقی، دن میں قوی الاثر ہے۔ ماہ جمادی الاوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کی دوستی برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برج حوت سے ہے۔ پہاڑ اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے، برج اسد میں نہ کسی ستارے کو شرف ہے نہ ہبوط، صرف زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس یعنی سورج ہے۔

شمس سعد، ثابت، مذکر، آتشی، گرم، خشک، صفراوی رنگ زعفرانی یا زرد سبزی مائل، ذائقہ کڑوا، مشرقی، اتوار کے دن اور جمعرات کی شب پر حاکم ہے۔ شمس کو شرف مریخ کے برج حمل میں ۱۹ درجہ پر حاصل ہوتا ہے۔ اور قمر کے برج سرطان میں عروج اور زہرہ کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر ہبوط اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے۔ روز اتوار ظہر و عصر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

شمس نیر اعظم نظام شمسی کا بادشاہ اور کل ستاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و زوال اور ہبوط و وبال کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت و ہدایت کا ذریعہ ہے کہ شمس و قمر کا خالق و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

اثرات شمس سے نسبت رکھنے والے فربہ اندام، درمیانہ قد، وجیہہ، پُر جلال، باوقار، چہرہ عقل و فہم با قوت، چالاک، مردانہ کشش، پر استخواں، چوڑی ہڈی، رنگ سرخ و سفید یا سیاہی مائل، سفید چمکدار، عمر کے ساتھ بزرگی، لطافت، دیانت داری، خوش خُو و خوش گو، ابر و کشیدہ، چرب زبانی سے بزرگوں کے حضور بھی نہ چوکے۔ ضرورت مندوں، ضعیفوں کی دستگیری کرنے والا۔ عزت، دولت، علم، شہرت میں حریص، مگر لین دین کا صاف، معاملات پر نازاں، غصہ مغلوب الغضب، مگر ندامت اور محبت اور شرمندگی سے ٹھنڈا ہو جانے والا۔ ماں باپ کی مشفقانہ روش، مذہب سے دوری، خوف خدا سے غفلت، بد خلق، بد معاش، عیاش، بد کاری ہے۔

ایسے لوگ برا بھلا کہنے غصہ کرنے، دانٹنے، حاکمانہ رویہ سے ماننے والے نہیں، بلکہ نرم دلی، انکساری، مظلومیت، عاجزی، اخلاق و محبت اور درد آنسو دیکھ کر موم ہو جاتے ہیں۔

یہ برج اور سیارہ بادشاہ حاکم، ڈکٹیٹر، سلطنت، بڑے ہاٹ، فیکٹری، بڑے کارخانے اور ان کے نظم و انتظام، سول حکام، افسران، متمول، باعزت لوگوں، اور ان سے متعلق افراد کلیدی عہدیداروں، کاریگروں سے تعلق رکھتا ہے۔ ایسا فرد کھلاڑی بلکہ خطرناک کھیلوں کا شوقین، کوئی بڑا رنج بھی پہنچے اور کوئی زبردست کام خود ہی جائے، اپنی اولاد سے فکر و تشویش ماں باپ سے خوشی نصیب ہو، اندیشہ ہے کہ میراث ملے، دوستوں کی کثرت ہو مگر راز دل کسی سے نہ کہے کہ تم کا اندیشہ ہے۔ امراض شکم، معدہ، جگر، مثانہ، اور کمر کی تکلیف سے لاپرواہ نہ رہے۔

مرغن غذاؤں سے بچے۔ ماہ جمادی الاوّل اتوار کا دن اور جمعرات کی شب اس کے لیے مبارک ہے۔

شرف یا اوج یا عروج آفتاب میں نقش جامع المطرب یا صرف تکسیر جنہ محیط الاسرار کندہ کرا کے پاس رکھے۔ اور پانچ نقش کی انگشتری میں طلسم آفتاب کا عدد پر لکھ کر یا سونے پر کندہ کرا کے پہنے اور برج اسد کی دعا جو شیخ شبستان رضاحفہ سوئم میں درج ہے لکھ کر گھر میں آویزاں کرے۔

ھدایت: ایسے لوگ بڑے خرچیلے جو کمائیں خرچ کر ڈالیں بلکہ قرض لے کر خرچ کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ انھیں سرکار مدینہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد رکھنا چاہیے کہ خدانا آسودہ ہو کر محتاج ہو جائے، نہ ہاتھوں کو بغلوں میں دے لے کر بخیلوں میں شمار ہو۔

طلسم آفتاب یہ ہے:-

طلسم آفتاب

۴۸۹
[illegible]

تسخیر شمس کا عمل

کرنے کے لیے ۲۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی رنگ اور رنج علاقہ ہے اس لیے کمرہ مصلا اور لباس زردی مائل ہلکا گلابی ہونا چاہیے۔ اور طلسم شمس ہر جانب لگائے اور دھونی دار چینی عود مشک زعفران کی کرے۔ اور قسم بین بریلین (ترجمہ یا کریم یا رحیم) دس ہزار بار پڑھے۔ پچیسویں روز آفتاب بہ رنگ سرخ زردی مائل ظاہر ہو۔ اور بجلی کی طرح عامل پر اس کا اثر ہوگا۔ بزرگان دین اور ملائکہ کا پُر حکمت کلام سنے گا بلکہ دیکھنے کا بھی امکان ہے۔

برج سُنبلہ (کنیا)

ذو جسدین، رنگ گندمی، خاکی، سرد خشک سوداوی، جنوبی، لیلی یعنی رات میں قوی الاثر ہے۔ ماہ جمادی الآخر سے تعلق رکھتا ہے۔ برج سنبلہ کی دوستی برج حوت برج ثور، برج جدی سے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ برج سنبلہ میں شرف خود عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے۔ اور زہرہ کو ۲۰ درجہ پر ہبوط اور مشتری وبال میں مبتلا ہے، برج سنبلہ کا مالک عطارد ہے۔ میدان اور جسم انسانی کمر پر اس کا اثر ہوتا ہے۔

عطارد برج سنبلہ اور جوزا کا مالک ہے اور بدھ کے دن اور اتوار کی رات کا حاکم ہے عطارد کو اپنے ہی برج سنبلہ میں شرف اور مریخ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج ثور، مشتری کے برج قوس میں کمزور وقت نحر و مغرب قوی الاثر ہے۔

عطارد مخنث، کبھی نحس کبھی سعد، اس لیے ذو جسدین کہتے ہیں، بادی، گرم تر ذوی مزاج ہے۔ رنگ گہرا فاختائی، سفیدی مائل، ذائقہ میٹھا، سمت مغرب ہے۔

اثرات برج سنبلہ اور عطارد سے تعلق رکھنے والا فرد، درمیانہ قد، خوش کلام، دبلا بدن، آنکھیں خوبصورت، گال پچکے، اچھا چال چلن، صابر، عقلمند، احسن الرائے قوت حافظہ علم و ہنر میں کامیاب۔ مدبر، خوش طبع، ہر وقت خوش رہنا، ہنستے ہنساتے رہنا، یا سنجیدگی، دانش مندی، صاحب حکمت، طلب و جستجو یعنی کسی چیز کے حصول میں کوشاں رہنا، جدّت پسند، نئے خیالات، اور اچھوتے انداز، انوکھے جذبات کا پیدا ہونا، نئے دوستوں کی تلاش، مگر ماں باپ کو چاہیے کہ ایسے بچوں کو بُری صحبت سے بچائیں۔ سمجھ دار ہوں تو دوستی سے پہلے پرکھ لیں کہ دوستی توڑنا تمہاری فطرت کے خلاف ہے اور بُری عادتوں کی طرف راغب ہونے کی صلاحیت قوی ہے۔ اس لیے بری صحبت سے بچنے ہی میں فائدہ ہے۔

ماں باپ اور بیوی کو چاہیے کہ ایسے شخص کے دوستوں کی بُرائی کر کے برے دوستوں سے جدا کرنا، یا اس کا جدا ہونا دشوار ہے کیوں کہ دوستوں کی برائی سن کر خاموش رہ جانا اس کی فطرت کے خلاف ہے۔ ہاں اچھے لوگ اور اچھے دوست اس کے گرد حصار کر لیں کہ دوستوں سے بغاوت اس کی فطرت میں نہیں پھر اچھوں کو برا سمجھ کر بھاگنا کیا معنی؟ ـ چند روز میں

اچھوں کی صحبت کا اچھا اثر رنگ لائے گا۔ اور وہ نیکو کاری میں طبقہ صوفیا و اولیاء میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔

اچھا لٹریچر فراہم کرنا، سفر کرنا، مفید ہے۔ ہو سکتا ہے کہ سفر ہی بھی نصیب ہو جائے ایسے لوگوں کے دوست نما دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔ ہوشیار رہیں۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ امید ہے کہ بیوی اچھی ملے گی۔ کسی میراث ملنے کا بھی امکان ہے مگر اس کے حصول کے لیے بیکار کسی سے ضد کرے کہ محروم ہو سکتا ہے۔ خدا کی دین پر نظر رکھے۔

عطارد کا طلسم شرف عطارد میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں، بہت مفید ہوگا۔

طلسم عطارد یہ ہے:-

ش ... طلاد

ئہ	مسط	د
عسر٣لا	ع	ص
صسا	سا	مسحہ

ربہی۔ سفرجل

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر، بہی دل کو طاقت دیتی ہے اور سینہ کو صاف کرتی ہے۔ اختلاج قلب کو دور کرتی ہے، حاملہ عورتوں کے لیے بہت مفید ہے، بیماریوں کو ٹھیک کرتی ہے اور بچے کو حسین بناتی ہے، نہار منہ کھانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ میٹھا امرود ٹھنڈک پہنچاتا ہے کھٹا قابض ہے۔ معدہ کا مقوی اور مصلح ہے پیاس کو روکتا، قے کو دور کرتا ہے۔ پیشاب آور، خون بہنے اور پیٹ کے اسہال میں مفید ہے۔ بہیدانہ کا بہترین علاج ہے اس کے بیج حلق کی سوزش کو دور کرتے ہیں۔ اور سانس کی گھٹن دور کرتے ہیں۔

بھون کر کھانے سے پرانے دست بند ہوتے ہیں۔

بہی دانے کا لعاب شکر ملا کر دینے سے پیشاب کی جلن جاتی رہتی ہے اس کا شہد میں مربہ بہترین غذا اور دوا ہے۔

عام خوراک: تین گرام سے چھ گرام تک ہے۔

برج میزان (تلا)

منقلب رنگ گندمی، بادی گرم تر، دموی مزاج ہے مغربی دن میں قوی الاثر ہے۔ ماہ رجب المرجب سے تعلق رکھتا ہے۔

برج میزان کا مالک زہرہ ہے۔ برج میزان کی دوستی برج جوزا سے ہے اور دشمنی برج ثور سے ہے۔ برج میزان میں زحل کو ۲۱ درجہ پر شرف اور شمس کو ۱۹ درجہ پر ہبوط۔ مریخ وبال کا شکار ہوتا ہے۔

زہرہ: سعد برج میزان اور برج ثور پر حاکم ہے۔ مؤنث وانثی کثیف مزاج بادی گرم تر دموی ہے منقلب رنگ سفید نیلا یا گندمی ہے۔ زہرہ کو ہندی میں شکر کہتے ہیں، جمعہ کے دن شکل کی شب پر اس کی حکمرانی ہے۔ زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروج اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر ہبوط اور مریخ کے دونوں بروج عقرب و حمل میں کمزور اور بروز جمعہ فجر و ظہر کے وقت قوی الاثر ہے۔

اثرات

ہنس مکھ بڑی آنکھ، سیاہ گھونگھریالے بال۔ درمیانے بلند قامت رنگ سانولہ گندمی مردانہ کشش کا حامل۔ تیرے نگین چہرہ، مسکین صورت، دل رحم۔ خیر پسند، عیش و عشرت راگ رنگ گانے بجانے سے رغبت، عورتوں کا رسیا، برج میزان کی شرافت، نیک دل، صاحب حکمت، عقلمندی، حلال روزی کی طرف متوجہ رہتی ہے۔ دین دار احباب کی صحبت، نیکی و پارسائی کی جانب لے جائے گی اور خود غرض بدخصال یار دوست اپنا الو سیدھا کرنے کے لیے اسے استعمال کریں گے اور دولت اس کی عیش سے وہ اڑائیں گے۔

بُری صحبت اور بُرے یاروں سے بچے کہ بھائی اور برادر نفرت و عداوت پیدا کریں گے یہ شخص کسی پر جان بھی قربان کرے جب بھی قدر و منزلت نہ ہو۔ فضول خرچی مناسب نہیں علم اور عقل و فراست مذہبی خدمات انجام دے اس کی خوش اخلاقی خوش کلامی عدل و انصاف بڑے مرتبے پر پہنچا سکتے ہیں مال باپ سے ورثہ ملنے اور کسی بڑے عہدے پر پہنچنے کا امکان ہے۔ کسی کی ضمانت نہ کرے۔ عبادت میں کاہلی و غفلت نہ کرے۔ دلی بھید اور اپنا مطلب کسی نااہل سے بیان نہ کرے، بزرگوں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب

ہو سکتی ہے، حرام مال دل سیاہ کر دے گا اور ریگ مال میں شامل ہو کر اسے بھی لے ڈوبے گا۔

دو عورتوں سے نکاح ہو سکتے ہیں، علاوہ ازیں عورتوں سے بچے کر نقصان کا اندیشہ ہے۔

اولاد کے ذریعے عزت و آرام پانے کی بشارت ہے، جو کام خدا کے نام سے شروع کرے گا اس میں برکت و عزت ہوگی۔

تجارت اور خوش نویسی، کلرکی، کتابت، تعلیم کا حصول۔ چاندی سونے کے زیورات بنانا یا بیچنا یا جنرل سٹور یا کپڑے کی تجارت کامیاب رہے گی۔ جمعہ کا دن اور منگل کی شب بہتر ہے۔ زہرہ کا طلسم شرف زہرہ یا جمعہ کی صبح پہلی ساعت اور منگل کی شب کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

زہرہ کا طلسم یہ ہے :-

طلسم زہرہ

عا ھا لا مد ند
لا ملک ص

تسخیر زہرہ کا عمل برج ثور کے تحت بیان کیا جا چکا۔

بسم اللہ شریف کا عمل

جو کبھی ضائع نہیں ہوتا مرتے دم تک قائم رہتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ بسم اللہ شریف بے حد معتدل مزاج بلکہ ہر موسم اور ہر ماحول کو اعتدال پر لانے والا۔ پھر اس کے عامل کے مزاج میں اعتدال کیوں نہ پیدا کرے۔ یہی وجہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر کام کرنے کھانے پینے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے۔ سواری پر سوار ہونے وقت غسل و وضو کرتے وقت بیٹھتے وقت دروازہ بند کرتے اور کھولتے وقت ہمبستر ہونے سے قبل غرض حرام و ناجائز افعال کے سوا ہر موقع پر بسم اللہ پڑھنے کا حکم۔ اس بات کی دلیل ہے کہ بسم اللہ شریف کی کثرت اُن عام اور خاص غذاؤں کی طرح نہیں کہ جن کی کثرت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے بلکہ بسم اللہ شریف کی کثرت ہر حال ہر موسم ہر موقع پر مفید ہے اسی لیے بسم اللہ شریف کا عمل ایک بار کر لیں تو عمل قائم رکھنے والی تعداد جاری رکھنا مزاج جس کے منقطع ہونے ہی عمل ختم اور کچھ دنوں کے لیے چھوٹی تو برکات عمل بھی رخصت۔

۲۰۴ ۲۰۵
۲۶ ۱۹۵۲۲

برج عقرب (برکھ)

ثابت آبی سرد تر بلغمی رنگ سرخی مائل سیاہ مؤنث سمت شمال ہے، دن کے مقابل رات میں زیادہ قوی الاثر ہے اس کا تعلق ماہ شعبان المعظم سے ہے۔ برج عقرب کا مالک مریخ ہے۔ برج عقرب کی دوستی برج ثور اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ اور زہرہ وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

برج عقرب آبی اور مؤنث ہے اور جسم انسانی کے اعضائے مخصوصہ یعنی زنانے مردانے پوشیدہ اعضاء پر ہوتا ہے جس سے مردوں کو جریان اور عورتوں کو سوت کی شکایت ہوتی ہے۔

مریخ نحس اصغر ہے۔ مگر بحالت شرف سعد بن جاتا ہے، برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور ہفتہ کی رات پر حاکم ہے مریخ، منقلب، سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتشی گرم خشک، صفراوی رنگ، سرخ عنابی ہے۔ مریخ کو برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کو برج اسد میں عروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے، روز منگل وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہے۔

اثرات برج عقرب اور مریخ سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے جلے اثرات کی تصویر دیکھیں۔ برج عقرب اور مریخ سے تعلق رکھنے والا مرد۔ درمیانہ قد مضبوط بدن یا بلند قامت، کالے بال بھوری آنکھیں، رنگ سرخی مائل، سفید، چالاک باتونی، ... کے سامنے چرب زبان دلیری و ہمت بہادری، مضبوط بھروسہ، حملہ آوری کی قوت ... یا تو ملٹری، پولیس سول گارڈ، انجینئرنگ، کالج، سرجن، لوہے کا سامان فروخت کرنے والے، خوش نصیب، مٹی کو ہاتھ لگائے تو سونا ہو جائے، عورتوں سے ناجائز تعلقات ... بربادی اور ذلت کا اندیشہ ہے۔

عمر کے درمیانی دور میں یا نزلہ اور جنسی کمزوری کی شکایت ہو سکتی ہے۔ بیوی اور ... سے بہت فائدہ اٹھائے گا۔ زندگی میں حج کرے گا یا کوئی ایسا کام کرے گا جس سے حج کا ... پائے گا۔ زندگی دین داری میں گزارے گا تو لوگوں میں عزت و بزرگی حاصل کرے گا۔ ... آلام سے دور رہے گا۔ عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔ ماں باپ سے مایوس نہ ہوگا۔ بخار کی

عام شکایت، درد شکم، بات، تولنج، طاعون، پھوڑے پھنسی، جلن، سوجن بیٹھے اتار کا عمل مفید ہوگا، نماز روزہ اور شریعت کی پابندی قسمت میں چار چاند لگا دے گی۔ دشمن بہت ہیں مگر غالب نہ ہوں گے۔ ایک دبلے پتلے انسان سے بچنا ہے۔ تحفۂ نوری سہ حال طلسم مریخ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شبستان رضا حصہ سوئم میں برج عقرب کے لیے جو زائچہ ہے لکھ کر گھر دکان، کارخانہ، فیکٹری جس میں نقصان کا اندیشہ ضرور لگائیں امید ہے نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

طلسم مریخ یہ ہے:-

۱۸	۲	د
ح	ح	۱۵
ص	ص	ص

تسخیر مریخ کا عمل برج حمل کے تحت تحریر کر دیا گیا۔ ملاحظہ فرمالیں۔

ایمان کی قدر

ایک شخص جو چند روز قبل ہی ایمان لایا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ حضور مجھے ایک بار زنا کی اجازت دے دیں۔

اس پر صحابۂ کرام نے چاہا کہ اسے قتل کر دیں۔ مگر سرکار نے پیار سے ارشاد فرمایا "بیٹھ جا۔" وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا "قریب آ" وہ قریب گیا۔ اور قریب۔ اور قریب۔ اور قریب۔ یہاں تک کہ اسکی دائیں رانیں حضور کی دونوں رانوں کے پاس آگئیں۔

آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کیا تو اس کو پسند کرے گا کہ کوئی تیری ماں بہن، تیری بیوی تیری بیٹی سے زنا کرے، عرض کی "نہیں!" فرمایا تو جس سے زنا کرے گا وہ بھی کسی بھائی کی ماں یا بہن، بیوی یا بیٹی ہوگی۔ جو تجھے پسند نہیں دوسرے کے لیے بھی پسند نہ کر۔ یہ سنکر وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کیا:

"سرکار! جب میں آیا تھا تو زنا سے محبوب کوئی چیز نہ تھی اور اب زنا سے زیادہ بد تر کوئی شے نہیں" یہ کہہ کر چلا گیا۔ حضور نے صحابہ سے فرمایا اگر تم قتل کر دیتے تو وہ جہنم میں جاتا، میں نے جنتی بنا کر لوٹایا۔" (حدیث)

برج قوس (دھن)

ذوجسدین، آتشی، گرم خشک، صفراوی، رنگ فاختی، پار ہ ۹، مشرقی، مذکر، رمضان المبارک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ برج قوس کی دوستی برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے۔ دشمنی کسی سے نہیں، بلند قامت پہاڑ اور انسانی کولھے رانوں سے اس کا تعلق ہے۔ برج قوس میں زحل کو اور زہرہ کو زہرہ کمزور رہتا ہے دو بال کا شکار ہوتا ہے۔ مشتری برج قوس اور برج حوت اور جمعرات کے دن، پیر کی رات کا حاکم ہے۔ مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۵ درجہ پر شرف اور زہرہ کو برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۵ درجہ پر ہبوط اور مریخ کے دونوں برج جوزا و سنبلہ میں کمزور اور بروز جمعرات فجر و غروب کے وقت قوی اثر ہے۔

مشتری ثابت، مونث، آتشی، گرم خشک، صفراوی، ذائقہ میٹھا، رنگ گہرا سنہرا، سمت شمال مشرق ہے۔ مشتری، سعد اکبر ہے، ہندی میں برہسپت کہتے ہیں۔ اس کا کام حکومت کرنا، حکومت چلانا ہے۔ مشتری کا اثر عبادت گاہ، عدالتیں، قانون بنانا۔ اس پر عمل کرانا مذہبی کتب خانے محکمۂ قضا اور دولت کے اثر پر نظر رکھتا ہے۔

اثرات مشتری اور برج قوس سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے جلے اثرات کی تصویر دیکھیے۔

دراز قد، لمبوترا چہرہ، اونچا ماتھا، بھوری آنکھیں، گھنے بھورے یا خوبصورت بال، رنگ نکھرا ہوا یا گندمی زردی مائل، بڑی آنکھیں، سر بڑا اور چھوٹا۔ عقیدوں اور آرزوؤں کو خوش قسمتی کے اصولوں پر چلنے والا، خوش معاملہ، خدا ترس، تجارت کا ذوق رکھنے والا، مخلوق کی دوستی کا جذبہ، ہر قابل رحم انسان پر رحم کرنا، گویا انسانیت اور روحانیت کے علمبردار کی حیثیت رکھتا ہے۔ کاروبار مراتب میں ترقی، قوت فیصلہ اچھے داموں پر خرید و فروخت زمین جائیداد، مقدمات، سمنٹ، بینک، انشورنس کمپنی سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ان کی تعلیم و تربیت صحیح طریقوں سے ہو تو کونسلر، جج، وکیل، مذہبی رہنما، فلاسفر، پیکر بن سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں مذہبی رجحانات، خیراتی اداروں کے سربراہ، روحانی مشن چلانے کی صلاحیت رکھتے

ہیں۔ نیز ڈاکٹرز سائنٹیفک میڈیکل سے متعلق ہوتے ہیں، دوستوں سے راحت و آرام ماں باپ بھائی بہنوں سے دنیاوی منافع کم۔ اولاد سے خوش حالی کی بشارت، دنیاوی رنج و غم سے دور رہے بیماری آسیب سے جگر، کولہے، شریانیں، خون، نظام ہضم، فطری و دماغی پریشانیاں، القو، ذات الجنب، پھیپھڑوں کی تکلیف کا خیال رکھے، دریائی سفر کا امکان ہے بزرگوں کی صحبت یا بزرگانِ دین کے مزارات پر حاضری یا احباب میں شرفِ زیارت حاصل ہو۔ دشمن پر غالب رہے نیا چاند دیکھ کر کسی نمازی اگرچہ بیوی یا اپنے بچے ہی نمازی ہوں تو ان کا منہ دیکھے کہ فلاحیت کا سبب ہے۔ مشتری کا طلسم شرفِ مشتری میں لکھ کر آئینہ پر لگاتے کر اسے دیکھتے رہنے سے بڑی مصیبتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

طلسم مشتری یہ ہے:

طلسم مشتری

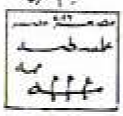

تسخیر مشتری کا عمل

کرنے کے لیے چالیس یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

مشتری کا رنگ سبز ہے اور دھونی اصلی مشک، جدوار، کافور، صندل سرخ، عود، شکر، ہے۔

کمرہ اور مصلیٰ ولباس ہرا ہو اور دھونی میں جو حاصل ہو وہ سلگائے۔ اور اسم تبارک هیئین (ترجمہ یا خالق) ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے، چالیسویں دن مشتری بشکل پری مور پر سوار سفید ریش خندہ رو حاضر ہوگا اس کی صحبت سے نور اور علم حاصل ہوں گے۔

بعد عہد وامان اسے رخصت کرے اور ضرورت کے وقت جو تدبیر مشتری بتائے، اس پر عمل کرے۔ ہر مشکل سے مشکل کام کو پلک جھپکتے انجام دے۔

نور سے عالم کی ہر شے مراد ہے اور علم سے ہر پوشیدہ بات کا دریافت کرنا ہے۔

برج جدی (مکر)

منقلب، مؤنث خاکی سرد خشک سوداوی جنوبی ماہ شوال المکرم سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج (جدی) کا مالک زحل ہے۔ برج جدی کی دوستی برج سنبلہ سے ہے، اور دشمنی کسی سے نہیں۔ انسان کی رانوں پر اس کا اثر ہوتا ہے، برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف مشتری کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر وبال میں مبتلا ہے، یہ برج لیلی ہے اس لیے رات میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر جسم انسانی میں تلی، دایاں کان، ہڈیاں، دانت، دماغی توازن پر ہوتا ہے۔

زحل نحس اکبر ہے، منقلب، مذکر، خاکی سرد، خشک سوداوی ذائقہ کڑوا کسیلا سمت مغربی جنوبی ہے۔ زحل کو زہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔

زحل کو ہندی میں رسنیچر کہتے ہیں، حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنیچر نے ہفتہ کا نام سنیچر رکھا ہوگا ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے۔ سچ یہ ہے کہ زحل کے نحس اثرات کو ہفتہ کے دن کی سعادت نے نا زحل کر دیا نحس کے باوجود!

اثرات منجمین کہتے ہیں کہ زحل ستارہ تمام ستاروں سے نحث اور منحوس گنا گیا ہے، یہ بدکردار بناتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا، بے صبرا پن، بے اعتقادی، مغرور اور مغضوب ہوتا ہے، اس برج کے انسان کی حیثیتوں کے ہوتے ہیں سست مزاج کاہل، پست خیال، دبلا پتلا، طبیعت تلخ زبان، ہر وقت ماتھے پر شکن رہے۔

دوسرے درمیانہ قد، ڈھلکے کندھے، چھوٹے بازو، چھوٹی ٹانگیں، بڑے کان، اندر سے چھوٹی سیاہ آنکھیں، دیہیے۔ شیریں سخن، خوش طبع، بردبار، محتاط، غور و فکر کرنے والا مگر مشکل مزاج ہر ایک پر شک کرے۔ زحل کے تحت جو افراد ہیں ان کا رجحان زراعت کی طرف رہتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ زمین کے متعلق جتنے کام ہیں خواہ وہ زراعت کے کام آنے والے اوزار یا مشینری ہو یا کان کنی اور سڑکیں بنانے والے مزدور ہیں یا ٹھیکیدار صحراء، غار، قبرستان، پرانی عمارتیں، مویشی خانے وغیرہ سے اس کا تعلق ہے خصوصاً خوشیوں کی امید دلانے والے حالات پیدا کرتا ہے، ایسے لوگ ماں باپ سے فائدہ اٹھاتے ہیں اولاد کم ہو یا زیادہ اس سے رنج

نتیجہ: مال تو قسمت میں بہت ہے مگر حرام سے بچے۔ بُرے دوستوں (لاٹری، جوا) اور شراب سے اپنے کو بچانے میں کامیاب ہو تو لوگ اس کی خوش قسمتی پر رشک کریں گے۔ سچائی اور راست گوئی اس کی عظمت میں چار چاند لگا دے گی۔ سودا اور شرکت بہتر ہو گی مگر خود کو خیانت سے بچائے۔ کسی کے ساتھ حسن سلوک اس لیے نہ کرے کہ وہ بھی حسن سلوک کر کے بدلا اتارے۔

بلکہ جب کسی ضرورت مند کو پائے تو اس کی مدد اللہ تعالیٰ کے لیے کرے۔ جوڑوں کی شکایت، بہرا پن، ہڈیوں میں درد کی شکایات ہو سکتی ہے نیا چاند دیکھ کر قرآن کی زیارت کرنا مبارک ہو گا۔ [illegible] شخص بہت ضعیف ہو گا اور زحل کا طلسم اس کی نحوست سے بچائے گا اس لیے شرف زحل میں لکھوا کر اپنے پاس رکھے تعویذ یہ عبارت لکھے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا کریم یا علیم یا حامد یا حمید یا محمود یا دانا یا بینا یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام ص ۱۱ ۳۳۳۹۱۱۱ ۸

طلسم زحل یہ ہے:

طلسم زحل

تسخیر زحل کا عمل

کرنے کے لیے چھتیس (۳۶) یوم کی خلوت اختیار کرنا ہو گی۔

زحل کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہے اس لیے خلوت خانہ کا رنگ، مصلا اور لباس سب اسی رنگ کے ہوں گے۔

زحل کی دھونی: عود، لوبان، رال، قرنفل ہے۔

شرف زحل میں عمل شروع کریں پہلے طلسم زحل لکھ کر چاروں سمتوں میں لگائیں اور [illegible] ترجمہ یا رب [illegible] بار پڑھے۔ خلوص نیت اور [illegible] محویت کے ساتھ [illegible] زحل [illegible] رنگ [illegible]

[illegible]

برج دلو (کُمبھ)

ثابت، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، رنگ سبز یا سیاہ، مغربی [illegible]
ہے اس کا مالک زحل ہے۔

برج دلو: سعد ہے اس کی دوستی [illegible] اور برج قوس سے ہے دشمنی [illegible]
[illegible] سے اس کا تعلق ہے۔

برج دلو: میں شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ برج [illegible]
ہے جنگلی اور زمین سے [illegible] انسانی [illegible]
اور دلو شب [illegible]

زحل کو ہندی میں سنیچر کہتے ہیں۔ منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک
رنگ کالا ہوتا ہے۔

زحل نحس اکبر ہے منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی [illegible]
[illegible] ہے۔

زحل کو شرف [illegible]
برج [illegible]

زحل کو ہندی میں سنیچر کہتے ہیں [illegible]
ہفتہ کا دن سنیچر کا ہوگا [illegible] ہمارے یہاں ہفتہ [illegible] دن ہے۔

زحل اگرچہ نحس اکبر ہے اور برج دلو سعد ہے اور ہفتہ کی ساعت [illegible]
[illegible] زحل [illegible] نحس اثرات [illegible]
[illegible] اگر ایسا ہوتا تو زحل سے منسوب [illegible]
[illegible] نہیں پائے جاتے۔

اثرات: اس برج کا مرد [illegible]

[illegible]

فرد کو اپنا نوکر یا سپاہی مائل ٹھہرنے، دھوکہ، بداخلاقی، بخیل، کاہل، بدمزاج، رنج پہنچانے والا
خود پسند، کسی کام سے کسی کے پاس جانے کے لیے سہارا تلاش کرے۔ تنہائی میں جینے کا
عادی، شریر، بیچینی کا بدلہ برائی سے لینے کا، اگر ایسا شخص حاسد ہو جائے اور دغاباز ہو جائے
اگر چالاک، دہاس مکار، اس سے دولت مند آ بن جائے، بد خلقی خوش خلقی سے بخوبی
خیر خواہی سے بدل جائے، مرکے ساتھ زندگی، خوشی ملنے پر مکمل نیکی میں تبدیل ہو جائے۔
حال دل ظاہر کرتے ہیں تا کہ جھیں، تخفت کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ دشمنوں کی دشمنی اور دغا
کی وجہ سے کچھ نہ بگڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ کسی کی ضمانت نہ کرے
اگر کرے تو زیادہ کر کے کچھ ہی کھٹکتا ہے۔ افزائش کا کثرت ہوگا گھر سے باہر بہتر ہے
آخرت کے درجات بلند ہوں گے، مغرب کی جانب سفر مبارک ہوگا۔

حرام مال کبھی نہ استعمال کرنا ہوگا۔ عیش و عشرت میں بھی یاد الٰہی سے غافل نہ رہے۔

زراعت و تجارت سے فائدہ ہو، مال باپ سے راحت پائے اگر چہ دیر لگی ہو، ہر اہم کام انجام
کو پہنچے گا۔ اگر چہ دیر سے ہو۔ اس کی فکر رکھے ہر مرض کا علاج کرائے کہ مرض بڑھ نہ جائے
گردے میں پتھری کا اندیشہ ہے۔ زمین جائداد کے مقدمات کا اندیشہ ہے۔ اقتصادی حالت
کی بہتری دور کرنے کے لیے نقش جامع المطلوب مع طلسم زحل کے بنوا کر اپنے پاس رکھے۔
شرف زحل میں طلسم لکھ کر پاس رکھے اس جگہ لگائے کہ نظر اس پر پڑتی رہے۔

طلسم زحل یہ ہے:

طلسم زحل

تسخیر زحل کا طریقہ اور اس کے فوائد برج جدی کے تحت
بیان کیے جا چکے ہیں۔

گردہ اور پتے کی پتھری کا علاج

انجیر دونوں طرح کی پتھری نکالنے کی صلاحیت
رکھتی ہے اور سوزش کو ختم کرتی ہے۔

برج حوت (مین)

زد حسین بن، خوش اخلاق، سرد تر، بلغمی، رنگ سیاہ زردی مائل
رکھتا ہے۔ برج حوت سعد ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ یہ پہلے
برج حوت کا دوسرا برج مشترکہ ہے اور دشمن برج اسد ہے
یہ شرف ادد عطارد کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور زہرہ اور مشتری کو
مانے، بہادر، پاک، نیکی اور انسانی باتوں کے طور پر اثر ہوتا ہے
برج حوت اور پیشہ بھی جمعرات کے دن اور شب

مشتری

کا حاکم ہے۔

مشتری: بدرجہ بیت، سعد اکبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور
کو ترکے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف ہو گی اور زہرہ کے برج
کے برج جدی میں ۱۵ درجہ پر ہبوط اور عطارد کے دونوں برجوں
مگر جمعرات کو بوقت مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

مشتری: بجہت موت آتشی، گرم خشک، صفراوی، ذائقہ
مشترک ہے۔

مشتری: عدالت گاہ، عدالتوں، محکمہ قضا، کورٹ، پنچایت
قانون ساز، مجلس، رائے شماری کے ذریعہ قانون بنانے والے
والوں پر ہوتا ہے۔ مشتری سعد ہے اور برج حوت بھی سعد ہے
میں دونوں کی سعادت شامل ہوگی۔

اثرات

اس سے نسبت رکھنے والا مرد نیک سیرت، نیک صورت
قوت فیصلہ، مزاج میں ترقی اگر دین کی جانب مائل
حاصل ہو، خوش قسمتی ہر وقت ساتھ رہے۔ اگر ایسے اشخاص بہت
ہوتے ہوئے بھی دولت کے لالچ میں اندھے ہو سکتے ہیں۔ اور حرام

عورتوں سے متعلق

برج حمل (میکھ)

منقلب، مذکر، رنگ سرخ، آتشی، گرم خشک، صفراوی،
قوی الاثر ہے۔ اور مالا کرم سے تعلق رکھتا ہے، اس برج کا مالک مریخ
برج حمل کی دوستی برج اسد، برج میزان سے اور دشمنی برج
ثور سے ہے یہ اعضا انسان کے سر پر اثر انداز ہوتا ہے۔
برج حمل، میں سورج کا ۱۹ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱
میں ہبوط ہوتا ہے۔

مریخ: شمس اعظم ہے جو شرف میں سعد بن جاتا ہے، برج حمل اور
دن اور بیت کی شب کا مالک ہے۔

مریخ منقلب، سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتشی، گرم خشک
سرخ عنابی ہے۔

مریخ کو زحل کے برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برج
برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور
منگل بوقت ظہر مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

مریخ: آگ، سینہ آتش فشاں، بھٹی، چولہا، میدان جنگ، اسلحہ
چہرہ، گردن، کان سے تعلق ہے۔

اثرات برج حمل اور مریخ سے تعلق رکھنے والی عورتیں زیادہ تر
نرم دل، صاف گو، جری، باوفا، خوش گفتار، خوش رفتار
ہیں، سینہ گردن پیارا اور خوش شکلی کا نشان ہوتا ہے۔ دولت مندی

کرے تو اس سے استعمال بھی زیادہ قیمت پر فروخت کرنا اس کی فطرت میں داخل ہے ایسا شخص گرگٹ
یا بہت چرب زبان، خوش اخلاق اور چالاک ہوگا، یا سادہ طرح ہوگا اور سیدھا سادہ انسان جسے
ہر شخص دھوکا دینے سے خوش نہیں ہوتا۔

ہدایت دولت کا لالچ دل پر غالب نہ ہونے دے، ہر وقت ترقی پر نظر رکھ کے خلق خدا پر رحم اور جذبۂ انسانیت کے ساتھ خدمت خلق کو اپنا شعار بنائے اور
خوف خدا کو اپنائے، دولت کی پرستش چھوڑ دے تو رحمت رحمٰن دنیا کا ارشاد جاتا ہے وہ
محبوب خلائق انسانیت کا علمبردار بن کر ابھرے گا، ایسے لوگ دنیاوی ترقی میں اونچے عہدوں
پر پہنچے ہیں، مثلاً کونسلر، وکلاء، فلاسفر، بیکرز، منسٹر، پروفیسر، گورنر، ڈاکٹر، وغیرہ
یا بڑے ٹھیکیدار اور روحانیات سے دلچسپی رکھنے والے خیراتی اداروں کے سربراہ اور روحانی
پیشوا بنے ہیں۔

اس برج والوں کے لئے خراب صحت کا جو عمل، دعا، عوارض، نقصانات، ساتھیوں اور آفات کے
مخالف علاج یہ کہ تب، تلی، ہنسلی، معدہ، جگر، مثانہ، گردوں، اور آنتوں کی تکالیف،
نظام ہضم اور دماغ پر ہوتا ہے، جگر کے امراض، لقوہ، ذات الجنب، پھیپھڑوں کی خرابی
کا خاص دھیان رکھیں، شرف مشتری کی ساعت میں بحکم مرحلہ الاسرار یا نقش مخمس چاندی پر
کندہ کر کے سونے کا پانی چڑھوا کر اپنے پاس رکھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۔

طلسم مشتری

طلسم مشتری یہ ہے:
تحریر مشتری کا عمل برج ثور کے تحت لکھا گیا ہے۔

زبان، منہ، گلے کی پھنسیوں اور زخموں کا علاج

پھنس جاتی ہیں اور بدنام ہوتی ہیں۔ اسٹرنگ ہستی اور عقلمندی کی بنا پر ہر الجھن اور جھگڑے پر قابو پا سکتی ہیں۔ اپنے شوہر کی وفادار، خدمت گذار، ضرورت پر جان تک کی بازی لگا سکتی ہیں۔ ان کی گھریلو زندگی خوشگوار ہوتی ہے۔ لیکن گھریلو زندگی کی خوشی کے لیے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے مالی پریشانیوں سے عام طور پر محفوظ رہتی ہیں کیونکہ خود کو کبھی کسی بڑی خواہش کا غلام نہیں بناتی ہیں۔

ہدایت بزرگوں کا ادب کریں خصوصاً شوہر کے ماں باپ کی خدمت اگرچہ ان کا طرز عمل خلاف مزاج ہو، صبر سے کام لے۔ خدا اور رسول کی رضا اسی رضا میں پوشیدہ جانے۔ اللہ تعالیٰ صبر و اطاعت کا نیک پھل، اولاد کی شکل میں عطا فرمائے گا۔ تیری گود میں خوشیوں کے پھول کھلیں گے۔ آنگن کی گلواریاں، باغ و بہار زندگی ان پھولوں کی خوشبو کے ساتھ مالکانہ دور میں تبدیل ہو جائے گی۔

اب تو بادشاہ کے وزیر بے تدبیر اس گھر کی ملکہ، محافظ، اہل محلہ، مسلم ہو گی۔ اگر تو نے خدا کے انعام و اکرام کو فراموش نہ کیا، اولاد کو خدا کا مال اور اس کی امانت سمجھ کر خدا و رسول کی مرضی کے مطابق پالا، ان کی تعلیم و تربیت کی تو ان عظیم بشارتوں سے سرفراز فرمایا جائے گا۔ کہ ایسی ماؤں کو ہر بچے کی ولادت پر شہادت کا ثواب۔ ہر بار دودھ پلانے پر غلام آزاد کرنے کا ثواب، صرف پیار و محبت سے دیکھنے اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھلانے پر ہر لقمہ پر ماں باپ دونوں کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

لیکوریا، اندام نہانی کی سوزش کے لیے

۵ پتے مہندی کے رات کو بھگو کر صبح کو نچوڑ لیں اور شکر ملا کر پی لیں۔

مہندی کے ۵ پتیوں کے سفوف کا معمول کر لیں۔

برج ثور، برکھ

ثابت، مؤنث، رنگ سفید، خاکی، سرد خشک، سوداوی، ...
ہوتا ہے اور مادہ عنصر ارض سے متعلق ہے۔ اس کا مالک زہرہ ہے۔
برج ثور: کی دوستی برج عقرب اور برج سنبلہ سے اور دشمنی ...
میزان سے ہے۔
برج ثور: میں قمر کو ۳ درجہ پر شرف اور مریخ زوال میں ...
کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔
زہرہ: ... اور مریخ اور عطارد کے ... اور ...
... غروب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔
زہرہ: زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور ...
... کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط ... کے برج ...
ہے۔
زہرہ: مؤنث، بادی، سرد تر، ... سعد اصغر رنگ ...

اثرات برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والی خواتین ہر قسم کی ...
ہوتی ہیں۔ زہرہ کی خوبصورتی اور خود ستائی کی خواہش اور ...
آسمان پر پہنچا ہے۔ اس لیے پرواز تخیل، ذہنی ارتقاء، ...
لطیفہ، آرٹ، نقش و نگار، خوش الحانی، ذوق، طرب، ناچ رنگ، خوش ...
سے رغبت پیدا کرنا، میدان، کھیت، چراگاہ، عمدہ گھر، ناچ گھر، بازار ...
گھریلو عورتوں اور ان کے کمرے ... سے متعلق ...
عام طور پر جو عورتیں اس سے وابستہ ہوتی ہیں وہ خوبصورت ...
... پسند، تفریحات، گفتگو اور زبان میں مٹھاس ...

عورت کا کام ایک نرس کی طرح مسکرا کر مریض کا استقبال کرنا، محبت بھری اداؤں سے اس کی خدمت انجام دینا ان کی ملازمت کے فرائض میں داخل ہیں۔ اگرچہ مریض کیسا ہی ناقابل برداشت عادات کا حامل ہو۔ مگر نرس ان سے تنگ نہیں آتی اپنے فرائض انجام دیتی ہے کیونکہ اسے اس کی تنخواہ ملتی ہے، تجھے تو اس کی خدمت کی تنخواہ کسی ادارے سے ملتی ہے اس طرح ہر عورت کو شوہر اور اس کے ماں باپ کی خدمت و اطاعت کا اجر خدا سے ملتا ہے۔ اگر تو نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ آخرت کے اجر سے پہلے تیرے شوہر اور اس کی ماں بہنوں کے دل میں تیری محبت ڈال دے گا، اور اتنی تعریف سے تیری دنیا مہک اٹھے گی تیرا حسن سلوک آخرت کو بھی سنوار دے گا۔

خدا کی یاد اور اس کی عبادت سے غافل نہ ہو۔ ورنہ دیگر اندرونی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ اولاد کی زندگی کو خطرہ ہے۔ سر کے بال اور بدن کے کپڑے کی بہت حفاظت کرے کہ اس کے ذریعہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔

نقش اکسیر اعظم بہت مفید ہوگا۔ ساتھ ہی یہ عبارت بھی نقل کر کے گلے میں ڈالے۔

طلسم نمبر ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيْمُ اَغِثْنَا يَا مُغِيْثُ قَرِيْبًا يَا اللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

اس دعا کے ساتھ مذکورہ طلسم لکھ کر بھی گلے میں ڈالے۔

(۱) عرق گلاب، روغن [illegible] کا مرہ اور مچھلی [illegible]، [illegible] برابر [illegible] اور [illegible] میں ملا کر [illegible] مالش کریں۔

برج جوزا (حسن)

زود حسین، رنگ زرد، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، مغربی دو [illegible]
ملا و برج الاول سے متعلق ہے۔ اس برج کا مالک عطارد ہے، جس کو [illegible] کہتے ہیں۔

برج جوزا کی دوستی برج قوس اور دلو و میزان سے ہے اور دشمنی کسی [illegible] اور سنبلہ سے ہے [illegible] عطارد کو شرف اپنے [illegible] میں ہوتا ہے اور برج کے برج عقرب میں [illegible] اور مشتری کے برج حوت [illegible] اور [illegible] کے برج قوس [illegible] عطارد اور آواز کی رات کا حاکم ہے، وقت غروب تو بالاثر ہوتا ہے۔

[illegible]

عطارد: زود حسین مغربی ہے عطارد [illegible]

[illegible]

اثرات: [illegible]

[illegible]

اگرچہ وہ ماں باپ کی طرف سے بجا طور پر انکار کر رہی ہیں کیونکہ یہ بہتر ہے اگرچہ اس میں عورت کی چاہت کا دخل نہ ہو۔ کچھ گھر والوں کی آزمائش اور حرکات ہی اس کی وجہ ہوں مگر ایسی عورتوں کو ان کی باتوں سے نہیں بلکہ دوزخ کے دائمی عذاب سے بچنے اور شوہر کو بچانے کے لیے ماں باپ کی خدمت و اطاعت پر آمادہ کرتا ہے۔ اپنے حسن سلوک سے شوہر اور ماں باپ بہنوں کو خوش رکھنا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ کاروبار یا ملازمت کے سلسلے میں پردیس میں رہنا ہو تو بھی خط و کتابت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے لیے تنخواہ کا ایک حصہ مستقل بھیجا کرے اگرچہ شوہر چاہے یا تنگی کا عذر کرے کر بھیجنا چاہیے مگر شوہر کو راضی کرے۔ تاکہ کی پابند رہے ہر کام حسب منشا ہوتا رہے گا اولاد نیک بخت ہوگی ساتھ ہی نحوست کو دور کرنے کے لیے طلسم عطارد شرف عطارد میں لکھ کر پاس رکھے جس کے نیچے یہ عبارت ہو جو کچھ لکھا۔

نیز اس کو ورد جاری رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَافِعُ يَا مُعِيْنُ

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَفِيْظُ

صَاحِبُ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا الْقَدِيْرِ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اَصْوُلی

صیادت صیادت ــــــ ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۲۲ مح

بواسیر قبض دیگر امراض شکم

ایک لمبے عرصے تک انجیر کھانے کے بعد بواسیر کے مسّے خشک ہو جاتے ہیں جن لوگوں کو شکایت زیادہ ہو اسی طرح نہار منہ شہد کے شربت کے ساتھ ۵ سے ۷ دانہ خشک انجیر کے دیئے جائیں۔ جن کو شکایت کم ہو اور بدہضمی زیادہ ہو ان کو ہر کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل انجیر کھلائی جائے اور جن کے پیٹ میں مروڑ ہو وہ کھانے کے بعد انجیر کھائیں۔

برج سرطان کرک

… منقلب، موئنث، آبی، سرد تر، بلغمی، رنگ سفید۔ یہ لی …
… کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے۔ ماہ ربیع الآخر سے نسبت
مالک قمر ہے۔

… برج سرطان: آبی ہے اس لیے ندی نالے، بارش، سیلاب …
… سینہ اور دل سے اس کا تعلق ہے برج سرطان کی دوستی برج …
… سے نہیں ہے۔ برج سرطان میں مشتری کو ۱۵ درجہ پر شرف مریخ کو
… زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

… قمر (چاند) ماں، سعد اصغر، ثابت، مذکر، آبی، سرد تر، بلغمی رنگ …
… قمر ہے۔ قمر برج سرطان پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا حاکم …
… زیادہ قوی ہوتا ہے۔

… قمر کو برج ثور میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے …
… مریخ کے برج عقرب میں ۳ درجہ پر ہبوط۔ اور مشتری کے برج …
… قمر: آبی اور برج آبی کا مالک ہے۔ اس لیے گھریلو زندگی …
… دھونے کے مقام، کنویں، ٹینک، تالاب، دھوبی گھاٹ، د …
… میں دماغ، معدہ، چھاتیاں، آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

… اثرات: اس برج اور سیارے سے تعلق رکھنے والی عورتیں اگر …
… تکلیفات کا شکار رہتی ہیں، زیادہ خوبصورت …
… سفید ہوتا ہے مگر جو عورتیں گندمی ہیں سیاہ فام بھی ہوں تو چہرہ …
… کھنچے پن میں وہ کشش ہو کہ ان کو خوبصورتوں میں گنا جائے۔ بیانہ قد …

کی وجہ سے بہرحال یہ سب خواتین کوئی نہ کوئی ساڑھ ستی میں کوئی نہ کوئی چالاکی میں کوئی ضد کی وجہ سے نقصان و تباہی کا شکار رہتی ہیں۔

ہدایت اگر ایسی عورتیں اپنی عادت میں اعتدال پیدا کر لیں تو زندگی بڑے سکون سے گزرے ملازمت میں بڑے صبر آزما ماحول سے گزرنا پڑتا ہے جو خوش نصیب خواتین اپنے آپ کو اس ماحول میں ڈھال لیتی ہیں اور کل زندگی ایک ہی جگہ گزار دیتی ہیں تو وہ کیا وجہ کہ وہ شوہر اور اس کے گھر کو اپنا گھر اور اس کے گھر والوں کو اپنے گھر والے سمجھ کر اپنے آپ کو خدا اور رسول کی خاطر بدل کر پرسکون زندگی نہیں گزار سکتیں۔ خدا اس صبر کا پھل دنیا میں فرمانبردار اولاد کی شکل میں اور آخرت میں حور و غلمان کی صورت میں عطا فرمائے گا۔ یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے، انشاء اللہ طبیعت اعتدال پر آ جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان
من زوال الایمان و شر الشیطان اللھم یا قدیم الاحسان یا غفور
یا رحیم یا رحمٰن حمعسق اھیا اشراھیا ازونی اصبات آل وفی
یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام ۱۱ ۳۲ ۵۵ ۴۳ ۵۵۴ ۷۱۹

یرقان (پیلیا) اور تلی کا علاج

مہندی کے پتے رات کو بھگو دیں، صبح چھان کر شکر ملا کر نہار منہ تا وقت صحت پلائیں نہایت مفید دوا ہے۔

بادی اشیاء، چاول، دالیں، گوشت، وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ناخن پھٹنے، سڑنے، ٹیڑھے ہونے کا علاج

- مہندی کے تازہ پتے کوٹ کر زخم پر لگائیں اکسیر صفت دوا ہے۔
- چوٹ لگنے سے ناخن کالا پڑ جائے یا بہت زیادہ سوجھ جائے تو مہندی میں سرکہ ملا کر لگانے سے نیا صاف اور خوبصورت ناخن نکل آتا ہے

بے حد مفید دوا ہے۔

برج اسد (سنگھ)

ثابت، مزاج آتشی، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ، زرد، مشرقی، دن میں قوی الاثر ہے اور ساعت جمادی الاول سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس (سورج) ہے۔

برج اسد کی دوستی برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برج حوت سے ہے پہاڑ اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے برج اسد میں کسی ستارے کو شرف ہے نہ ہبوط۔ صرف زحل وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

شمس سعد، ثابت، مذکر، آتشی، گرم خشک، صفراوی، رنگ زعفرانی، زرد سرخی مائل، ذائقہ کڑوا، مشرقی اتوار کے دن اور جمعرات کی شب پر حاکم ہے، شمس کو برج حمل میں ۱۹ درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اور قمر کے برج سرطان میں عروج اور زہرہ کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر ہبوط اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے، بروز اتوار ظہر و عصر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

شمس: تیرا اعظم نظام شمسی کا بادشاہ اور کل سیاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و زوال اور ہبوط و وبال کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت و ہدایت کا ذریعہ ہے کہ خود شمس و قمر کا خالق و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

اثرات ستارہ شمس اور برج اسد سے تعلق رکھنے والی عورتیں بلند قامت، خوبصورت خوش اخلاق، خوش خو، فراخ روزی، یعنی خوش قسمت اور خوش قسمتی بانٹنے والی ماں باپ کے گھر رہے تو انھیں اور شوہر کے گھر جائے تو اُسے دولت مند بنا دے، ایسی عورتیں اپنی اور اپنے خاندان کی عزت و عظمت کا بہت ہی خیال رکھتی ہیں کہ کوئی ایسا کام کسی بھی حالت میں نہ ہو جس سے ان کے خاندان کی عزت و شہرت پامال ہو۔ رکھ رکھاؤ اور بڑی آن بان سے رہنا کوئی ان سے سیکھے ان پر کتنا ہی برا وقت کیوں نہ آن پڑے یہ اپنی آن پر آنچ برداشت نہیں کر سکتیں، یہ اپنے آپ میں اپنے حالات میں مگن رہتی ہیں۔ بعض لوگ ان کو مغرور سمجھتے ہیں جبکہ یہ غرور نہیں ہاں اس برج کی اکثر خواتین مغرور ہوتی ہیں مگر ان کا غرور اپنوں سے نہیں ہوتا خواہ شوہر ہو یا شوہر کے ماں باپ عزیز و اقربا، ہاں مزاج میں فطری

کبھی شوہر اور بزرگوں کو بھی واسطہ پڑتا ہے جن سے اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات حکومت کرنے کا شوق زیادہ ہوتا ہے اگرچہ اس میں جائز حقوق کا استعمال نہیں ہوتا مگر سسرال والوں کو بیجا حکومت برداشت نہیں ہوتی جس سے اچھا ماحول بھی برباد ہو جاتا ہے۔

ہدایت: اپنی عادت و خصلت میں اعتدال پیدا کریں کیونکہ مذہب بھی حسن اخلاق سے ہو تو اس کا اثر اچھا ہوتا ہے۔ اگر یہ عادت نہیں بدلی تو آپ کی بہو آپ کے ساتھ نہ نبھا سکے گی اور آپ لڑکے کی شادی کرانے کے لیے ہر جگہ کوشش کریں گی کیونکہ بہو بیٹوں کو ... جس سے بیٹا بدظن بھی ہو سکتا ہے اور بہو کا مال پر آ سکتا ہے۔ اگر یہ شعور آپ کو ہو گا۔ ایسے آپ ہوشی سے کام لیں۔

آخرت کی سزا آپ دہر سکیں گی اس وقت سے ڈرئیے موت سر پر ہوا ہے اگر آپ نے اپنے اوپر حکومت کے ... رہنا تو دنیا داری کا حساب ملی۔ شوہر ہو کا سال بہار، ساس کی تحت بھری زندگی ... بہو کو آرام بھی آخرت کی ... ہر چاند دیکھنے کی کوشش کرے اور نیا چاند دیکھ کر چاندی کے سکے دیکھے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ... ہر رکعت میں بعد الحمد ۱۱ بار سورۂ اخلاص پڑھے ... عادات کا علاج ہے۔

ابتدائی جذام کا علاج

مہندی کے ۵ پتے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو نچوڑ کر شکر ملا کر اگر چالیس دن متواتر پیا جائے تو ابتدائی جذام کو ٹھیک کر دیتا اور زخموں کو بھر دیتا ہے۔

جذام والے مریض کو اس دوا کے ساتھ بکری کا گوشت کھانا چاہیے۔

بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

برج سنبلہ (کنیا)

زوجسدین، رنگ گندمی، خاکی، مزاج سرد خشک، سوداوی، سمت ... رات میں قوی الاثر ہے اور ملازمتوں ... سے تعلق رکھتا ہے۔ برج عطارد ہے۔

برج سنبلہ کو دوستی برج ثور، برج جدی اور دشمنی برج ... میں شرف و عزت عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے اور زہرہ کو ... وبال میں مبتلا ہوتا ہے۔

برج سنبلہ دو برجوں کا مالک ہے اور ...

عطارد: اپنے ہی برج سنبلہ میں شرف اور ... برج حوت میں ۱۵ درجہ پر ہبوط ... وقت بڑا مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد: کبھی نحس کبھی سعد۔ اس لیے ذوجسدین کہتے ہیں۔ ... رنگ گہرا (اختلاط) سفید، ... سمت مغرب ہے۔

اثرات: اس ماہ کی عورتیں مختلف اوصاف عادات کی ہوتی ہیں ... حسین و خوبصورت پر کشش ... سفید رنگ ... عادات و اطوار میں سلیقہ مند ... اصلاحیت ہوتی ہیں ... اپنی زندگی ... عمر ... محبت ... رہتی ہیں ... ہوتی ہیں ... ایک وقت ...

بیوقوف بناتے ہیں مگر ایسا نہیں کہ ہر صفت بُری ہی سے متعلق ہے۔

ہدایت یہ عورتیں اپنی عادتوں کو سدھار سکتی ہیں۔ اگر یہ کہیں کہ ہم تو تنگ کرتی ہیں [illegible] بنایا جا سکتا ہے۔ [illegible] کو کیا کرتا۔ جو جیسا ہے اسے ویسا ہی کام دیا جائے گا۔ ایسا نہیں، لیکن وہاں جنس کی تبدیلی کی بات ہے جو ناممکن ہے اور یہاں عادت کی بات ہے جو بدلی جا سکتی ہے۔

کفار مکہ نے اپنی فطری عادتوں کو اسلام کے کام پر بدل ڈالا۔ آپ مسلمان ہو کر اسلام اور خدا اور رسول کے لیے اپنے کو نہیں بدل سکتیں؟ کہ اس میں آپ ہی کا فائدہ ہے کہ آپ کا گھر دنیا ہی میں نمونۂ جنت بن جائے گا۔ اور آخرت میں حقیقی جنت کے مزے لوٹیں گی۔ باپ کا منصب [illegible] کیا گیا ہے تصور [illegible] ہیں۔ یہ عادت بھی بدلنا ہو گی۔ [illegible] کے کام کو [illegible] سستی سے کام نہ لیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ جو عورت شوہر کی غیر موجودگی میں اس کے مال اور اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے اور شوہر کے انتظار میں وقت گزارتی ہے وہ سرحدوں کے محافظ غازیوں کا ثواب پاتی ہے۔ اور جب حمل اٹھا کر بچے کو دودھ پلاتی ہے۔ وہ میدان کارزار میں لڑنے والے غازیوں کا ثواب پاتی ہے۔ جو عورت تیرے سامنے دوسروں کی تعریف اور تیرے شوہر اور تیری ساس کی برائی کرے اس سے ہوشیار رہے۔ کہ وہ جہنم میں دھکیلنا چاہتی ہے۔

کھانا نہ تیز مسالے اور چائے سے پرہیز کرے اور اس دعا کا ورد کرے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حمید یا دائم یا قائم یا علیم یا حلیم یا حکیم

یا شکور یا دانا یا بینا وَ ھُوَ الحق ۔

ورم معدہ و تبخیر کا علاج ہلدی کے تازہ ۵ پتے کرش کر کے شکر ملا کر صبح و شام [illegible] پیئے۔ [illegible] ایسا ہی مفید ہے۔

گرم [illegible] اشیاء سے پرہیز کریں۔

برج میزان (تلا)

منقلب۔ رنگ گندمی، بادی، گرم، تر، ہوائی، مغربی، دن میں [illegible] سے تعلق رکھتا ہے۔ برج میزان کا مالک زہرہ ہے۔

برج میزان کی دوستی برج جوزا سے ہے اور دشمنی برج ثور سے ہے [illegible] درجہ پر شرف اور شمس کو ۱۰ درجہ پر ہبوط۔ مریخ زوال کا شکار ہوتا ہے [illegible]

زہرہ: برج میزان، برج ثور، جمعہ کے دن اور منگل کی رات کا [illegible]

زُھرہ: سعد مونث۔ ذائقہ کھٹا، مزاج بادی، گرم، تر، [illegible] ہے۔ [illegible] پیلا یا گندمی ہے۔

زھرہ کو ہندی میں اشکر کہتے ہیں۔ جمعہ کے دن وقت [illegible] زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں ۲۷ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج [illegible] عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہبوط اور مریخ کے دونوں برجوں [illegible] برج میزان شمس اور قمر پر مسعد، قید سعد ان دونوں کا [illegible]

اثرات کے تحس اثرات کو نمایاں کر دیا۔ اس سے منسوب خواتین [illegible] اداسی یا سادگی کی حامل ہوتی ہیں یا عام خواتین سے زیادہ حساس [illegible] ہوتی ہیں۔ خواہ وہ محبت ماں باپ، بہن بھائیوں سے ملے، [illegible] یہ اس کی ہو کر رہ جاتی ہیں اور اس محبت کے خلاف معمولی بات کی [illegible] کے متعلق ہو جاتے ہوئے کڑھتی ہیں اور دائمی محبت شوہر سے ملتی ہے اس [illegible] تصور میں وقت گزارتی ہیں۔

اگر وہ اصلی محبت کرنے والا شوہر مل گیا تو اس کی زندگی [illegible] اور اس کے گھر والوں کو شکایت کا موقع نہیں ملتا۔ ایسی عورتیں شوہر کی [illegible] جاتی ہیں اس کے جسم کو ہر [illegible] ٹوٹ جاتا ہے اور [illegible]

[illegible]

سے بیوی کو ٹھکرانے والا مشکل نہیں پڑتا۔

محبت میں قناعت والی پیدا کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے، مگر شک کو ختم

ہدایت سے بدلا جا سکتا ہے۔ فرمائشات اور روز کی نئی خواہشات کو روکا جا سکتا ہے مگر بار بار ٹھوکر تمہاری جھنجھلاہٹ، دیوانہ پن اور تمہاری سہیلیاں تمہارے مزاج سے واقف ہو کر صرف چڑانے کے لیے ایسے انداز میں گفتگو کرتی ہیں کہ تم شک کرو اور جلوا ختم سے لڑو کر اس طرح وہ سلطنت پرست شیطان کو خوش کر کے غالب آ کر میں اضافہ کرتی ہیں اور تم بھی گھر گھر ہوتی ہو۔ صبر کر کے تم اپنے رب کو راضی کر لو اور اللہ کے کلام سے مدد چاہو۔ جو نقش و تعویذ اس کتاب میں ملے اس سے کام لو۔

یہ سارا کام سانس مندوں سے ملتی نہیں۔ اپنی کسی کو صبر کرو اور خدمت کر کے خدا کو راضی کرو۔ ہمارا اور آپ کا کام خدا اور رسول کو راضی کر کے جنت کے حصول حاصل کرنا ہیں۔ کوئی شکر کر کے اور کوئی دکھ پا کر صبر کر کے جنت حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماں برداروں کے ذریعے فتح دور کرے گا اس دعا کو ورد رکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا هَادِيُ يَا مَهْدِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا حَامِدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ دِلْ يَا مُرَادُ اِلٰى مُسْتَقِيْمٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ بعد نماز ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

نقش: ۱۱ ۹ ۷ ۱۰ ۱۴ ۴۴ ۱۲ ۳۱ ۱۳

ناخون پالش کے لگانے سے نماز صحیح ہو یہ مسئلہ ہے۔ بچہ ہو جائے اصول ہے خوش رنگ ہو تو پاکی نہیں ہوتی اگر اس حالت میں استعمال ہو جائے تو عورت کے لیے حسرت و بیزاری کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے آمین۔ بلکہ میں ہر کسی مسلمان کو پھر انہیں خدا نے کر کے آپ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں۔

...

برج عقرب / بُرج کھ...

ثابت، مزاج آبی، سرد تر، بلغمی رنگ، سرخی مائل سیاہ ... روز رات میں زیادہ قوی اثر ہوتا ہے اس کا تعلق ... کا شیان ... ہے۔

برج عقرب کی دوستی برج ثور اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی ... سے شرف کسی کو حاصل نہیں۔ قمر کو ہبوط ... برج عقرب، آبی، مؤنث ہے اور جسم انسانی کے اعضا ... اعضا پر ہوتا ہے جس کے سبب مرض ... دریا اور گوروں کو ... ہے۔ ندی نالے پانی اور پانی کی نشکی جگہ دریا، سمندر سے تعلق رکھ ...

مریخ: نحس اصغر ہے مگر کالی شرف سعدی ہو جاتا ہے ... اور منگل کے دن ہفتہ کی رات کا حاکم ہے۔

مریخ: منقلب، سمت و جنوب، مذکر ... گرم خشک ... عقرب ہے۔ مریخ کو برج حمل میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے ... برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور ... روز منگل بوقت طلوع و غروب قوی الاثر ہوتا ہے۔

مریخ: آگ یعنی آتش فشاں، بھٹی، چولہا، سلوٹ خانہ، اور ... کان سے تعلق ہے۔

اثرات: اس برج سے تعلق رکھنے والی عورتیں خوش مزاج خوش ... کرنے والی اور بعض میں ... ہوتی ہیں۔ بعض ظاہر خراب ہوتی ہیں کہ ... بعض مذاق سے تکلیف دہ حالات تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض عورتیں ...

خودکشی اور طلاق تک نوبت پہنچ سکتی ہے۔ اگر ایسی عورتیں صاحب ہوں تو بچوں کی شادی خراب ہو جاتی
ہے۔ بعض عورتیں حسین، ذہین، علم دوست، خوش مزاج، خوش اخلاق ہوتے ہوئے غضبناک حد
تک غصہ ور ہوتی ہیں۔ ان سب میں سچائی و صداقت تقریباً مشترک ہے۔ یہ چاہے جس کسی کو
ٹال جائیں یا منہ لٹکا کر بیٹھ جائیں یا غصہ کا اظہار کریں ہر حال میں اپنا انداز اور حقیقتیں کو [illegible]
فکر کرنا چاہئے کہ جو بات اپنے کہی ہے یا اس بات سے انکار کیا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے
تو اس میں وہ سچی ثابت ہوں گی۔ اس طرح بعض عورتوں کو اس بات کی نسبت سے [illegible]
جاتا ہے مگر انھیں غم نہیں۔ خود کی عادت سے لگا خیال۔

ہدایت سچائی و صداقت ایک دہشت ناک ہے [illegible] اور نفرت ہے مگر سچ کا انداز
سوچ کر کہا جائے۔ خوبصورت [illegible] خاموشی سے [illegible] حیثیت مستحق ہیں
کسی دشمن کے دل میں محبت کا اور [illegible] ہیں کسی کے گھر کو اُجڑنے سے بچا سکتی ہیں۔ اور
[illegible] اور [illegible] والی ساس [illegible] ساتھ [illegible]
دیکھیں، تیری جنت کا نام [illegible] تیری [illegible] والے [illegible] ہے۔ تیری [illegible]
ماں کے بیٹے کے سامنے حقیر ہونے سے بچ سکے گی۔ [illegible] کر جائے گا۔ ایک بہو
نے عقل کر کے بتایا کہ ساس نے بیٹے کے سامنے [illegible] اپنی جیب میں رکھ لیے اور بیٹے کو
آتے دیکھ کر بولیں۔ [illegible] ملیں گے تو [illegible]
کیا ہوگا۔

سوچو کہ [illegible] کا انجام کیا ہو گا؟ بہو نے کمال دانش مندی سے خود کو
بچا لیا اور ساس کے دل میں بھی گھر کر لیا۔ اس نے کہا [illegible] میں نے پہلے آپ کی جیب
میں رکھ دیئے ہیں [illegible] آپ کی جیب میں ہیں [illegible] آپ بھی خود کو بدلیے [illegible]
اور ساس نندوں کے [illegible] اس کتاب کے ذریعے [illegible]
مسلمان [illegible] ساس کی وجہ سے گھر [illegible] سے
[illegible] حقیقت ثابت ہوگی۔

[illegible]

برج قوس (دھن)

ذو جسدین، آتشی، گرم و خشک، صفراوی، رنگ [illegible] [illegible]
سے تعلق رکھتا ہے۔
برج قوس۔ کی دوستی برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے، [illegible]
مقامات پہاڑ اور اصطبل کے لئے، [illegible] سے اس کا تعلق ہے۔
برج قوس: میں زحل کی راہ [illegible] زہرہ و عطارد [illegible]
برج قوس: سعد اکبر ہے اس کا مالک مشتری ہے برج قوس کی [illegible]
مشتری: برج قوس اور برج حوت، جمعرات کے دن [illegible]
قمر کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف اور زہرہ کے برج میزان میں
جدی میں ۱۵ درجہ ہبوط اور عطارد کے دونوں برج جوزا [illegible]
جمعرات کو قبل مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔
مشتری: ثابت بو قت آتشی، گرم و خشک، صفراوی، [illegible]
سمت شمال مستری ہے۔ مشتری سعد اکبر ہے [illegible]
کرنا حکومت [illegible] ہے۔
مشتری کا تعلق عبادت گاہوں، عدالتوں، قانون ساز مجلس
اور [illegible] کتب خانوں، [illegible] اور دوست کے گھر [illegible]
برج قوس اور مشتری سے نسبت رکھنے والی عورتیں [illegible]

اثرات خوبصورت ہوتی ہیں اور جوانی سے نسبت پیدا کرتے [illegible]
مگر بعض خوب صورت اور خوب سیرت تو ہوتی ہیں مگر خوش قسمت [illegible]
مگر بعض خوبصورت خوب سیرت دولت مند اور دولت [illegible]
ہیں۔ مگر کبھی ماں باپ کی [illegible] کا غم [illegible] شوہر سے [illegible]
[illegible]

نفاست، پاکیزگی کے ساتھ ازدواجی زندگی گزارنے کی تمنا ہوتی ہے اور بیاہ میں دھوکے، زوال درد مندی سے، دوسروں کی مدد کرنا، دوسروں کے دکھ کو بانٹنا ان کا منصب اعلیٰ ہوتا ہے بعض تو دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرتی ہیں۔ حالانکہ انہیں ان کے اس نیک سلوک کا اچھا صلہ نہیں ملتا۔ مگر انہیں [illegible] کے ساتھ نیک سلوک کرنے سے روکے جب بھی اپنی عادت ترک کرنے کو تیار نہیں ہوتیں۔ ان کی آزاد خیالی اور پابندی کے خلاف جنگ جو اس برج کی صفت ہے وہ نیک عمل کے ذریعہ پوری کرتی ہیں۔

ہدایت یہ [illegible] سیاست، شہرت، عزت کی طلب، حکومت کی چاہت اور اقتدار کی خواہش کے لیے جو [illegible] غریب پروری کے امور پر خرچ کریں۔ دنیاوی مقصد تو حاصل کر لیں مگر دینی، اخروی مقاصد حاصل نہیں ہوتا۔ مبارک ہیں وہ مائیں، بہنیں جو گھر میں رہ کر مجبور، مخلوق کی خدمت کر کے جنت اور دنیوی عزت اور اخروی نعمتیں حاصل کر رہی ہیں۔

میں ایسی عورتوں کے شوہروں اور ان کی ساسوں کو ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ وہ ایسی بیویوں اور ساس ایسی بہوؤں کو ان کے نیک ارادوں سے منع کر کے آخرت کی نعمتیں نہ چھینیں بلکہ نیکی اور عمل کے ذریعہ حل رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں کو سعادت مند اولاد عطا فرما کر خوشیوں سے دامن بھر دیتا ہے۔ اس دعا کو لکھ کر اپنے اور اپنے بچوں کے گلے میں ڈالے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا نور یا علی یا نور السموات والارض یا طمعوس با طرطیا مقصا ملا ۷۲ ۸ ۱۱ ۸ محمد محمد ۱۲ ۱۸ ۱۸ یا طالع الدین محمد

ایگزیما، چنبل، داد، بغلوں کی خارش اور گندگی کا علاج

مہدی کے [illegible] بھی [illegible] آبیوں [illegible] برابر وزن میں لیں ان میں سے [illegible]

برج جدی (مکر)

منقلب، مؤنث، مزاج خاکی، سرد خشک، سوداوی، جنوبی، [illegible] رکھتا ہے۔ یہ برج لیلی ہے اس لیے رات میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے [illegible] زحل ہے۔

برج جدی کی دوستی برج سنبلہ سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں [illegible] پر اس کا اثر ہوتا ہے اور جسم انسانی میں زانو، دایاں گھٹنا، ٹخنے [illegible] نیچے پر ہوتا ہے۔ زحل برج جدی، برج دلو اور ہفتے کے [illegible] برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف، مشتری کو ۱۵ درجہ پر ہبوط [illegible] ہوتا ہے۔

زحل: نحس اکبر، منقلب، مذکر، خاکی، سرد، خشک، سوداوی، [illegible] منزل و تنزل ہے۔

زحل: کو برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے برج قوس [illegible] کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے [illegible] ہوتا ہے۔

زحل: کو جدی میں [illegible] لکھتے ہیں [illegible] سعادت [illegible] سخت اور منحوس [illegible] ہے۔ یہ [illegible] بنا دیتا ہے۔ اس کی فطرت [illegible] بے صبرا پن، بے اعتباری، مغرور اور غصہ ور بنا دیتا ہے۔

اثرات اس برج سے متعلق خواتین کی شکل و شباہت [illegible] [illegible] گفت و شنید [illegible] اٹھنے بیٹھنے کے [illegible]

ہر آن بڑھتے رہنے والے اوصاف کا حامل ہے اسی طرح اس برج کا ستارہ سے کی خواتین کے حالات نہ
صرف دوسروں کے لیے ناقابلِ فہم ہوتے ہیں بلکہ وہ خود اپنی کسی ادا کے اچھے اور برے ہونے کا
مستقل فیصلہ نہیں کر سکتیں ان کو اپنے اندر کسی خوبی کا نہ پانا اپنی خواہش کے غرور و تمکنت سے
دور، تواضع و انکساری کی پیکر، اپنی غلطی کا اعتراف کر لینا، ہر بات مان لینا اور نصیحت کو تسلیم کر لینا
ہی انھیں تمام عورتوں سے ممتاز بنا دیتا ہے، انھیں دوسروں پر نہیں اپنی خامیوں پر غصہ اور رونا
آتا ہے۔

ہدایت اگر ایسی بچیوں کو ماں باپ، بہن بھائی یا شوہر اور اس کی ساس نند میں برا کہیں تو مجھے
ان پر رونا آتا ہے کہ جو بلا امتیاز ظالم و مظلوم سب کی غمگسار [illegible] انکسار رحم
اس سے نفرت کرے اور ظلم کرے اسی کے پیچھے رہے۔ [illegible] کر اس کو صبر کرے اور ساس
کے سلوک کو برائی نہ سمجھے [illegible] و صداقت، عزت و شرافت کے لباس کو [illegible] ہونے کے
بجائے خود اپنا خدا اور رسول کے نام پر [illegible] محبت میں [illegible] اٹھتے اس کے
ساتھ یہ نازیبا سلوک [illegible] الامان والحفیظ۔ کیا ایسا سلوک کرنے والی
مائیں بہنیں خدا کے عتاب و عذاب سے ناواقف ہیں، کیا بیٹے [illegible] کرنے کی ہدایت
اور ہر وقت [illegible] اس لیے [illegible] ماں اور ساس بنتے ہی موت کی
تکلیف، قبر کے عذاب، روزِ حساب کے سوال و جواب اور قیامت کی جزا و سزا سے آزاد ہو
گیا ہے کہ [illegible] تمہیں خوف نہیں [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ
اللہ تعالیٰ کا حق [illegible] معاف کر دے گا مگر [illegible] حقوق معاف
کیے بغیر حقوق العباد [illegible] سے نہیں بچ سکیں جب تک
وہ تمہیں معاف نہ کر دیں۔

کیا شوہر اپنی بیوی سے اور ساس اپنی بہو سے معافی مانگنے کی ہمت کر سکیں گے؟

چھینک کا علاج

برج دلو (کمبھ)

ثابت، مذکر، بادی، گرم تر، دموی، رنگ سبز و سیاہ، مغربی۔ [illegible]
رکھتا ہے۔ برج دلو سعد ہے، اس کا مالک زحل ہے۔
برج دلو: کی دوستی برج جوزا اور برج قوس سے ہے، دشمنی کسی سے [illegible]
سے اس کا تعلق ہے۔ برج دلو شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ [illegible]
شمس وبال میں مبتلا ہوتا ہے، زحل برج حمل برج دلو اور [illegible]
چہار شنبہ یعنی بدھ کی رات کا حاکم ہے، جنگل اور [illegible] سے جسم انسانی
تک اس کا اثر ہوتا ہے۔
زحل: زمینی، منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی ہے رنگ [illegible]
زحل: نحس اکبر، منقلب، مذکر، خاکی، سرد خشک، سوداوی [illegible]
مغرب و جنوب ہے۔
زحل: شرف [illegible]
[illegible]
زحل: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس برج اور ستارے سے نسبت رکھنے والی خواتین [illegible]
اثرات [illegible]
[illegible]

برج حوت (مین)

ذو جسدین، مؤنث، آبی، سرد و تر، بلغمی، رنگ سیاہ و زرد، ... شکل
رکھتا ہے۔ برج حوت سعد ہے اس کا مالک مشتری ہے۔ ملائم ... پانی
انسانی اعضاء کے تلووں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ برج حوت کی دوستی برج
دشمنی برج اسد سے ہے لیکن رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج حوت
درجہ پر شرف اور عطارد کو ۱۵ درجہ پر ہبوط اور قمر کو ... درجہ پر
مشتری: برج حوت پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن اور شب ...
کہا جاتا ہے۔

مشتری زرد سپید، سعد اکبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور اپنی
مشتری کو قوت کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور
عروج اور زحل کے برج جدی میں ۵ درجہ پر ہبوط اور عطارد کے
سنبلہ میں کمزور ہوتا ہے مگر جمعرات کو غروب آفتاب کے وقت قوی الاثر ہو
مشتری: صاحب مؤنث، آتشی، گرم خشک، صفراوی، ذائقہ میٹھا
سمت شمال مشرق ہے۔

مشتری: کا اثر عبادت گاہ، عدالتوں، حکومت، قضاۃ، کورٹ، ایجنسیوں
قانون اور قانون ساز اسمبلی یعنی قانون بنانے والوں اور قانون پر عمل کر
ہوتا ہے۔

اثرات اس برج اور ستارے سے نسبت رکھنے والی عورتیں سخی ہوں یا
ہوں یا اعتدال پسند، دولت مند ہوں یا غریب، محنت
یا ناز و نعمت اور عیش و عشرت میں بسر کرنے والی ہوں، خوش پوش ہوں یا
... سے دلکش اور مہر و لطف ہوتی ہیں بعض تو ... کشش

فریفتہ ہو جاتا ہے اور ان کا شوہر ہی نانہ اور وہ خود بھی غریب بنا کر جاتی ہیں۔ بعض تو سیکسی اور
تیکھی ہیں ان ... اس درجہ شائق ہوتی ہیں کہ شوق جنون و دیوانگی کی حد تک پہنچ جاتا ہے
یہاں تک کہ وہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی تعریف و توصیف سننے کی آرزو
میں سب کچھ گزر جاتی ہیں بعض کو یہی آرزو استقلال، کھانے پکانے اور نئے نئے تراش خراش کے
لباس بنانے میں کمال تک پہنچا دیتی ہیں اور بعض کو شعر و شاعری وغیرہ کا رونق بناتی ہیں۔

ہدایات اپنی تعریف سننے کے جواب کو اہل خانہ یعنی ماں باپ بہن بھائی، رشتہ دار، چچا، تایا، ماموں، خالہ، اتالیق، شوہر، ساس، سسر اور نندوں تک محدود رکھیں کہ اپنی
تعریف سن کر تعریف کرنے والے کو دل میں جگہ دینے کی غلطی پہلے سے آپ کا تجربہ ہے اور ہر
تعریف کرنے والے کے دل سے آپ واقف نہیں کہ وہ خود غرض، مکار، فریبی، دھوکہ باز تو
نہیں ہے۔

بعض تو شادی کے بعد بھی چند روز میں بیزار ہو جاتی ہیں اور پرانا عاشق ہو کر رشتہ توڑنا
چھوڑ دیتی ہیں۔ آپ کی بربادی میں کسی عورت کا ہاتھ بھی ہو سکتا ہے اگر چہ وہ آپ کی محبت
کرنے والی بھی ہو سکتی ہے اور وہ ایک عورت ہو کر جوش انتقام میں خدا اور رسول کو بھول
بیٹھی ہو وہ شادی سے پہلے بھی تجھے بہکا سکتی ہے کہ تیرا شوہر ایسا ہے، تیری ساس ایسی ہے
خدا کے لیے اس کی باتوں پر دشمنانہ عمل کرنا۔ ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھنا۔ شادی
سے پہلے کسی پر نظر پڑتی ہے تو خدا کو حاضر و ناظر جان کر قربان کر دینے میں بھلائی ہے کہ وہ بے کار ہے
صبر کی جزا میں اچھا کرے گا۔ اگر اپنی پسند پر اڑی رہیں تو خدا سے اس کے بارے میں کچھ
کہنے کا حق کس منہ سے مانگو گے۔ ہر نماز کے بعد اس آیت کو تین بار درود میں رکھنا۔ محفوظ
رہو گی اور عزت کی زندگی اور ہر ایک سے حسب منشا محبت و شفقت پاؤ گی۔

کثرت حیض اور ورم اندام نہانی کا علاج

مہندی اور کچھال میں کر شکر ملا کر کھانا اور تحلیل ... بہت مفید ہے۔ نیز

شکار مایوسی اور رنج و غم کی زندگی گزارتی ہیں۔ مگر شادی کے بعد ان کی زندگی کا نیا دور شروع ہوتا ہے۔ ان کے آنگن میں خوشیوں کے پھول کھلتے ہیں اور سارے خاندان کو مہکاتے ہیں اور بعض خوش قسمت ہوتے ہوئے شادی کے بعد رنج و الم کی زندگی میں قدم رکھتی ہیں۔ بس سدا بہار چند ہی پھول کھلتے ہیں۔

ہدایت ابتدائی زندگی غربت میں بسر کرنے والی لڑکیاں، ذاتی شرافت، سادگی اور شرم و حیا کی وجہ سے تعلیم و تربیت سے محروم رہ جاتی ہیں جلد ہی رنگ لاتا ہے اور وہ پھول کھلتی ہیں اور جو ابتدائی دور عیش میں اور بعد شادی طیش میں قدم رکھتی ہیں اس کی وجہ دین سے دوری اور سیرت صالحین سے غفلت کا انجام ہوتا ہے کہ غرور نخوت خود سر و تمکنت و شوہر کو نیچا دکھانے اور ہر وقت اپنی بڑائی جتانے کی عادت پڑ جاتی ہے اور شوہر کی ہیبت کو توڑنے اور شوہر کی بات کو گرانے میں بجائے شوہر کی بات بالا رکھنے میں ہی ہے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اگر غیر خدا کو سجدہ جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں"۔

یہاں سجدے کی بات نہیں، صرف اطاعت کی بات ہے کہ شوہر کی بات بالا رہے۔ اس حدیث کی روشنی میں عورتیں اپنے دل کو ٹٹول کر دیکھیں عزت و وقار، الفت و محبت حاصل کر سکتی ہیں ان کا وقار عزت کے ساتھ بڑھتا جائے گا۔ اہل علم اور دینی حلقوں میں ممتاز ہوں گی اور دشمن اپنی آگ میں جلتے رہیں گے۔ اولاد فرماں بردار ہوگی۔

یہ دعا پڑھتی رہا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا قَاسِمُ يَا دَائِمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱۱ ۲۲ ۲۳ ۱۱ ۷ ۱۱ ۷ ۷

دانتوں اور مسوڑھوں کے ورم اور درد کا علاج

درود مستغاث شریف

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مَهْدِی الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ صَفِیٌّ
حُجَّةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ مَحْبُوْبٌ مُحِبُّ اللّٰهِ
وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ مَرْضِیٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ مُرْتَضٰی خَلِيْفَةُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰهٰ يٰسٓ قٓ اٰخِرٌ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ
كَرِيْمٌ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنٌ رَسُوْلٌ
وَدُوْدٌ نَبِیٌّ الصَّابِرِيْنَ اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَحَبِيْبٌ نَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ بَيَانٌ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
[illegible]

اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ
يَا رَجَوَادُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانَ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانَ الْاَصْفِيَآءِ مُفْتَخَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَكِّیٌّ شَكُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامَ الْاَتْقِيَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ
مُرَبٍّ مَدَنِیٌّ مُنِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ وَضِيَآؤُنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ يَتِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ حِجَازِیٌّ مَهْدِیٌّ
قُرَيْشِیٌّ شَهِيْدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَاتِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ
اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ مَاحِی الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَدَقَ رَسُوْلُكَ مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُوْلٌ مُتَوَسِّلٌ رَحِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِيْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَآءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْحَقِيْقَةِ مُضَرِیٌّ بَشِيْرٌ نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامَ الْاُمَمِ
مُقَدَّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّةِ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وصلى الله على خير خلقه محمد وآله وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعبیر الرؤیا

یعنی

خوابوں کی سچی تعبیر

اردو

خواب اور اسکی تعبیر

[illegible]

فہرست مضامین

تعبیر الرؤیا یعنی خوابوں کی سچی تعبیر (اردو)

پہلا باب

[illegible]

دوسرا باب

[illegible]

تیسرا باب

[illegible]

چوتھا باب

[illegible]

ساتواں باب

[illegible]

آٹھواں باب

[illegible]

نواں باب

[illegible]

دسواں باب

[illegible]

گیارھواں باب

[illegible]

سولھواں باب

[illegible]

سترھواں باب

[illegible]

اٹھارھواں باب

[illegible]

انیسواں باب

[illegible]

[illegible]

بائیسواں باب

[illegible]

تیئیسواں باب

[illegible]

چوبیسواں باب

[illegible]

پچیسواں باب

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم

پہلا باب

تعبیر دینے والے کے آداب، خواب کی تمیز اور اس کے اصول کی شناخت کے بارے میں ہے

[illegible]

[illegible]